باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں
ماہنامہ عبقری لاہور 120
جون 2016ء رمضان المبارک 1437 ہجری
گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل
45 روپے

120 سال تک زندہ رہیے

جس کالج میں چاہیں داخلہ پائیں

- افطاری کے بعد آدھا کپ پودینہ کا قہوہ اور اس کے کمال
- پاک فوج کے جوان کا سیاچن سے قارئین کے نام خط
- گرلز سکول میں مچایا جنات نے اودھم! چشم دید واقعہ
- آپ بھی دنیا کے کامیاب ترین انسان بن سکتے ہیں!
- حضرت خضرؑ سے ملاقات کے خواہشمند متوجہ ہوں!
- رمضان میں گرمی کا توڑ کرنے والی پانچ چیزیں
- جنگل میں رہنے والے کے قارئین کیلئے دو تحفے
- بوڑھے چرواہے کی نورانی قبر سب نے دیکھی
- کالے یرقان کا سستا ترین آزمودہ علاج

موجودہ طوفانی مہنگائی اور عبقری کا ساتھ
کاغذ، پرنٹنگ اور دیگر اخراجات اتنے بڑھے ہم پریشان ہوگئے! اکیا رسالہ 50 کا ہو یا 55 کا؟
اپنی قیمتی رائے سے جلد از جلد آگاہ کریں

چٹ منگنی پٹ بیاہ!
آسان آزمودہ عمل

تیس روزے تیس عبادتیں

رمضان المبارک

گھریلو مشکلات، الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

2 چیزیں رمضان میں ضرور پڑھیں ... 30 روز سے 30 عبادات ... عبقری کیلنڈر

0332-7552382

خبردار! عبقری کی ادویات جیسی اور نقلی "کا نام" عبقری سے کوئی ادویات تیار کر کے اس نام سے کوئی دوائی تیار کر کے فروخت کرے ورنہ سخت قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(خاص نمبر)

جنات کا پیدائشی دوست

انوکھے راز حقیقی طلسماتی دنیا کے ہوش ربا انکشافات اور جناتی کمالات اگست 2016ء کے شمارے میں ملاحظہ فرمائیں!

"جنات کا پیدائشی دوست" سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے وہ محتاج بیاں نہیں ہر ماہ بیشمار دل ہزاروں خطوط اس مضمون سے نفع پانے کے ملتے ہیں جس میں بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آ گیا ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران ہو گئے۔ جن کے خطوط ہر ماہ ماہنامہ عبقری میں چھاپے جاتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگست 2016 کا شمارہ "جنات کا پیدائشی دوست" خاص نمبر ہو گا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں گے اور صالحین جنات سے ملنے والے انمول موتی عبقری کے قارئین کو پیش کریں گے۔ انوکھے حیرت انگیز راز سنسنی خیز ولولہ انگیز اور پراسرار موز میں گوندھی علامہ صاحب کی انوکھی سچی باتیں پر جنات جھولیں! جو آپ کو آہ اور واہ کہنے پر مجبور کریں گی کروٹ بدلنے پر مجبور کرے اور آپ کہہ اٹھیں کہ واقعی کائنات رازوں کا مجموعہ ہے۔ ایسے قیمتی انوکھے موتی جو ماورائی دنیا میں دلچسپی رکھنے والوں کو چونکا دیں اور جنی دنیا کے اچھوتے رازوں سے آشنائی ہو۔ گھریلو پریشانی، ناچاقی جھگڑے، تنگدستی، بیروزگاری، بے اولادی، اولاد کی نافرمانی، جادو، بندش نظر بد سے فوری نجات چاہنے والے ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔

10 تحریریں اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے کتب کا گفٹ خاص آٹوگراف کے ساتھ

بہترین جیتئے قیمتی تحفے! قارئین! آج ہی کاپی قلم اٹھائیے اور درج ذیل 10 موضوعات پر بہترین تحریریں بھیجیں۔ جس کی سب سے اچھی تحریر ہوگی منفرد انداز ہوگا جیتنے والے کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کتب کا بہترین تحفہ اپنے آٹوگراف کے ساتھ دیں گے۔ تحریر بھیجئے جیتئے۔ مضمون درج ذیل ہوں گے۔ 1۔ آزمودہ ٹوٹکے جو کبھی شائع نہ ہوئے ہوں صرف آزمودہ ہوں۔ آزمودہ واقعات کے ساتھ ہوں تو زیادہ پسند کیے جائیں گے۔ 2۔ کوئی ایسا نقش یا تعویذ جو کبھی خطا نہ ہوا۔ 3۔ کسی بھی تحریر یا اکیس بیتی آزمودہ وظیفہ۔ 4۔ کوئی مرض جس کا سب نے لاعلاج قرار دیا ہو کوئی ٹوٹکہ آزمایا اور بھرپور فائدہ ہوا۔ مکمل واقعہ کے ساتھ لکھیں۔ 5۔ جنات کے ساتھ پیش آنے والی سچی کہانیاں۔ 6۔ کوئی روحانی پراسرار اور ماورائی علوم کا انکشاف۔ 7۔ دعاؤں اور بددعاؤں کے سچے واقعات۔ 8۔ افواج پاکستان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد کے واقعات۔ 9۔ ساس بہو کے جھگڑے مسائل اور آزمودہ حل کے واقعات کے ساتھ۔ 10۔ میاں بیوی میں محبت کا آزمودہ عمل۔ قارئین! جلدی کیجئے! اپنے انداز میں اپنی تحریر بھیجیں۔

رمضان حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ گزاریں

صحابہ کرام و اہل بیت اولیاء کرام اور بزرگان دین رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کر لیتے تھے۔ رمضان کا پہلا عشرہ گزر چکا ہے باقی بچی قیمتی گھڑیوں بابرکت لمحات اصلاح نفس تزکیہ باطن اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی صحبت اور زیر نگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ مزید رمضان المبارک کا روحانی دسترخوان صبح و شام تک کے اعمال۔ چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ نوٹ: حسب موسم بستر ہمراہ لائیں جو تا بند دلائیں تاکہ وضو کیلئے سہولت رہے۔ سحری اور افطاری کا مکمل اور بہترین انتظام ہو گا۔ چوبیس گھنٹے بلا تعطل بجلی کی فراہمی ہو گی۔ نوٹ: اصل شناختی کارڈ اور فوٹو کاپی لازمی لائیں۔

خصوصی دعوت برائے اساتذہ، پروفیسرز اور سٹوڈنٹس

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ہمراہ چھٹیاں قیمتی بنائیں لاہور کے دل میں جیل روڈ پر پارک نال کے وسیع و عریض تسبیح خانہ جدید میں تمام تر سہولیات سے آراستہ۔ آپ صرف حسب موسم بستر ہمراہ لائیں۔ رمضان میں اساتذہ، پروفیسر، سٹوڈنٹس تاجر ہر شعبہ زندگی کے افراد تسبیح خانہ میں قیام کر کے اپنی چھٹیوں کو قیمتی بنائیں۔ اپنی چھٹیوں کو غفلت اور سستی میں گزارنے کی بجائے تسبیح خانہ میں حضرت حکیم صاحب کے زیر سایہ گزار کر قبولیت و مقبولیت کی مہر لگوائیں اور اپنی زندگی کو اعمال سے سنوارنے کے لئے گر سیکھیں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد (ان شاء اللہ)

وہی درس بعد از عید الفطر۔ پشاور درس ہو گا۔ درس کی جگہ اور تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

ایبٹ آباد: 3 جون بروز جمعۃ المبارک سہ پہر 1:30 بجے برین شادی ہال مانسہرہ روڈ ایبٹ آباد: 0322-4688313

مانسہرہ: 3 جون بروز جمعہ المبارک بعد از نماز مغرب مرکزی جامع مسجد ایبٹ آباد روڈ مانسہرہ: 0322-4688313

مظفرآباد: 4 جون بروز ہفتہ دوپہر 1 بجے سینیٹر سید عزیز علی شاہ پوائنٹ اپر چھتر کلاس نزد یونیورسٹی آف آزاد کشمیر مظفرآباد 0322-4688313

ہری پور: 5 جون بروز اتوار صبح 9 بجے مولانا عبدالحفیظ مرحوم جامع مسجد نزد جی ٹی روڈ مانسہرہ: 0322-4688313

ملتان: 10 جولائی بروز اتوار صبح 8 بجے 0322-4688313

صرف عشق اور محبت کرنے والے پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پاکستان کی بنی ہوئی چیزیں اور پاکستانی مصنوعات خرید کر استعمال کرنے کا سچا جذبہ ہے محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پاکستانی چیز ہو تو تحفہ دیں (جیسے ادویاتی نقش دست کاری کشیدہ کاری یا دیگر گھریلو اشیاء) اور جو پاکستانی چیزیں استعمال ہوتی ہیں (مثلاً الیکٹرانکس وغیرہ) کوئی بھی ایسی پاکستانی چیز جو آپ کے استعمال میں ہو جس کا آپ کو پتہ ہو کہ یہ پاکستانی ہے تحفہ کسی بھی قسم کی ہو یا مادی یا روحانی سوغات وغیرہ وغیرہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو تحفے کی نیت سے تسبیح خانہ میں حفاظت سے پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز کسی بھی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا آپ کا بہت شکریہ! (ادارہ)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیجئے وہ بھی بغیر ٹوکن

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ عید الفطر کے تیسرے روز صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک تسبیح خانہ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور (نزد چوک منیر شہید شیخاں والی گلی) میں لوگوں سے صرف ملاقات فرمائیں گے۔ اجازت عام ہے۔ (درس نہیں ہو گا) 0322-4688313

"اخبار عبقری" (احمد پور شرقیہ) ایک ایسا انوکھا اور اچھوتا اخبار جو آپ نے پہلے کبھی دیکھا نہ سنا نہ پڑھا ہوگا... احمد پور شرقیہ کے ہر بک سٹال پر

اپنی الجھنوں کے حل کیلئے، مشکلات سے بچنے، گھریلو الجھنوں سے نجات، روحانی اور فوری امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیں ضرور پڑھیں اور عمل کریں۔

عبقری جسان ۔ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن ۔ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

سرپرست: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) ، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 11 | جلد نمبر 10 | جون 2016 رمضان المبارک 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

جون 2016ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

(ایڈیٹر) شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ 1020 روپے، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہم نے پاکستان کا مطالبہ زمین کا ایک ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے نہیں کیا بلکہ ہم ایسی جائے پناہ چاہتے تھے جہاں ہم اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی بسر کر سکیں" (تقریر: 13 اپریل 1948ء اسلامیہ کالج پشاور) مزید فرمایا: میں آپ کو مصروف عمل ہونے کی تاکید کرتا ہوں۔ کام، کام اور بس کام۔ سکون کی خاطر صبر و برداشت اور انکساری کے ساتھ اپنی قوم کی سچی خدمت کرتے جائیں۔

نگاہ فقر میں شان سکندری کیا ہے	خراج کی جو گدا ہو، وہ قیصری کیا ہے!
بتوں سے تجھ کو امیدیں، خدا سے نومیدی	مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے!

(ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی وفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، ضیاتیاں اپنی زکوٰۃ صدقات عطیات اور اس کے علاوہ دیگر گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں سے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بھیج کر ثواب کمائیں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

E mail:contact@ubqari.org | فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803

بچیوں کے اچھے رشتے کیلئے: طاق لوگ مل کر ایک مجلس میں سورۂ احزاب چالیس مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ بچیوں کی قسمت کھل جائے گی اور جلد شادی ہو جائے گی۔ (محمد فاران ارشد بھٹی مظفرگڑھ)

سات چیزوں کے آنے سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کرو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات چیزوں کے آنے سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کرو۔ کیا تمہیں ایسی تنگدستی کا انتظار ہے جو سب کچھ بھلا دے یا ایسی مالداری کا جو سرکش بنا دے یا ایسی بیماری کا جو ناکارہ کر دے یا ایسے بڑھاپے کا جو عقل کھو دے یا ایسی موت کا جو اچانک آ جائے (کہ بعض وقت توبہ کرنے کا موقع بھی نہیں ملتا) یا دجال کا جو آنے والی چھپی ہوئی برائیوں میں بدترین برائی ہے یا قیامت کا؟ قیامت تو بڑی سخت اور کڑوی چیز ہے۔ (ترمذی)۔ **مسلمان کے مسلمان پر چھ حقوق:** حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں: جب ملاقات ہو تو اس کو سلام کرے، جب دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرے، جب اسے چھینک آئے (اور الحمد للہ کہے) تو اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہے، جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے، جب انتقال کر جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے اور اس کیلئے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حال دل

مظلوم آواز: میں سلگتے گھر اجڑی زندگی

قارئین! میرا غم طویل میرا قصہ ناقابل بیان لیکن کیا کروں اب میرا دل مجھے مزید اجازت نہیں دے رہا کہ اس طویل غم کو دل ہی دل میں چھپا کر گھٹوں میں کچھ ماہ آپ سے لوں گا موبائل انٹرنیٹ اور کھلے عام میل ملاپ کا بہت زیادہ دخل ہے۔ اس غم میں آپ بھی میرے شریک بنیں۔ میرا ساتھ دیجئے گا میرے ساتھ رہیے گا اور اس کا حل ضرور بتائیے گا۔ **خط نمبر 4: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم!** میری پہلی شادی گیارہ سال پہلے ہوئی تھی وہ ایک عیاش شخص تھا اس سے میں نے خلع لے لیا۔ میرا ایک دس سال کا بیٹا ہے۔ میری دوسری شادی میرے چچا کے بیٹے کے ساتھ ہوئی لیکن انہوں نے بچے کی وجہ سے دو سال پہلے طلاق دے دی۔ اب میں تیسری شادی کرنا چاہتی ہوں مگر ڈر رہی ہوں کہ وہ بھی کامیاب ہوگی یا نہیں؟ میں اپنے تین شادی شدہ بھائیوں میں رہ رہی ہوں اور ان کے معاشی حالات بھی ٹھیک نہیں۔ والدین بھی اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں۔ میری بھی کوئی آمدنی نہیں ہے۔ کچھ سمجھ نہیں آتا کہ کیا کروں؟ بڑی پریشانی ہے۔ **خط نمبر 5: 24 سال کی عمر میں 60 سال کے امراض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری کچھ جسمانی کیفیات:** چہرے کا رنگ پھیکا، چہرے پر پیپ والے اور سوکھے دانے، چہرے پر نشان اور گڑھے، دانت کمزور، کندھوں میں ہر وقت تناؤ اور شدید درد، کمر کا نچلا حصہ ہر وقت درد کرتا ہے۔ خاص طور پر کولہوں والی جگہ جب زیادہ چلوں تو درد کرتا ہے۔ بیٹھتے ہوئے ٹانگوں کا اوپر والا حصہ دکھتا ہے۔ نظام ہضم سست ہے۔ موٹاپا، لیکوریا، مالیخولیا کی شکایت، ٹانگوں اور گھٹنوں میں درد۔ سر میں بال کم ہیں اور نہ زیادہ بڑھتے ہیں۔ ناک، کان، گلا خراب، شخصیت میں توڑ پھوڑ۔ منہ میں بہت تھوک آتی ہے۔ زبان کا آخری حصہ دکھتا ہے۔ حلق سے آواز نکالتے ہوئے مسئلہ ہوتا ہے۔ موڈ میں غیر متوقع بدلاؤ، غصہ، ڈپریشن، چڑچڑاہٹ، لاتعلقی، اکیلے بیٹھ کر اپنے آپ سے باتیں کرنا۔ زندگی کا کوئی مقصد نہیں۔ ہر وقت پچھتاووں میں گھرے رہنا۔ والدین اور چھوٹے بھائیوں سے بددل رہنا۔ غصے سے بات کرنا، زیادہ بات نہ کرنا، دور دور رہنا۔ والدین کی چپقلش کی وجہ سے کچھ حاصل کرنے کا شوق نہیں۔ دنیا سے لاتعلقی اختیار کرنا، گھر سے دور نکل جانے کو دل کرنا، چہرہ اکثر بگڑا ہوا رہتا ہے، بدشکل، اعصابی کمزوری۔ نماز نہ پڑھنا، کبھی زیادہ موسیقی سننا، کبھی بالکل بھی نہ سننا۔ میرا دماغ میرے قابو میں نہیں رہتا۔ ہر وقت کوئی نہ کوئی سوچ رہتی ہے۔ بے یقینی کی کیفیت، یقین کی کمی، اعتماد نہیں کر پاتی، اچھا سوچتی ہوں لیکن عمل نہیں ہوتا۔ برے اثرات عجیب خواب آتے ہیں۔ براہ مہربانی میرے لیے دعا کریں۔ **خط نمبر 6: بے راہ روی کا شکار شوہر: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم!** پچھلے رمضان کی بات ہے کہ میرے شوہر پہلے روزے سے لے کر بیس روزے تک روزانہ پانچ چھ دوست شام افطاری کے بعد گھر لے آتے، ساری رات تاش کھیلتے، میوزک سنتے، شیشہ پیتے اور گپیں مارتے رہتے اور سحری کے وقت کھانا کھا کر اپنے اپنے گھروں کو چلے جاتے جب میں نے اسے خدا کا خوف دلایا تو اونچا اونچا بولنا شروع ہو گئے کہ تمہیں اس میں کیا مسئلہ ہے میں سحری افطاری کا انتظام خود دوستوں کیلئے کرتا ہوں۔ جب میں نے اپنی ساس سے بات کی کہ خدارا اس کو منع کریں رمضان کا کچھ تو احترام کریں۔ ماں نے اس سے بات کی تو اس نے میرے اوپر چڑھائی کر دی اور میرے لیے انتہائی غلیظ زبان استعمال کی اور پھر میرے اوپر کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں سے سر کو پیٹنے لگا اور انتہائی غلیظ گالیاں مجھے لگاتار بکا اور رونا شروع ہو گیا۔ اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ ایسا کر چکا ہے۔ اس کی جو حرکات مجھے پسند نہیں، جو میں منع کرتی ہوں تو ایسا ڈرامہ شروع ہو جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ کوئی جن یا شیطان اس پر غالب آ جاتا ہے اور مجھے پورے محلے کے سامنے انتہائی بے عزت کرتا ہے۔ میں نے تو اپنی ساس سے یہاں تک کہہ دیا ہے کہ اس کی دوسری شادی کروا دیں مگر اس کی حرکتیں دیکھ کر کوئی مانتا ہی نہیں۔ خرچہ شاہانہ ہیں نئی گاڑی بیچ کر پیسے کاروبار میں لگائے اور وہ بودے اسی دن اپنی دوسری گاڑی بھی بیچ دی اور کسی سے پوچھا تک نہیں۔ مجھے کہتا ہے کہ اپنی پراپرٹی بیچو اور مجھے کاروبار کیلئے دو پہلے بھی دو دفعہ کاروبار کیا جتنا پیسہ کمایا عیاشی میں ضائع کیا دوستوں کو کھلایا اور فارغ ہو گیا۔ باہر عورتوں کے ساتھ اس کے ناجائز تعلقات ہیں۔ براہ مہربانی اس کیلئے دعا کریں۔ **خط نمبر 7: انٹرنیٹ کی تباہی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم!** اللہ کی آپ پر ہزاروں کروڑوں رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ میں اپنے بیٹے کی طرف سے بہت پریشان ہوں۔ پڑھائی میں دل نہیں لگاتا۔ ہر وقت موبائل پر ایس ایم ایس اور کالز میں مصروف رہتا ہے پہلے نماز پڑھتا تھا مگر جب سے ٹچ موبائل لیا ہے اب نماز قرآن کی طرف بھی توجہ نہیں دیتا۔ چھ سات لڑکیاں ہیں جن کے ساتھ اس کے "چکر" ہیں۔ یہاں کو اور وہ اس کو گندے گندے ایس ایم ایس اور تصویریں بھیجتی ہیں۔ فیس بک پر غلط قسم کی تصویریں لگاتا ہے جو میں نے اکثر جب یہ سو رہا ہوتا ہے دیکھی ہیں۔ اس نے میری پورے خاندان میں ناک کٹوا دی ہے۔ خدا کیلئے میرے بیٹے کو راہ راست پر لانے کیلئے دعا کریں۔ قارئین! غمزدہ تحریریں آپ کی خدمت میں پیش کر دی ہیں اس کا ازالہ کیا ہے اور تدبیر کیا ہے؟ میں آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا۔ (جاری ہے)

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ساری کائنات کا ایک عظیم راز

ہر بلا سے امن: دوستو! میں آپ کو سورۃ فاتحہ کے فوائد بتا رہا تھا ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سونے کے ارادے سے لیٹے اور سورۃ فاتحہ و سورۃ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے تو وہ موت کے علاوہ ہر بلا سے امن پائے گا۔ ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے: ہم جنگل میں سفر کر رہے تھے ہمیں وہاں رات ہوگئی ہم نے کہا کہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو کوئی سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے گا وہ ہر بلا سے امن پائے گا یہ سوچ کر ہم نے عمل کیا اور لیٹ گئے۔ صبح اٹھے دیکھا تو ہمارے اردگرد مختلف قسم کے چھوٹے بڑے سانپوں کی لکیریں مٹی پر لگی ہوئی تھیں لیکن ہمارے قریب کوئی نہیں آیا۔ اللہ والو! عمل کرو تو یقین سے کرو اور عمل کا نتیجہ آنکھوں سے دیکھو۔ **سو شہداء کے بقدر اجر:** یقین کے ساتھ حضور ﷺ کی ایک سنت پر عمل کرو اور اس نیت کے ساتھ عمل کرو کہ اے اللہ تو اور تیرا حبیب سرور کونین ﷺ مجھ سے راضی ہو جائیں۔ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''اس دور میں جب سنتیں مٹ جائیں گی تب میری ایک سنت پر عمل کرنے سے سو شہداء کے بقدر اجر ملے گا'' اور بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ صحابہ کرامؓ کے بقدر اجر ملے گا۔ لہٰذا جس کو یقین ہوگا وہ اس عمل کو نوٹ کر کرے گا، ڈوب کر کرے گا پھر اس کی پوری تاثیر، پورا فائدہ پائے گا۔ **عرش کے خزانوں والی نعمت:** ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''عرش کے خزانوں میں سے مجھے چار چیزیں ملی ہیں اس خزانے میں سے کسی کو کوئی چیز نہیں ملی، معلوم ہوا نہ پہلے ملی تھی نہ مل سکتی ہے۔ حضور ﷺ کی ختم نبوت کے صدقے ہم کو جو کچھ ملا حضور ﷺ کے وسیلے سے ملا۔ جو حضور اقدس ﷺ کو مل چکا اس سے پہلے کسی کو ملا نہ اس کے بعد کسی کو ملے گا۔ وہ چار چیزیں کیا ہیں؟ پہلی چیز سورۃ فاتحہ ہے۔ دوسری چیز آیت الکرسی ہے۔ تیسری چیز سورۃ بقرہ کی آخری آیات لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ سے لے کر آخر تک ہے اور چوتھی چیز سورۃ کوثر ہے۔ یہ چار چیزیں اللہ پاک جل شانہٗ نے اپنے حبیب ﷺ کو اپنے عرش کے خزانوں میں سے خاص عطا فرمائیں۔ جو خاص چیزیں ہوں گی ان کے کمالات، ان کے فوائد اور ان کی تاثیر بھی خاص ہوں گی اور ان سے جو فوائد ملیں گے وہ بھی خاص ہوں گے۔ ان فوائد سے خاص کام بنیں گے۔ ان فوائد سے مشکلات حل ہوں گی اور کامیابی بھی ملے گی۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا قول: ایک روایت میں ہے جسے حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ جس نے سورۃ فاتحہ کو پڑھا اس نے گویا تورات، انجیل، زبور اور قرآن کو پڑھا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جس نے ایک دفعہ سورۃ فاتحہ کو پڑھا اس نے دو تہائی قرآن مجید پڑھا۔ **ابلیس کی آہ وزاری:** ایک روایت میں حضور ﷺ نے فرمایا: کہ ''ابلیس کو اپنے اوپر آہ وزاری، نوحہ اور سر پہ خاک ڈالنے کی چار مرتبہ نوبت آئی۔'' جیسے کہتے ہیں کہ: بندہ پریشان ہوگیا اس نے اپنے بال نوچ لیے سخت ٹکریں ماریں جس سے اس کی ہڈیاں چیخ گئیں۔ بس ایسی صورت ابلیس کے ساتھ چار مرتبہ ہوئی۔ یہ کون کہہ رہے ہیں؟ چودہ سو سال پہلے سارے کائنات کے سچے حضور سرور کونین ﷺ فرما رہے ہیں۔ غور فرمائیں کہ چار مرتبہ نوبت آئی جب ابلیس پر لعنت ہوئی۔ ایک تو اس کو اپنے اوپر رونے کی نوحہ کرنے کی نوبت آئی۔ دوسری مرتبہ جب حضور ﷺ کو زمین پہ اتارا گیا۔ تیسری مرتبہ جب حضور ﷺ کو نبوت ملی اور چوتھی مرتبہ جب سورۃ فاتحہ کو نازل کیا گیا۔ شیطان کو پتہ ہے کہ سورۃ فاتحہ میں کیا ہے۔ ہر نماز کا حصہ: اللہ والو! سورۃ فاتحہ ہر نماز کا حصہ ہے۔ آپ چاہے نفل پڑھیں، سنت موکدہ پڑھیں یا غیر موکدہ، واجب نماز پڑھیں یا فرض نماز کوئی بھی نماز ہو کوئی بھی رکعت ہو اس میں سورۃ فاتحہ کو پڑھنا لازم ہے۔

اساس القرآن: ایک روایت میں آتا ہے کہ: ایک شخص سرور کونین ﷺ کے پاس آیا اور درد گردہ کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے اس شخص سے کہا کہ: ''اساس القرآن پڑھ کر درد والی جگہ پر دم کرلو'' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دریافت کیا کہ: ''اساس القرآن کیا ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''اساس القرآن سورۃ فاتحہ ہے۔''

سورۃ فاتحہ اسم اعظم: مشائخ کے اعمال مجربہ میں لکھا ہے کہ سورۃ فاتحہ اسم اعظم ہے۔ ''اللہ اکبر!'' ہم سارے جہان میں پھر کر اسم اعظم کو تلاش کرتے ہیں لیکن اسم اعظم سورۃ فاتحہ میں ہے۔ ایک اللہ والے کہنے لگے: ''میں بہت عرصہ سورۃ فاتحہ پڑھتا رہا لیکن اس کی جو تاثیر مجھے مطلوب تھی وہ نہ ملی۔ میں ایک بزرگ کے پاس گیا ان سے پوچھا کہ: مجھے سورۃ فاتحہ کی تاثیر کیسے میسر ہوگی جو اسے میرے لیے اسم اعظم بنا دے؟ اللہ والے نے کہا: اگر تو چاہتا ہے کہ سورۃ فاتحہ تیرے لیے اسم اعظم بن جائے تو پہلے چالیس دن میرے درس میں شامل ہو۔'' **اولیاء کی نصیحت:** اصل میں جو عمل بغیر مشقت کے ہو یا وہ عمل جس کو بغیر مشقت کے حاصل کیا ہو وہ عمل شک میں یا بے قدری میں مبتلا کر دیتا ہے۔ یورپ میں ایک کتاب لاکھوں پاؤنڈ میں فروخت ہوئی کسی نے کہا کہ: ''مصنف نے صرف ایک کتاب لکھی ہے اور اس کے اندر ساری کائنات کا ایک عظیم راز ہے۔'' اس کتاب کی بولی لگی۔ اس کو لکھنے والا بہت بڑا دانشور تھا۔ کتاب سیل بند تھی اس کے اندر ایک قیمتی راز ہے۔ اس کی بولی لگی اور کئی لاکھ پاؤنڈ میں فروخت ہوئی۔ جس شخص نے اس کتاب کو خریدا اس نے کتاب کو گھر لے جا کر ہانپتے کانپتے ہاتھوں سے اس کی سیلیں کھولیں۔ ایک سیل کھولی پھر دوسری سیل کھولی تہہ در تہہ سیلیں کھولنے کے بعد بڑی احتیاط سے کتاب کو باہر نکالا اور دھڑکتے دل کے ساتھ کتاب کو کھولا۔ پہلا صفحہ صاف، دوسرا صفحہ صاف، تیسرا صفحہ بھی صاف کئی سو صفحات کی کتاب تھی سارے صفحے صاف تھے لیکن آخری صفحے پر ایک بات لکھی تھی۔ جو شخص اپنے سر کو ٹھنڈا رکھے گا اور پاؤں کو گرم رکھے گا وہ انسان دنیا میں کامیاب ترین انسان ہوگا۔ یہ ایک بہت بڑا راز ہے کہ سر کو ٹھنڈا رکھنا اور پاؤں کو گرم رکھنا اس بات پر عمل کرنے والا کامیاب ترین انسان ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گورنمنٹ کالج میں انگلش کا لیکچرار ہوں۔ پچھلے رمضان المبارک میں میرے ایک دوست نے مجھے عبقری ویب سائٹ کا بتایا تو میں نے پورا رمضان آپ کے درس سنے اور اب تک سن رہا ہوں۔ گناہوں سے نفرت اور روحانی سکون نصیب ہو رہا ہے۔ اللہ والے کو دیکھ کر اللہ یاد آتا ہے اور اللہ والے کے الفاظ جو سرور ملتا ہے اس کا اظہار مشکل ہے۔ جب سے آپ کے درس سننے شروع کیے ہیں میرے پریشانی ختم ہوتی جا رہی ہے۔ گھر میں عجیب قسم کی پریشانیاں اور الجھنیں تھیں الحمدللہ! درس کی برکت سے گھر کا ماحول پرسکون ہو گیا۔ رمضان المبارک کا اب پتہ چلا (باقی صفحہ نمبر 42 پر)

بلڈ پریشر سے نجات: بلدی، سونف، گلوکوز ہموزن پیس لیں۔ ایک چمچ نہار منہ اور سوتے وقت کھائیں ہائی بلڈ پریشر سے نجات پائیں۔ (حاجی محمد بلال یارو کھوسہ ڈیرہ غازی خان)

روزے کی حالت میں سخاوت کرنے کا نقد انعام

ابولبیب شاذلی

بہت ہی سخی اور فیاض آدمی تھے کسی سائل کو بھی اپنے دروازے سے نامراد نہیں لوٹاتے تھے۔ ایک دن ان کے پاس صرف تین ہی اشرفیاں تھیں اور وہ اس دن روزے سے تھے۔ اتفاق سے اس دن تین سائل دروازے پر آئے اور آپ نے تینوں کو ایک ایک اشرفی دے دی پھر سو رہے۔

جنت میں جانے والا پہلا مال دار: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کے مال داروں میں سب سے پہلے عبدالرحمٰن بن عوف جنت میں داخل ہوں گے۔ (کنزالعمال ج12 ص293)

ماں کے پیٹ ہی سے سعید: حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ بے ہوش ہو گئے اور کچھ دیر بعد وہ ہوش میں آئے تو فرمایا کہ ابھی ابھی میرے پاس دو بہت ہی خوفناک فرشتے آئے اور مجھ سے کہا کہ تم اس خدا کے دربار میں چلو جو عزیز و امین ہے۔ اتنے میں ایک دوسرا فرشتہ آ گیا اور اس نے کہا کہ ان کو چھوڑ دو یہ تو جب اپنی ماں کے شکم میں تھے اسی وقت سے سعادت آگے بڑھ کر ان سے وابستہ ہو چکی تھی۔ (کنزالعمال ج15 ص203)

بدنصیب بوڑھا: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کوفہ کے کچھ لوگ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شکایات لے کر امیرالمومنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دربار خلافت مدینہ منورہ میں پہنچے۔ حضرت امیرالمومنین نے ان شکایات کی تحقیقات کیلئے چند معتمد صحابیوں کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ کوفہ بھیجا اور یہ حکم فرمایا کہ کوفہ شہر کی ہر مسجد کے نمازیوں سے نماز کے بعد یہ پوچھا جائے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیسے آدمی ہیں؟ چنانچہ تحقیقات کرنے والوں کی اس جماعت نے جن جن مسجدوں میں نمازیوں کو قسم دے کر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں دریافت کیا تو تمام مسجدوں کے نمازیوں نے ان کے بارے میں کلمہ خیر کہا اور مدح و ثنا کی مگر ایک مسجد میں فقط ایک آدمی جس کا نام "ابوسعدہ" تھا۔ اس نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تین شکایات پیش کیں اور کہا: "یہ مال غنیمت برابری کے ساتھ تقسیم نہیں کرتے اور خود لشکروں کے ساتھ جہاد میں نہیں جاتے اور مقدمات کے فیصلوں میں عدل نہیں کرتے۔" یہ سن کر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فوراً ہی یہ دعا مانگی۔

اے اللہ! اگر یہ شخص جھوٹا ہے تو اس کی عمر لمبی کر دے اور اس کی محتاجی کو دراز کر دے اور اس کو فتنوں میں مبتلا کر دے۔ عبدالملک بن عمیر تابعی کا بیان ہے کہ اس دعا کا میں نے یہ اثر دیکھا کہ "ابوسعدہ" اس قدر بوڑھا ہو چکا تھا کہ بڑھاپے کی وجہ سے اس کی دونوں بھنویں اس کی دونوں آنکھوں پر لٹک پڑی تھیں اور وہ در بدر بھیک مانگ مانگ کر انتہائی فقیری اور محتاجی کی زندگی بسر کرتا تھا اور اس بڑھاپے میں بھی وہ راہ چلتی ہوئی جوان لڑکیوں کو چھیڑتا تھا اور ان کے بدن میں چٹکیاں بھرتا رہتا تھا جب کوئی اس سے اس کا حال پوچھتا تھا تو وہ کہا کرتا تھا کہ میں کیا بتاؤں؟ میں ایک بڈھا ہوں جو فتنوں میں مبتلا ہوں کیونکہ مجھ کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی بددعا لگ گئی ہے۔ (حجۃ اللہ علی العالمین بحوالہ: بخاری و مسلم بیہقی)

بے مثال مچھلی: حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ تین سو مجاہدین اسلام کے لشکر پر سپہ سالار بن کر "سیف البحر" میں جہاد کیلئے تشریف لے گئے۔ وہاں فوج کا راشن ختم ہو گیا یہاں تک کہ یہ نوبت پہنچ گئی کہ ایک ایک کھجور بطور راشن کے مجاہدین کو دینے لگے پھر وہ کھجوریں بھی ختم ہو گئیں۔ اب بھوکا رہنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں تھا۔ اس موقع پر آپ کی یہ کرامت ظاہر ہوئی کہ اچانک سمندر کی طوفانی موجوں نے ساحل پر ایک بہت بڑی مچھلی کو پھینک دیا اور اس مچھلی کو یہ تین سو مجاہدین کی فوج اٹھارہ دنوں تک شکم سیر ہو کر کھاتی رہی اور اس کی چربی کو اپنے جسموں پر ملتی رہی یہاں تک کہ سب لوگ تندرست اور خوب فربہ ہو گئے۔ پھر چلتے وقت اس مچھلی کا کچھ حصہ کاٹ کر اپنے ساتھ لے کر مدینہ منورہ واپس آئے اور حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں بھی اس مچھلی کا ایک ٹکڑا پیش کیا جس کو آپ ﷺ نے تناول فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اس مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا رزق بنا کر بھیج دیا۔ یہ مچھلی کتنی بڑی تھی لوگوں کو اس کا اندازہ بتانے کیلئے امیر لشکر ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکم دیا کہ اس مچھلی کی دو پسلیوں کو زمین میں گاڑ دو چنانچہ دونوں پسلیاں زمین میں گاڑ دی گئیں تو اتنی بڑی محراب بن گئی کہ اس کے نیچے سے کجاوہ بندھا ہوا اونٹ گزر گیا۔ (بخاری شریف ج2 ص626)

امداد غیبی کی اشرفیاں: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی باندی کا بیان ہے کہ یہ بہت ہی سخی اور فیاض آدمی تھے کسی سائل کو بھی اپنے دروازے سے نامراد نہیں لوٹاتے تھے۔ ایک دن ان کے پاس صرف تین ہی اشرفیاں تھیں اور یہ اس دن روزے سے تھے۔ اتفاق سے اس دن تین سائل دروازے پر آئے اور آپ نے تینوں کو ایک ایک اشرفی دے دی پھر سو رہے۔ باندی کہتی ہیں کہ میں نے نماز کے بعد انہیں بیدار کیا اور وہ وضو کر کے مسجد میں چلے گئے۔ مجھے ان کے حال پر بڑا ترس آیا کہ گھر میں نہ ایک پیسہ ہے نہ اناج کا ایک دانہ بھلا یہ روزہ کس چیز سے افطار کریں گے؟ میں نے ایک شخص سے قرض لے کر رات کا کھانا تیار کیا اور چراغ جلایا۔ پھر میں جب ان کے بستر کو درست کرنے کیلئے گئی تو کیا دیکھتی ہوں تین سو اشرفیاں بستر پر پڑی ہوئی تھیں۔ میں نے ان کو گن کر رکھ دیا۔ وہ نماز عشاء کے بعد جب گھر میں آئے اور چراغ جلتا ہوا اور بچھا ہوا دسترخوان دیکھا تو مسکرانے اور فرمایا کہ آج تو ماشاء اللہ میرے گھر میں اللہ کی طرف سے خیر ہی خیر ہے۔ پھر میں نے انہیں کھانا کھلایا اور عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے آپ ان اشرفیوں کو یونہی لاپرواہی کے ساتھ بستر پر چھوڑ کر چلے گئے اور مجھ سے کہا کہ بھی نہیں گئے کہ میں ان کو اٹھا لیتی آپ نے حیران ہو کر پوچھا کہ کیسی اشرفیاں؟ میں تو گھر میں ایک پیسہ بھی چھوڑ کر نہیں گیا تھا۔ یہ سن کر میں نے ان کا بستر اٹھا کر جب انہیں دکھایا کہ یہ دیکھئے اشرفیاں پڑی ہوئی ہیں تو وہ بہت خوش ہوئے لیکن انہیں بھی اس پر بڑا تعجب ہوا۔ پھر سوچ کر کہنے لگے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے میری امداد غیبی ہے۔ میں اس کے بارے میں اس کے سوا اور کیا کہہ سکتا ہوں۔ (حلیۃ الاولیاء ج10 ص129، شواہد النبوۃ ص218)

سفید بال کالے آزمودہ ٹوٹکہ! آپ بھی آزمائیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا درس روحانیت ہر جمعرات تسبیح خانہ میں آ کر سنتی ہوں۔ ایک مرتبہ درس کے بعد ایک لڑکی نے میرے سفید بال دیکھ کر اپنا آزمایا ہوا ٹوٹکہ بتایا کہ جب میں قرآن مجید حفظ کر رہی تھی تو میرے بال سفید ہو گئے تو میں نے تین عدد آملے کا مربہ ایک گلاس نیم گرم دودھ کے ساتھ صبح و شام کھایا۔ میں نے یہ ٹوٹکہ پانچ سے چھ ماہ استعمال کیا تو میرے بال دوبارہ سے سیاہ ہو گئے اور اب تک ایک بال بھی سفید نہیں ہے۔ اب بھی کبھی کبھار کھا لیتی ہوں۔ یہ ٹوٹکہ حافظہ کیلئے بھی لاجواب ہے۔ (رابعہ قمر، لاہور)

گرمیوں کی چھٹیاں! شغل میلہ یا تربیت کا موثر نظام

آسیہ فہد، لاہور

ویسے بھی چھٹیوں کا پہلا دور رمضان کا ہوگا اور رمضان میں اپنی والدہ کی گھر میں افطاری اور سحری کے اوقات میں ہاتھ بٹائیں اور وہ آپ کو خوب دعاؤں سے نوازیں۔ رمضان المبارک میں اعمال کا خوب اہتمام کریں۔ زیادہ سے زیادہ قرآن پاک کی تلاوت کریں۔

سارا سال بچوں نے خوب پڑھا، پاس ہوئے اور نئی کلاسوں میں گئے۔ پڑھائی کی ابتدا ہوئی، اب سالانہ چھٹیاں ہوئیں تو ذرا تفریح بھی ہو جائے۔ والدین یقیناً ان کے لیے کچھ مصروفیات چاہتے ہیں۔ تاکہ وہ گھر پر رہ کر صرف اودھم نہ مچائیں یا کمپیوٹر اور موبائل کی طلسماتی دنیا کے اسیر ہو کر ہی نہ رہ جائیں بلکہ پریکٹیکل بنیں اور کچھ سیکھیں اس کیلئے ہم کچھ تجاویز لائے ہیں یقیناً مائیں ان پر عمل کریں گی۔ آپ سے گزارش ہے کہ ان چھٹیوں کا ایک مصرف فلاحی اداروں کے دورے کرنا غربا و مساکین کی امداد کرنا یا ایسے سکولوں میں جاکر اپنے بچوں کی خدمات پیش کرنا بھی ان کی تربیت کا ضامن ہو سکتا ہے، مصروفیت کا یہ پلیٹ فارم ان میں اخلاقی اقدار پیدا کرے گا۔ بچوں سے یہ کہنا ہے کہ ہر کام کرنے کا ایک اصول ہوتا ہے۔ مثلاً آپ صبح سویرے اٹھ کر واش روم سے فارغ ہو کر دانت صاف کرتے ہیں باوضو ہو کر نماز پڑھتے ہیں پھر ناشتہ کر کے سکول کی تیاری شروع کرتے ہیں۔ ایسا تو نہیں ہوتا کہ بستر سے اٹھتے ہی یونیفارم پہنا اور جاکر وین میں سوار ہو گئے۔ اب بھی جیسا کہ گرمیوں کی چھٹیاں ہو چکی ہیں تو اپنی روٹین تھوڑی سی بدلئے مگر عادت نہ بگاڑیے۔ یہ دو تین ماہ بھی نہایت قیمتی ہیں۔ اس عرصے میں آپ اپنے رزلٹ کو بہتر بنانے کیلئے تعلیمی کمی کو پورا کر سکتے ہیں۔ اپنا یہ قیمتی وقت موبائل یا کمپیوٹر پہ گیمز کھیلنے میں کرکٹ یا دیگر غیر ضروری مشاغل میں ہرگز نہ گزاریے۔ بے شک سارا دن کوئی نہیں پڑھ سکتا۔ آپ کو تفریح بھی کرنی ہے مگر موبائل یا کمپیوٹر پر کھیلنا ہی تفریح نہیں یہ غیر ضروری مشغلہ ہے۔ کمپیوٹر اور موبائل کا کثرت سے استعمال صحت کیلئے نقصان دہ ہے۔ آپ کی آنکھیں، کان اور دماغ تینوں اعضاء پر اضافی بوجھ پڑتا ہے تھکاوٹ بڑھتی ہے۔ دودھ سے اکثر بچت کو ویسے ہی چڑ ہے لیکن کولڈ ڈرنکس اور چپس یا پھر جنک فوڈ کھانا بھی تو چھٹیوں کا بہترین مصرف نہیں۔

کھانے وہ کھائیں جو گرم موسم میں زود ہضم ہوں اور ہلکی غذا کھلاتے ہوں۔ کھیل بھی ایسے کھیلیں جس میں جسمانی ورزش ہو، جیسے کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، ٹینس، والی بال اور باسکٹ بال وغیرہ۔ ٹی وی ہرگز نہ دیکھتے رہیں کہیں آپ سست اور کاہل نہ ہو جائیں۔ چھٹیوں کا ہوم ورک کسی کی رہنمائی میں کرلیں اور خود اپنا ٹائم ٹیبل بنائیں۔ کمپیوٹر سے معلومات حاصل کریں جو آپ کے نصابی مسائل کا حل پیش کرتی ہو نا کہ بے کار میں دوستوں سے فیس بک پر چیٹنگ کرتے رہیں۔ ایسا ہرگز نہ ہو کہ کھانے کیلئے امی آوازیں دے رہی ہیں اور آپ کمپیوٹر کی ایل سی ڈی کے سامنے سے ہٹنا ہی نہیں چاہتے۔ بڑھتی ہوئی عمر کی بچیوں کیلئے یہ سنہری موقع ہے کہ گھر گرہستی کے معاملات میں ہاتھ بٹاتے بٹاتے کچھ نہ کچھ نیا کام سیکھ لیں جس سے والدین خوش ہوں۔ ویسے بھی چھٹیوں کا پہلا دور رمضان کا ہوگا اور رمضان میں اپنی والدہ کی گھر میں افطاری اور سحری کے اوقات میں ہاتھ بٹائیں اور وہ آپ کو خوب دعاؤں سے نوازیں۔ رمضان المبارک میں اعمال کا خوب اہتمام کریں۔ زیادہ سے زیادہ قرآن پاک کی تلاوت کریں۔ درسی کتب کے ساتھ ساتھ اسلامی کتب کا مطالعہ کریں۔

چھٹیوں میں بچوں کی تربیت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”مصروفیت سے پہلے فرصت کو غنیمت جانو۔“ (المستدرک للحاکم:7846)

لہٰذا نبی کریم ﷺ کے اس ارشاد کے مطابق فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے فرصت کے ان لمحات کو بہترین انداز میں صرف کرنا چاہیے۔ بالخصوص انفرادی اصلاح، گھر کے ماحول کی بہتری، بچوں کی تربیت اور کردار سازی کے لیے باقاعدہ منصوبہ بنا کر ایک مربوط پروگرام ترتیب دینا چاہیے۔ ہمارا حال یہ ہے کہ ہم فرصت کے لمحات کی صحیح معنوں میں قدر نہیں کرتے۔ ملک کے بعض حصوں میں ہر سال گرمیوں کی اور بعض علاقوں میں سردیوں کی طویل چھٹیاں آتی ہیں۔ ان کی آمد جہاں طالب علموں، اساتذہ اور تعلیمی اداروں کے کارکنان کے لیے باعث مسرت ہوتی ہے، وہاں گھر کی خواتین کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ اس قیمتی وقت کو کما حقہ استعمال نہیں کر سکتیں اور نہ ان دنوں سے فیض یاب ہو پاتی ہیں۔ چھوٹے بچوں کی مائیں اور خصوصاً لڑکوں کے والدین ذہنی دباؤ کا شکار رہتے ہیں۔ اس ضمن میں چند عملی نکات پیش خدمت ہیں:

پہلا مرحلہ شب و روز کے لیے نظام الاوقات کا تعین ہے۔ نبی کریم ﷺ کے فرمان کے پیش نظر کہ صبح کے وقت میں برکت ہے۔ اپنے دن کا آغاز نماز فجر سے کیجیے۔ نماز فجر کے بعد ہی سے دن بھر کی سرگرمیوں کا آغاز کیجیے۔ یہ بہترین اور بابرکت وقت سونے کی نذر نہ کریں۔ بچوں کی عمر، تعلیم، مصروفیات کو مدنظر رکھ کر بچوں سے مشاورت کر کے سونے کے اوقات کا تعین کر لیا جائے اور اس پہ کاربند بھی رہا جائے۔ رشتہ دار بہنوں بھائیوں کے سامنے اس بات کا اظہار نہ کریں کہ لمبی چھٹیاں ہو گئی ہیں، اب تو ہر وقت بچے سر پہ سوار رہیں گے اگر اپنے بچوں کا استقبال ان جملوں سے کریں گی تو آپ کے اور بچوں کے درمیان پہلے دن ہی دوری پیدا ہو جائے گی اور وہ وقت جو آپ کے حسن استقبال سے بچوں کے دلوں میں بہار لا سکتا تھا ضائع ہو جائے گا۔

بچوں کے ساتھ مل کر ہر ہفتے کا پروگرام ترتیب دیجیے۔ ان کے ذہن اور دلچسپیوں کے مطابق ذمہ داریاں بانٹ دیجیے۔ فون پہ گھنٹوں گفتگو میں مصروف رہنا وقت کا ضیاع اور بچوں کی حق تلفی ہے۔ جب آپ کی سب سے قیمتی متاع اور خزانے آپ کے سامنے موجود ہیں۔ جن کی حفاظت و نگہبانی پہ آپ کے مستقبل یعنی اخروی زندگی کی کامیابی کا دارومدار ہے تو اس خزانے کو ضائع کیوں کریں؟ فجر کی نماز کے لیے اٹھنے پہ انعام دیا جا سکتا ہے۔ ایک بھائی یا بہن کی فجر کے وقت اٹھانے کی ذمہ داری لگا دیجیے اور پھر اس کو تبدیل کرتے رہیے تاکہ سب کو ذمہ داری کا احساس ہو اور ایک دوسرے کے درمیان مروت اور نیکی میں تعاون کا جذبہ پیدا ہو۔ ایک دوسرے کا حفظ قرآن سن لیں، چاہے دو آیات ہی کیوں نہ ہوں۔ اجتماعی مطالعے کی ایک مختصر نشست بھی ہو سکتی ہے جس میں چند آیات کی مختصر تفسیر، ایک حدیث کا مطالعہ یا اسلامی لٹریچر سے کچھ انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ عملی رہنمائی کے طور پر روزمرہ کی دعائیں، نماز اور اس کا ترجمہ، نماز جنازہ، مختصر سورتیں وغیرہ تھوڑی تھوڑی کر کے یاد کرائی جائیں۔ اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے مشورہ طلب کریں اور تعاون کی پیشکش کریں۔ چھٹیوں کے کام کیلئے ایک وقت مقرر کریں اور انہیں اپنی نگرانی میں کروائیں۔ گھر میں گملے یا کیاری میں پودے لگائیں اور بچوں کو ان کی نگہداشت کے گر سکھائیں۔ بچوں کے دوستوں کو گھر پر بلائیں اور ان کو خوب عزت سے نوازیں اس سے بچوں اور ان کے دوستوں کا آپ پر اعتماد بڑھے گا جو مستقبل میں آپ کے بہت کام آئے گا۔ وہ ذہنی طور پر یہ بات سمجھ لیں کہ بچے آپ کے لیے عذاب جاں نہیں بلکہ بچوں کی تربیت کے پیش نظر انہیں توجہ دینا، وقت لگانا ان کا بنیادی حق اور تربیت کا ناگزیر تقاضا ہے۔ یہ آپ کا اخلاقی فریضہ ہی نہیں بلکہ آپ اس کے لیے خدا کے ہاں جواب دہ ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق آپ اپنی اولاد کو اچھی تعلیم و تربیت کی صورت میں بہترین تحفہ دے سکتے ہیں۔

(محمد سلیمان، جہلم)

بوڑھے چرواہے کی نورانی قبر سب نے دیکھی

آج رات ایک عجیب منظر دیکھا۔ میں اور میری اہلیہ کالج سے باہر واک (سیر) کر رہے تھے کہ سڑک کے پاس قبرستان میں ایک قبر سے ایسے دودھیا روشنی پھوٹ رہی تھی جیسے سرچ لائٹ ہو۔ روشنی انتہائی پرنور تھی جسے دیکھ کر ہم کچھ گھبرا سے گئے تھے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وتندرستی اور عمر دراز عطا فرمائے اور درجات میں بلندی عطا فرمائے اور آپ کے فیض سے ہمیں سیراب فرمائے آمین! آپ کے قلم سے اپنی زندگی کے مشاہدات اور تجربات کے سلسلے میں یہ میری پہلی تحریر ہے جو ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں لکھ رہا ہوں۔ چونکہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے اور اسی مہینے قرآن صاحب قرآن ﷺ کے ذریعے ہمیں نصیب ہوا اسی لیے عظمت قرآن کا سچا آنکھوں دیکھا ایک واقعہ قارئین کی نذر کر رہا ہوں۔ یہ غالباً 1998 یا 1999 . کا واقعہ ہے۔ رات کو تقریباً آٹھ بجے میرے پی ٹی سی ایل فون کی گھنٹی بجی جب تک میں فون تک پہنچا فون کا رابطہ منقطع ہو گیا۔ صبح میں جب کالج گیا تو اردو ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسر صاحب نے مجھے کہا کہ رات کو میں نے آپ کو فون کیا تھا آپ نے اٹینڈ نہیں کیا۔ میں نے معذرت کی اور کہا کہ فون کی گھنٹی میرے پہنچنے سے پہلے ہی بند ہو گئی تھی۔ (اس وقت سی ایل آئی نہیں تھی ورنہ میں ان کو فون کر لیتا) میں نے ان سے پوچھا کہ خیریت تھی جو آپ نے فون کیا تھا۔ کہنے لگے کہ آج رات ایک عجیب منظر دیکھا۔ میں اور میری اہلیہ کالج سے باہر واک (سیر) کر رہے تھے کہ سڑک کے پاس قبرستان میں ایک قبر سے ایسے دودھیا روشنی پھوٹ رہی تھی جیسے سرچ لائٹ ہو۔ روشنی انتہائی پرنور تھی جسے دیکھ کر ہم کچھ گھبرا سے گئے تھے۔ میں نے آپ کو فون کیا مگر آپ نے نہیں اٹینڈ کیا تو پھر اسلامیات کے پروفیسر صاحب کو فون کیا۔ ان کو میں نے سارا ماجرا سنایا تو وہ فوراً تیار ہو کر ہمارے ساتھ آئے۔ انہوں نے بھی ہمارے ساتھ جا کر یہ منظر دیکھا لیکن کسی کو قبر کے پاس جانے کی ہمت نہ ہوئی۔ میں نے بعد میں پروفیسر عبدالکریم صاحب سے اس کی تصدیق کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے خود پروفیسر نیازی صاحب کے ساتھ جا کر قبر سے نکلتی روشنی دیکھی ہے۔ مجھے بہت تجسس ہوا تو میں نے اس صاحب قبر کے بارے میں چھان بین کی۔ ہمارے کالج میں ایک پمپ آپریٹر دادی خلیل الرحمن جو پاس ہی ایک گاؤں کا رہنے والا تھا۔ اس سے میں نے پوچھا کہ کل کون فوت ہوا تھا اور اس کا نسل کیا تھا تو اس نے بتایا کہ کل ساتھ والی (گاؤں) میں ایک شخص فوت ہوا تھا اس کی عمر تقریباً ستر سال کی ہوئی۔ بچپن میں قرآن پاک پڑھنا سیکھا مگر جوانی میں بھول گیا تھا جب عمر ڈھلنے لگی تو قرآن مجید کی تڑپ دل میں اٹھی پھر پڑھنا سیکھا۔ یہ شخص بکریوں کا چرواہا تھا۔ قرآن پاک ہر وقت اس کے پاس ہوتا تھا بکریاں چرتی ہوتی تھیں اور یہ تلاوت قرآن مجید میں مگن ہوتا ہر وقت تلاوت کرتا رہتا تھا جب بھی وقت ملتا یہ قرآن پاک کھول کر اس کی تلاوت کرتا تھا حتیٰ کہ نماز سے پہلے یا بعد جو وقت ملتا یہ اللہ کا بندہ تلاوت میں مشغول ہو جاتا۔ اللہ تعالیٰ کو ان کا یہ عمل اتنا پسند آیا کہ اس دنیا سے رخصت ہونے کے بعد ان کی قبر قرآن مجید کی برکت سے ایسی نور و نور ہوئی کہ اس کی نورانی شعاعوں سے باہر کی دنیا بھی روشن ہوئی اور لوگوں نے اس کا نظارہ کیا۔ یہ معجزہ نما واقعہ میں آج تک نہیں بھولا بلکہ اکثر لوگوں کو قرآن مجید کی عظمت بیان کرتے ہوئے یہ واقعہ سنایا کرتا ہوں اور اپنا بھی ایمان تازہ کرتا ہوں اور دوسرے سننے والوں کا بھی۔ تاکہ لوگ قرآن پاک کی عظمت کو سمجھیں اور اس کو پڑھ کر عمل کریں تاکہ دنیا اور آخرت کی بھلائیاں سمیٹ سکیں۔ اللہ رب العزت مجھے اور تمام مسلمانوں کو قرآن مجید پڑھنے، سننے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور تسبیح خانہ کی فیض و برکات تاقیامت جاری فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

میں اس قابل کہاں تھی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میں 2014 . کے رمضان المبارک کا خاص نمبر میں سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 کے بارے میں پڑھا۔ میں نے وہ آیت صبح وشام پڑھنا شروع کر دی۔ اس کا فائدہ مجھے یہ ہوا کہ میرا عبادت میں خوب دل لگنا شروع ہو گیا۔ رزق میں خوب برکت ہوئی۔ سب سے زیادہ خوشی کی بات یہ کہ میں نے اس رمضان المبارک میں چالیس مرتبہ صلوٰۃ التسبیح پڑھی حالانکہ پہلے کبھی کبھار سال میں ایک دو مرتبہ پڑھ لیتی تھی۔ مگر یہ صرف اس آیت کا کرم ہے کہ اللہ نے مجھے اپنی عبادت کے لیے منتخب فرمایا۔ بے شک میں اس قابل کہاں تھی۔ (گلزار، بہاولپور)

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 110 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلم مہمان سے حسن سلوک: سیدنا نعیم بن مسعود اشجعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کے پاس مسیلمہ بن کذاب کی جانب سے دو ایلچی (سفیر) اس کا خط لے کر آئے۔ آپ ﷺ نے جب یہ خط پڑھا تو ان دونوں سے پوچھا: تمہارا اس کے (دعوائے نبوت کے) متعلق کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا: ہم اسے سچا مانتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "قانون یہ ہے کہ سفیر قتل نہیں کیے جا سکتے اگر یہ قانون نہ ہوتا تو میں تم دونوں کی گردن اڑا دیتا" (ابوداؤد: 2761) یعنی مہمان کسی بھی مذہب اور عقیدے کا حامل کیوں نہ ہو اس کے ساتھ تہذیب اور قانون کے مطابق ہی رویہ روا رکھا جائے گا۔ جیسا کہ رسول کریم ﷺ کے پاس نجران کے عیسائی آئے۔ آپ ﷺ نے انہیں مسجد نبوی ﷺ میں ٹھہرایا۔ یہ عصر کے بعد کا وقت تھا۔ ان کی عبادت کا وقت ہو گیا تو وہ عبادت میں مصروف ہو گئے۔ بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے انہیں روکنا چاہا تو حضور نبی کریم ﷺ نے صحابہ کو منع فرما دیا۔ انہوں نے مشرق کی جانب رخ کر کے مسجد نبوی ﷺ میں اپنی عبادت کی۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی: 482:5، رقم 2123)

"پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک" اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں گفت کریں اور غیر مسلموں کی عبادت گاہیں ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں" کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

نایاب نسخہ کالی مرہم صرف قارئین عبقری کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک ایسا نسخہ مرہم ہے جو کہ ایک صدری راز ہے جو کسی کو نہیں دیتا مگر عبقری قارئین کیلئے بطور تحفہ دے رہا ہوں۔

ھوالشافی: سندور، پیچاس گرام، طوطیا تین گرام، مہیر دس گرام، تیل سرسوں ایک پاؤ۔ ترکیب: آہنی کڑاہی میں تیل کو گرم کریں پھر سندور، مہیر اور طوطیا کو پیس کر کڑاہی میں ڈال دیں ہلکی آگ پر پکائیں آہنی چھری سے ہلاتے جائیں جب مرکب کا رنگ سیاہ ہو جائے تو آگ سے اتار لیں بس مرہم تیار ہے۔ پلستر اور مالش کا کام کرتا ہے کپڑے پر لگا کر زخم پر رکھ کر بطور مرہم لگائیں پلستر کی طرح چپک جائے گا۔ (ڈاکٹر لیاقت علی سلطانی، رحیم یار خان)

روزے کے مثبت نتائج اور انسانی جسم

اعظم گیلانی

ماہ رمضان کی پہلی تاریخ سے جو ڈسپلن کا عمل شروع ہوتا ہے اور ایک مہینہ تک مسلسل اس کی تکرار جاری رہتی ہے گویا پورے تیس دن انسان ایک شدید ترین ڈسپلن کے تحت رہتا ہے۔ **احساس بندگی:** اس نظام تربیت پر غور کرنے سے جو بات پہلی نظر میں واضح ہو جاتی ہے، وہ یہ ہے کہ اسلام اس طریقے سے انسان کے شعور میں اللہ کی حاکمیت کے اقرار و اعتراف کو مستحکم کرنا چاہتا ہے اور اس شعور کو اتنا مستحکم بنا دینا ہے کہ احکام الٰہی کے روبرو انسان اپنی آزادی اور خود مختاری سے دست بردار ہو جائے۔ خدا کا وجود محض ایک مابعد الطبیعی عقیدہ نہ رہے بلکہ عملی زندگی میں محسوس اور کارفرما ہو جائے۔ کفر اس کے سوا کچھ نہیں کہ انسان خدا کے مقابلے میں اپنے آپ کو خود مختار محسوس کرے اور اس کے مقابلے میں اسلام یہ ہے کہ انسان ہر آن اپنے آپ کو خدا کا بندہ اور محکوم محسوس کرے۔ نماز کا مقصد اس شعور بندگی کی یاد دہانی ہے، اسی طرح رمضان کے روزے سال میں ایک مرتبہ اس شعور کو ذہن پر قائم رکھتے ہیں تاکہ سارے سال انسان کے ذہن پر اس کے اثرات قائم رہیں۔ **اطاعت امر:** احساس بندگی کے ساتھ ساتھ جو چیز لازمی پیدا ہوگی وہ یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو جس خدا کا بندہ سمجھ رہا ہے، اس کی اطاعت کرے۔ ان دونوں میں فطری طور پر ایسا ربط ہے کہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے۔ آپ جس کی خداوندی کا اعتراف کریں گے لازماً اطاعت بھی اسی کی کریں گے اور احساس بندگی جس درجہ شدید ہوگا اطاعت امر بھی اتنی ہی شدت سے ہوگی۔ چنانچہ روزے کا مقصد احساس بندگی کی یاددہانی کے ساتھ ساتھ اطاعت امر کی تربیت دینا بھی ہے۔ اپنی خواہش ہو یا دوسروں کی، انسان بلا اذن خداوندی روزہ نہیں چھوڑ سکتا، اس طرح اس کی اطاعتیں ہر طرف سے سمٹ کر ایک مرکزی اقتدار کی طرف پھر جاتی ہے۔ روزے میں اگرچہ بظاہر صرف خواہشات (غذا اور صنفی خواہش) پر پابندی لگائی گئی ہے لیکن اس کی اصل روح یہ ہے کہ انسان پر بندگی کا احساس پوری طرح رہے۔ اس کے بغیر اگر انسان محض بھوکا پیاسا رہ لے تو یہ روزہ لاش کی طرح بے روح ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: ”جس نے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو خدا کی کوئی حاجت نہیں کہ وہ شخص اپنا کھانا پینا چھوڑ دے“۔ اسی طرح ایک حدیث میں آیا ہے کہ: ”کتنے ہی روزہ دار ہیں کہ روزے سے بھوک اور پیاس کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا“۔ ان دونوں احادیث میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے کہ روزے کا مقصد بھوکا پیاسا رہنا نہیں بلکہ تقویٰ اور طہارت ہے۔

تعمیر سیرت: روزے کا تیسرا مقصد انسان کی سیرت کی تعمیر ہے، اس سیرت کی بنیاد تقویٰ پر ہے، تقویٰ سے مراد کوئی خاص شکل و صورت اختیار کرنا نہیں ہے بلکہ قرآن کو بڑے وسیع مضمون میں استعمال کرتا ہے وہ پوری انسانی زندگی کے ایسے رویے کو تقویٰ کے نام سے تعبیر کرتا ہے جس کی بنیاد احساس بندگی اور ذمہ داری پر ہو (اس کے مخالف رویے کا نام قرآن کی رو سے فجور ہے) دنیا کے فساد کا سبب فجور ہے اور دیگر عبادات کی طرح روزے کا مقصد بھی یہ ہے کہ انسان میں فجور کے رجحانات ختم کیے جائیں اور تقویٰ کو نشوونما دیا جائے۔ اب دیکھیے کہ روزہ کس طریقے سے اس کام کے سرانجام دینے میں مدد دیتا ہے۔ ایک شخص سے کہا جاتا ہے کہ خدا نے تم پر پابندی لگائی ہے کہ صبح سے شام تک کچھ نہ کھاؤ، نہ صرف جلوت میں بلکہ خلوت میں بھی اکل و شرب سے پرہیز کرو۔ اب ایسی صورت میں اگر کوئی شخص روزے کی تمام شرائط پوری کرتا ہے تو غور کیجئے کہ اس کے نفس میں کس قسم کی کیفیات ابھرتی ہیں۔ **اول:** تو یہ کہ اسے خدا کے عالم الغیب ہونے کا پورا یقین ہے اور یہی یقین ہے جو اسے تنہائی میں بھی روزے کے حدود کا پابند رکھتا ہے۔ **دوم:** اس کو آخرت اور حساب و کتاب پر پورا ایمان ہے، اس لئے کہ اس کے بغیر کوئی شخص 12 یا 14 گھنٹے بھوکا نہیں رہ سکتا۔ **سوم:** اس کے اندر اپنے فرض کا احساس ہے، بغیر اس کے کہ کوئی شخص اس پر کھانے پینے کی پابندی لگائے اس نے خود سے اپنے اوپر یہ پابندی عائد کر لی۔ **چہارم:** مادیت اور روحانیت کے انتخاب میں اس نے روحانیت کو منتخب کر لیا اور دنیا اور آخرت کے درمیان ترجیح کا سوال جب اس کے سامنے آیا تو اس نے آخرت کو ترجیح دی۔ اس کے اندر اتنی طاقت تھی کہ اخلاقی فائدے کی خاطر مادی نقصان برداشت کر لیا۔ **پنجم:** وہ اپنے آپ کو اس معاملے میں آزاد نہیں سمجھتا کہ سہولت دیکھ کر مناسب موسم میں روزے رکھ لے بلکہ جو بھی وقت مقرر کیا گیا ہے اس نے اس کی پابندی کی ہے۔ **ششم:** اس میں صبر، استقامت، تحمل، یکسوئی اور دنیوی تحریصات کے مقابلے کی طاقت کم از کم اتنی ہے کہ رضائے الٰہی کے بلند نصب العین کی خاطر وہ ایک ایسا کام کرتا ہے جس کا نتیجہ مرنے کے بعد دوسری زندگی پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ یہ کیفیات جو روزہ رکھنے کے ساتھ انسان کی زندگی میں ابھرتی ہیں روزوں میں نمایاں ایک طاقت بن جاتی ہیں اور ہر سال ایک ماہ روزہ رکھنے پر انسان کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہیں۔

ضبط نفس: اس تربیت کے ضابطے میں کسنے کے لئے دو خواہشوں کو خاص طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ یعنی بھوک اور جنسی خواہش اور ان کے ساتھ تیسری خواہش آرام کرنے کی خواہش بھی زد میں آ جاتی ہے، اس لئے کہ تراویح پڑھنے اور سحری کیلئے اٹھنے سے اس پر بھی کافی ضرب پڑتی ہے۔ بقائے نفس کے لئے غذا اور آرام اور بقائے نسل کے لئے تو الد و تناسل حیوانی زندگی کے مطالبات میں اصل و بنیاد کا حکم رکھتے ہیں انسان کے حیوانی جسم کے اہم ترین مطالبات یہی ہیں اور چونکہ وہ ذرا اونچے قسم کا حیوان ہے لہٰذا وہ صرف غذا ہی نہیں مانگتا بلکہ اونچی قسم کی نت نئی غذائیں تلاش کرتا ہے۔ یہی حال دیگر خواہشات کا ہے کہ ان میں بھی انسان کا مطالبہ محض جسمانی تسکین نہیں رہ جاتا، ہزاروں نزاکتیں اور باریکیاں نکل آتی ہیں اب اگر انسان کا مطمع نظر یہ بن جائے کہ کس طرح ان خواہشات کی تسکین کرتا رہے تو یہ خواہشات نفس انسانی پر سوار ہو جاتی ہیں۔ اس کے برخلاف اگر انسان ارادے کی باگیں مضبوطی سے تھامے رہے تو ان خواہشات کو اپنے پیچھے اور مرضی کے مطابق چلا سکتا ہے۔ روزے کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد انسان کو اس کے حیوانی جسم پر اقتدار بخشنا ہے۔ مذکورہ بالا تین خواہشات جو انسان کی تمام حیوانی خواہشات میں سب سے زیادہ اہم ہیں روزہ ان تینوں کو گرفت میں لے لیتا ہے اور ان کے منہ میں مضبوط لگام دے کر رسی ہمارے ہاتھ میں دے دیتا ہے۔ تیس دن کی مسلسل مشق کا مقصد یہ ہے کہ بجائے اس کے کہ ہمارا نفس ہم پر غلبہ حاصل کرے ہم اپنے خادم پر پورا اقتدار حاصل کر لیں، جس خواہش کو چاہیں روک دیں اور اپنی جس قوت سے جس طرح چاہیں کام لے سکیں اس لئے کہ وہ شخص جسے اپنی خواہشات کا مقابلہ کرنے کی کبھی عادت نہ رہی ہو اور جو نفس کے ہر مطالبے پر بے چوں و چرا سر جھکا دینے کا خوگر رہا ہو اور جس کے لئے حیوانی جبلت کا داعیہ ایک فرمان واجب الاذعان کا حکم رکھتا ہو، وہ دنیا میں کوئی بڑا کام نہیں کر سکتا۔

اپنی خواہش ہو یا دوسروں کی، انسان بلا اذن خداوندی روزہ نہیں چھوڑ سکتا، اس طرح اس کی اطاعتیں ہر طرف سے سمٹ کر ایک مرکزی اقتدار کی طرف پھر جاتی ہے۔ روزے میں اگرچہ بظاہر صرف خواہشات (غذا اور صنفی خواہش) پر پابندی لگائی گئی ہے

مصباح رمیض، لاہور

جون کی تڑپاتی گرمی میں سکون پانے کے چند اصول

ہو سکے تو افطاری میں مختلف پھلوں کی کریم چاٹ جو گھر پر بنائی گئی ہو کا اہتمام ضرور کریں۔ لحمیات یعنی گوشت اور انڈے وغیرہ کا استعمال اس موسم میں کم سے کم کریں۔ کھانے پینے کی چیزوں کو مکھیوں سے بچائیں، غلاظت کو فوراً دھو ڈالیے اور بازار سے کھانے پینے کی اشیاء نہ کھانا جیسی احتیاطی تدابیر بھی ضرور اختیار کرنی چاہئیں۔

جون! تیز دھوپ اور تپتی ہواؤں کا مہینہ ہوتا ہے۔ گھر کے اندر اور سائے والی جگہ پر زندگی تو اچھی لگتی ہے لیکن باہر منہ نکالیں تو قیامت کی گرمی اور دوزخ کے حالات جیسے الفاظ منہ سے نکلتے ہیں۔ اس کے باوجود گھر سے باہر نکلنا اور کام کاج پہ جانا یا ضروری کام کرنا مجبوری بھی ہوتا ہے۔ اب تو رمضان المبارک بھی جون میں آیا ہے اس لیے اس شدید موسم میں رہن سہن کے بنیادی اصول ہر ایک کو معلوم ہونے چاہئیں۔ ہمارے جسم کا اندرونی نظام قدرت نے ایسا بنایا ہے کہ یہ ایک مخصوص درجہ حرارت پر کام کرتا ہے۔ یہ مستقل درجہ حرارت ابتدائے حیات کی نمائندگی کرنے والے پودوں اور جانوروں میں اس اعلیٰ درجے کا نہیں پایا جاتا جس قدر یہ ارتقا یافتہ جانوروں اور انسانوں میں ملتا ہے۔

گرمی کے موسم میں صحت مند رہنے کے بنیادی اصول

تیز دھوپ سے بچیں: گرمیوں کے موسم میں تیز دھوپ میں بغیر کسی احتیاطی تدابیر کے باہر نکلنا انتہائی خطرناک ہو سکتا ہے خاص کر جب آپ روزے کی حالت میں ہوں۔ تیز دھوپ میں ہوا بھی کافی گرم ہو کر لو کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اس کے علاوہ دھوپ کا اپنا درجہ حرارت بھی کافی زیادہ ہوتا ہے اور اس کی زد میں آنے والی تمام اشیاء حتیٰ کہ زمین بھی تپ جاتی ہے۔ ایسے میں ننگے سر اور کھلا بدن لے کر باہر نکلنے سے جسم کی اندرونی گرمی باہر نکلنے کے بجائے الٹا باہر کی گرمی جسم کے اندر داخل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ دماغ کو گرمی لگنے سے اس میں موجود مخصوص نظام جو عام طور پر جسم کا درجہ حرارت بڑھنے نہیں دیتا ناکارہ ہو جاتا ہے یوں جسم کا درجہ حرارت ماحول کے مطابق بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس لیے شدید گرمی میں سر پر ٹوپی یا کپڑا لے کر باہر نکلنا، حتی الامکان دھوپ سے بچ کر چلنا اور اگر رمضان نہ ہو تو پانی پیتے رہنا وغیرہ جیسی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا۔ ایئرکنڈیشنڈ استعمال کرنے والوں کو شدید گرمی سے ایک دم ٹھنڈک میں اور تیز ایئرکنڈیشنڈ جگہ سے ایک دم گرمی میں جانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

پانی اور مشروبات زیادہ استعمال کریں: گرمی میں ہمارے جسم کا درجہ حرارت قابو میں رکھنے کیلئے ہماری جلد مستقل طور پر گیلی رہتی ہے۔ یہ پسینے کی وجہ سے ہوتا ہے جس کے ساتھ جسم کی گرمی بھی خارج ہوتی رہتی ہے۔ یوں ہمارے جسم کا درجہ حرارت تو ایک جگہ قائم رہتا ہے لیکن جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی واقع ہوتی رہتی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کیلئے ہمیں پیاس لگتی ہے اور ہم کبھی کم اور کبھی زیادہ پانی پی لیتے ہیں لیکن نمکیات کو عموماً بھول جاتے ہیں۔ اس موسم میں اگر رمضان نہ ہو تو دن کے اوقات میں ہمیں زیادہ سے زیادہ پانی پینا چاہیے اور اگر رمضان ہو تو افطاری کے بعد مستقل تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد تھوڑا تھوڑا پانی پیتے رہیں جب تک آپ سونے کیلئے بستر پر نہیں چلے جاتے۔ اس دوران ایسے مشروبات استعمال کریں جن میں نمک اور کچھ چینی (مثلاً لسی، سکنجبین، شربت وغیرہ) شامل ہوں وہ بھی ضرور استعمال کرنے چاہئیں۔ نمک استعمال کرنے سے ضائع شدہ نمک جسم میں واپس آتا رہتا ہے اور کمزوری کا احساس نہیں ہوتا جس کی شکایت اس بات کا اہتمام نہ کرنے والوں میں زیادہ دیکھنے میں آتی ہے۔ چینی اس لیے ضروری ہے کہ اس کی موجودگی میں نمکیات کو جسم میں اچھی طرح جذب ہونے کا موقع مل جاتا ہے لیکن فشار خون اور ذیابیطس کے مریضوں کو اس سلسلے میں پہلے اپنے معالج سے مشورہ کر لینا چاہیے تاکہ ان کی تکلیف کے درجے کے حساب سے چینی اور نمکیات کے استعمال کا فیصلہ کیا جائے۔

پھل اور سبزیاں زیادہ کھائیں: پھل اور سبزیاں ویسے تو ہر موسم میں ہی زیادہ سے زیادہ استعمال کرنی چاہئیں لیکن گرمیوں میں تو اس امر کا اہتمام بہت ضروری ہے۔ ہمارا جسم اسی فیصد سے زیادہ پانی پر مشتمل ہے اور قدرتی طور پر پائی جانے والی غذاؤں میں یہ دونوں چیزیں عموماً اتنا ہی پانی اپنے اندر رکھتی ہیں۔ اس طرح پانی بہت زیادہ نہ پینے کی صورت میں بھی پانی کی تقریباً مطلوبہ مقدار ہمارے جسم کے اندر چلی جاتی ہے۔ اس موسم میں اپنے اندر پانی کی خاصی مقدار رکھنے والی سبزیاں مثلاً کدو، ٹینڈے، کھیرا (ککڑی)، حلوہ کدو اور پھلوں میں تربوز، خربوزہ، آم، آلو بخارا، آڑو اور انگور وغیرہ موجود ہوتے ہیں ان کا استعمال زیادہ سے زیادہ کرنا چاہیے۔ افطاری کے وقت ان چیزوں کا خصوصی طور پر اہتمام کریں۔ ہو سکے تو افطاری میں مختلف پھلوں کی کریم چاٹ جو کہ گھر پر بنائی گئی ہو کا اہتمام ضرور کریں۔ لحمیات یعنی گوشت اور انڈے وغیرہ کا استعمال اس موسم میں کم سے کم کریں۔ کھانے پینے کی چیزوں کو مکھیوں سے بچائیں، غلاظت کو فوراً دھو ڈالیے اور بازار سے کھانے پینے کی اشیاء نہ کھانا جیسی احتیاطی تدابیر بھی ضرور اختیار کرنی چاہئیں۔ ایک عام خیال یہ ہے کہ یرقان گرمی کی بیماری ہے کیونکہ اس میں جگر کی گرمی ہو جاتی ہے، یہ دونوں مفروضے غلط ہیں۔ یرقان عام طور پر جراثیم (وائرس) سے ہوتا ہے اور اس میں جگر میں گرمی نہیں بلکہ وائرس کی وجہ سے سوزش (انفیکشن) ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ بیماری سردیوں میں بھی اتنی ہی دیکھنے میں آتی ہے جتنی کہ گرمیوں میں۔

رمضان المبارک میں ہاتھ پاؤں میں جلن کا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک کی مبارک ساعتیں آرہی ہیں۔ چونکہ یہ موسم میں شدید گرمی میں آرہا ہے اس لیے سارا دن بھوک پیاس کی وجہ سے جہاں انسان نڈھال ہو جاتا ہے وہیں ہاتھ اور پاؤں میں شدید جلن کی شکایات بھی عام ہو جاتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن سے نجات کا ایک ٹوٹکہ میرے پاس آزمودہ ہے جو میں قارئین کی نذر کر رہا ہوں۔ ھوالشافی: آملہ خشک بغیر بیج 125 گرام، اجوائن دیسی 50 گرام، نوشادر 50 گرام، کاسنی پچاس گرام، تخم کاسنی پچاس گرام، خشک ادرک پچاس گرام۔ تمام اجزاء اچھی طرح صاف کر کے نہایت باریک پیس لیں اور باہم مکس کر کے کسی بوتل میں محفوظ کر لیں۔ بوتل کا ڈھکن سختی سے بند ہو تاکہ دوائی سے محفوظ رہے۔ افطاری کے ایک گھنٹے بعد آدھا چمچ چائے والا تھوڑے سے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ ٹوٹکہ رمضان المبارک میں خون کی کمی، ہاتھ پاؤں کی جلن، جلد کی کمزوری دور کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔ نوٹ: حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین نسخہ اجوائن کے بغیر استعمال کریں۔ **نسخہ بے اولادی:** ھوالشافی: طباشیر، دودھ پٹھانی، چھوہارا، چھوٹی الائچی، انجبار۔ سب ادویہ کو باریک پیس لیں اور وزن سے [illegible] بنالیں یعنی [illegible] پڑیاں بنالیں۔ روزانہ تھوڑی سی انجبار رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح نہار منہ پڑیا کھالیں۔ **نزلہ زکام کا نسخہ:** دیسی مرغی کا قیمہ ایک پاؤ، دیسی گھی ایک پاؤ، چینی ایک پاؤ، دیسی چنوں کا آٹا ایک پاؤ۔ قیمے کو اچھی طرح گھی میں بھونیں۔ پھر اس میں چنوں کا آٹا ڈال کر اچھی طرح بھونیں اور چینی ڈال کر خوب بھونیں۔ حلوہ کی طرح بن جائے گی۔ صبح و شام ایک ایک چمچ نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ نوٹ: یہ نسخہ صرف سردیوں میں استعمال کریں۔ (رضیہ سلطانہ، کوٹ رادھاکشن)

رمضان کے صیام و قیام کی فضیلت

بندہ خدا، واہ کینٹ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ: "جو شخص ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے گا اللہ تعالیٰ اسکے تمام سابقہ گناہ معاف فرمادے گا اور جو ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے گا اللہ تعالیٰ اسکے بھی تمام سابقہ گناہ معاف فرمادے گا

میری اس تحریر کا مقصد رمضان کے صیام و قیام اور اس مہینہ میں اعمال صالحہ میں سبقت کی فضیلت سے ہے اس کے ساتھ ساتھ کچھ ضروری احکام و مسائل بھی بیان کئے جائیں گے جن سے بعض لوگ ناواقف ہوتے ہیں۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں" تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آیا جو برکت کا مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی رحمت سے ڈھانپ لیتا ہے۔ وہ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور دعا کو شرف قبولیت سے نوازتا ہے۔ اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ تم میں نیکی کا کس قدر جذبہ اور شوق ہے وہ تمہاری وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے۔ لہٰذا تم بھی اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کو دکھاؤ کہ تم نیکی کے علمبردار ہو اور یاد رکھو وہ شخص انتہائی بدبخت ہے جو اس ماہ میں بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہا۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی ارشاد گرامی ہے کہ" جو شخص ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام سابقہ گناہ معاف فرمادے گا اور جو ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے بھی تمام سابقہ گناہ معاف فرمادے گا اور جو لیلۃ القدر کا قیام ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے بھی تمام گناہ معاف فرمادے گا۔" حدیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو رمضان کی آمد کی خوشخبری سنایا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ ایک ایسا مبارک مہینہ ہے جس میں رحمت اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور ان میں سے کسی بھی دروازہ کو کھلا نہیں رہنے دیا جاتا۔ شیطانوں کو پابند زنجیر و سلاسل کر دیا جاتا ہے اور ایک منادی اعلان کرتا ہے کہ اے نیکی کے طالب! آگے بڑھ اور اے برائی کے طالب اب تو رک جا۔ اللہ تعالیٰ جہنم سے لوگوں کو رہائی عطا فرماتا ہے اور یہ سلسلہ ہر رات جاری رہتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مزید فرماتے ہیں کہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے" ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزے کے اور روزہ میرے لئے ہی ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا اس نے اپنے جنسی جذبہ اور کھانے پینے کو میری وجہ سے ترک کیا۔ روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی افطاری کے وقت اور دوسری اپنے رب کے دیدار کے وقت۔ روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ تعالیٰ کو کستوری کی مہک سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔ روزے کی فضلیت کے بارے میں بہت سی احادیث ہیں لہٰذا ہر مومن کو چاہیے کہ وہ اس فرصت کو غنیمت جانے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے زندگی میں ایک بار پھر رمضان سے مستفید ہونے کا موقع دیا ہے۔ لہٰذا اسے چاہیے کہ نیکیوں میں سرگرم ہو جائے، برائیوں سے اجتناب کرے اور تمام دینی فرائض خصوصاً نماز پنجگانہ کے ادا کرنے میں خوب محنت اور کوشش سے کام لے۔ نماز تو اسلام کی عمارت کا ستون اور سب سے بڑا فرض ہے لہٰذا ہر مسلمان مرد اور عورت پر واجب ہے کہ وہ نماز کی حفاظت کرے اور نماز کو اپنے وقت پر سکون و اطمینان سے ادا کرے کیونکہ نیکیوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ نیکی یہ ہے کہ نماز کو اپنے وقت پر ادا کیا جائے۔ مردوں کیلئے اہم بات یہ ہے کہ وہ مسجد میں باجماعت نماز ادا کریں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔" اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو"۔ (البقرہ) پھر فرمایا:" تحقیق وہ ایمان والے کامیاب ہو گئے جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں یعنی جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (سورۃ المومنون) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہمارے اور ان کے مابین جو عہد ہے وہ نماز ہے جو اسے ترک کر دے وہ کافر ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے" اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے"۔ (سورۃ البینہ) "اور نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور ہمیشہ کے فرمان پہ چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے"۔ (سورۃ النور) اللہ کی کتاب سے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے یہ ثابت ہے کہ جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے اسے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔ مسلمان پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنے ایام و قیام کو ان اقوال و اعمال سے بچائے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے حرام قرار دے رکھا ہے۔ کیونکہ روزہ سے اصل مقصود اللہ تعالیٰ کی اطاعت و بندگی، اس کی حرمات کی تعظیم اور نفس کے خلاف جہاد کر کے اسے اپنی خواہش کی راہ سے ہٹا کر اپنے آقا و مولا کی اطاعت و بندگی کی راہ پر لگانا اور اس کے حرام کردہ امور سے بچا کر صبر کا عادی بنانا ہے۔ حدیث شریف میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں" روزہ ایک ڈھال ہے لہٰذا جب تم میں سے کسی نے روزہ رکھا ہو تو وہ بے ہودہ گفتگو نہ کرے۔ اگر اسے کوئی گالی گلوچ دے یا لڑائی جھگڑے پر اتر آئے تو اسے کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں" جو شخص جھوٹی بات یا جھوٹ کے مطابق عمل کو ترک نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کو اس بات کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنے کھانے پینے کو ترک کر دے۔ ہر مسلمان کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ روزے ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رکھے۔ خصوصاً ریاکاری سے بچے۔ حد سے زیادہ اپنی نظروں اور زبان کی حفاظت کرے۔ بدنظری اور بدکلامی اسلام میں بہت بڑا جرم ہے اور یہ جرم اس وقت بہت بڑھ جاتا ہے جب مسلمان روزے سے ہو۔ کلام صرف اتنا کریں جس کی صرف ضرورت ہو ورنہ خاموش رہیں۔ اسی لئے عقل مندوں نے کہا ہے کہ" بولنا اگر چاندی ہے تو خاموش رہنا سونا ہے"۔ اس لئے ہم حتی الوسع کوشش نہ صرف رمضان میں کریں بلکہ پورے سال ہماری یہی کوشش ہو کہ ہم اپنی زبان کا کم سے کم استعمال کریں۔ زبان کا غلط استعمال نہ صرف گناہ ہے بلکہ کئی لوگوں کی دل شکنی کا باعث بھی یہی زبان بنتی ہے۔ ویسے بھی دنیا میں 75% خرابیاں زبان کے غلط استعمال کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ صرف لوگوں کو دین کی باتوں کی ترغیب دینے کیلئے ہم زیادہ سے زیادہ باتیں کر سکتے ہیں جو گناہ نہیں ہے وہ باتیں اللہ پاک کو بہت پسند ہیں۔ اس کے علاوہ ہم دینی زبان کا زیادہ سے زیادہ استعمال اللہ پاک کا ذکر کرتے ہوئے بھی کر سکتے ہیں۔ اس لئے سارا دن چلتے ہوئے وضو بے وضو ذکر ہر وقت کرتے رہیں۔ پہلا ذکر استغفار کے بارے میں ہے کہ ہم اللہ پاک سے ہر وقت اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہیں۔ یعنی ہر وقت "استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ" اس کلمہ کی برکت کی وجہ سے اللہ پاک ہمارے گناہ معاف کر دیں گے۔ دوسرا ذکر جو ہر وقت سارا سال ہماری زبان پر ہو اور کبھی اس ذکر سے غفلت نہ کریں وہ یہ ہے کہ سارا وقت کوئی سا بھی درود شریف پڑھتے رہیں کیونکہ اپنے نبی علیہ السلام پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے سے اللہ کے نبی علیہ السلام راضی ہوتے ہیں اور اللہ پاک بھی خوش ہوتا ہے اور یہی عمل ان شاء اللہ ہمیں جنت میں لے جانے کا باعث بنے گا۔

سید عبدالکریم سبحانیؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص قرض میں بندھ گیا ہو اور قرض اترنے کا نام نہ لیتا ہو تو اس کیلئے اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اور درمیان میں سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 26 سات مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل دن میں دو بار بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب کیا کرے ناغہ نہ کرے

اولاد کیلئے

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے باوضو اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور درمیان میں ایک سو بار یہ دعا پڑھ لیا کرے۔ یہ عمل عورت بھی کر سکتی اور مرد بھی کر سکتا ہے البتہ ایام مجبوری میں عورت ناغہ کرے گی۔ لیکن مرد برابر پڑھتا رہے کبھی ناغہ نہ کرے اگر ایک دن یا دو دن ناغہ ہو جائے تو دوسرے دن دگنا اور تیسرے دن تین گنا پڑھ لے۔ اگر مسلسل تین دن چھوٹ گیا تو عمل ٹوٹ جائے گا دوبارہ کرنا پڑے گا۔ اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نیک صالح اور پیغمبر بیٹا حضرت یحییٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام عنایت فرمایا۔ وہ دعا یہ ہے:۔ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿آل عمران ۳۸﴾

قرض کی ادائیگی

اگر کوئی شخص قرض میں بندھ گیا ہو اور قرض اترنے کا نام نہ لیتا ہو تو اس کیلئے اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اور درمیان میں سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 26 سات مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل دن میں دو بار بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب کیا کرے ناغہ نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی غیب سے قرض کی ادائیگی کا انتظام ہو جائے گا۔

تبادلہ کی منسوخی کیلئے

ملازمت کے سلسلہ میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہو گیا ہو اور اس کو رکوانا یا منسوخ کرانا اور تبادلہ اسی جگہ دوبارہ کرانا یا کسی اور جگہ جو مناسب ہو کرانا مقصود ہو تو اس کیلئے بعد نماز عشاء باوضو انیس روز تک انیس مرتبہ سورۂ لہب پڑھ کر دعا کیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی تبادلہ رک جائے گا یا جس جگہ جانا چاہتا ہے چلا جائے گا۔ تبت یدا پڑھنے کیلئے صرف ایک مرتبہ شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ پڑھے اور اول و آخر درود شریف نہ پڑھے۔

بخار کا بار بار اترنا اور چڑھنا

اگر کسی شخص کو سردی سے بخار آتا ہو یا کبھی بخار اترتا ہو اور کبھی چڑھتا ہو تو اس کیلئے اس آیت کو باوضو بیری کی لکڑی پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دے لیکن جب بیمار پیشاب یا پاخانہ کرنے جائے تو اس لکڑی کو گلے سے اتار دے کیونکہ لکڑی پر قرآنی آیت لکھی ہے اور اس کا پاخانہ یا غسل خانے میں لے جانا جائز نہیں ہے اور منع ہے اسی طرح ناپاک حالت (یعنی جس پر غسل لازم ہو) اس کو بھی اس لکڑی کو گلے میں ڈالنا یا ہاتھ لگانا درست نہیں ہے۔ لہٰذا سخت احتیاط کی ضرورت ہے البتہ اگر اس کو پلاسٹک کوٹنگ کرا لیا جائے تو جائز ہے۔ وہ آیت یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿ھود ۴۱﴾

نافرمان اولاد کو مطیع کرنا

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو اور وہ اس کے سبب پریشان ہو تو ہر نماز کے بعد اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ایک سو بار یہ آیت پڑھے آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اولاد کی اصلاح اور فرمانبردار ہونے کی دعا کرے۔ جب ذُرِّيَّتِيْ کا لفظ ادا کرے تو اولاد کا تصور اور خیال دل میں لائے۔ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿الاحقاف ۱۵﴾

تنگ دستی دور کرنے کے لئے

جو شخص مالی حیثیت سے کمزور ہو اور گزارہ مشکل ہوتا ہو۔ ہر وقت قرض پر قرض چڑھتا رہتا ہو۔ اسی سبب ہر وقت پریشان رہتا ہو تو رزق میں برکت آمدنی میں اضافہ اور ترقی اور قرض سے نجات کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ ہمیشہ اس عمل کو کرتا رہے کبھی مالی مشکلات میں مبتلا نہ ہوگا۔ عمل یہ ہے:۔ بعد نماز عشاء اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد پانچ سو بار یہ اسماء پڑھے آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر مالی مشکلات سے نجات کی دعا کرے اور غیب سے روزی کا انتظام ہونے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے گمان رزق کا انتظام ہوگا اور تھوڑی رقم میں زیادہ برکت ہوگی۔ یہ عمل مسلسل اور بلا ناغہ کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے قرض اترنے کے ذرائع اور اسباب پیدا ہوں گے۔ وہ اسماء یہ ہیں۔ یَاکَرِیْمُ۔ یَاوَھَّابُ۔ یَاذَاالطَّوْلِ

زبان کی سوجن

اگر کسی کی زبان پر سوجن آگئی ہو اور ورم کی وجہ سے بولنا مشکل ہو گیا ہو تو باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں تین سو بار اَلْعَلِيُّ پڑھے اور مریض کی زبان پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن کے عمل سے سوجن ختم ہو جائے گی۔ اگر غیر عورت ہو تو اس کیلئے لمبی نلکی یا ربڑ کا پائپ استعمال کریں اور پائپ میں یا نلکی میں پھونک ماریں غیر عورت اپنی زبان پر اس کا منہ رکھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ورم سے نجات حاصل ہو گی۔ نیز اکتالیس مرتبہ باوضو روزانہ یہ آیت پڑھ کر دم کرنے سے بھی زبان کی سوجن ختم ہو جاتی ہے وہ آیت یہ ہے:۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ (فاطر 41)

لقوہ کا علاج

اگر کسی شخص کو خدانخواستہ لقوہ ہو گیا ہو اور اس کا منہ ٹیڑھا ہو گیا ہو تو اس کیلئے مندرجہ ذیل آیت باوضو ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دے۔ نیز اسی آیت کو اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور درمیان میں ایک سو ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے۔ چند دن پلانے سے انشاء اللہ تعالیٰ لقوہ کے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ (البقرہ 144)

رمضان میں اللہ تعالیٰ کی معرفت اور محبت کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کو اور تمام قارئین کو میری طرف سے رمضان بہت بہت مبارک ہو۔ میرے پاس ایک روحانی عمل ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں یقیناً اس سے قارئین کو خوب فائدہ ہوگا۔

جو بندہ یہ چاہتا ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ کی محبت پیار اور عشق ملے اور اس کا دل اللہ تعالیٰ کے نور معرفت سے بھر جائے اور اس کا سینہ روشن ہو جائے اور اس کے دل کی آنکھیں کھل جائیں اللہ تعالیٰ کا پیار شفقت اور عطائیں شامل حال ہوں تو وہ بندہ ہر شب جمعہ یعنی جمعہ کی رات لگاتار 7 شب جمعہ عشاء کی نماز پڑھ کر 7 بار سورۃ نور اور اول آخر 7،7 بار درود شریف پڑھے اور اس کے بعد 3000 مرتبہ اللہ تعالیٰ کا نام یَانُوْرُ پڑھے، کوشش کریں یہ عمل رمضان المبارک کی پہلی جمعرات سے یعنی شب جمعہ سے شروع کریں اور لگاتار 7 شب جمعہ کریں۔ بقیہ رمضان المبارک کے بعد شوال میں پوری کر لیں دل کی آنکھیں کھولنے اور اللہ تعالیٰ کی محبت پانے کا کمال ترین عمل ہے۔ سب کو اجازت ہے۔ (محمد اکمل فاروق ریحان، سرگودھا)

بنت عارف، فیصل آباد

رمضان میں گرمی کا توڑ کرنے والی پانچ چیزیں

پچھلے رمضان سے ایک دن قبل میں نے اس کا ایک ڈبہ منگوایا اور سحری اور افطاری میں چیری کے آٹھ دس دانے کھانے شروع کردیئے۔ ایک ہفتے میں میں نے اس کے دو ڈبے استعمال کرلیے

آم: پھلوں کا بادشاہ گرمی کے موسم میں انسانی طبیعت کو بحال رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کچا آم لو لگنے سے پیدا ہونے والے مسائل ختم کرتا ہے۔ آدھ پکے آم کو راکھ میں پکا کر اس کے گودے کو پانی اور چینی میں ڈال کر شروب بنالیا جائے اور افطار کے بعد وقتاً فوقتاً استعمال کریں تو یہ شدید گرمی میں لو کے اثرات سے بچاتا ہے۔ افطاری کے بعد اگر کچے آم کو نمک لگا کر کھایا جائے تو پیاس کی شدت کم ہوجاتی ہے۔ اس کے استعمال سے زیادہ پسینہ بہنے سے جنم لینے والی نقاہت ختم ہوجاتی ہے۔ نماز تراویح کے بعد شیریں پکے آم کھانے کے بعد دودھ کا ایک گلاس پی لیں تو سارے دن کی کمزوری و نقاہت دور ہوجاتی ہے اور انسانی جسم اگلے روزے کیلئے بالکل تیار ہوجاتا ہے۔ آموں کے سیزن کا رمضان المبارک کے ساتھ ملاپ ہوجانے کی وجہ سے بہت سے لوگ ثواب کمانے کے لیے عزیزوں اور دوستوں کو آموں کی پیٹیاں بطور سامان افطار بھیجتے ہیں۔

لیموں: اس کے طبی فوائد بے شمار ہیں۔ اس میں وٹامن سی کا خزانہ پوشیدہ ہے اس کا صدیوں سے گھریلو اور طبی استعمال ہورہا ہے۔ رمضان میں افطاری کے وقت لیموں کی سکنجبین پینے سے معدہ کی تکلی، پسینہ کی کثرت اور نقاہت جیسے مسائل پیدا نہیں ہوتے اور پیاسا ہی گھونٹ جسم میں سکون کی لہر دوڑا دیتا ہے۔ اس رمضان لیموں سے ضرور دوستی کریں۔

دودھ، دہی: سحری اور افطار میں دودھ اور دہی کی پتلی لسی پینے سے بھی گرمی سے تحفظ ملتا ہے۔ صبح سحری کے وقت اور افطار میں چاٹی کی لسی پی جائے تو اس کے مثبت اثرات ہوتے ہیں۔ پتلی لسی پینے سے گردوں اور مثانہ کی کارکردگی بہتر ہوجاتی ہے اور پسینہ زیادہ نہیں بہتا اور سارا دن شدید گرمی میں بھی ٹھنڈک کا عجب احساس رہتا ہے۔

چیری کھائیں، رمضان خوشگوار بنائیں

تقریباً کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ہمارے گھر ہماری ایک ملنے والی تشریف لائیں، گرمیوں کے دن تھے گرمیوں میں تو ویسے ہی جسم پر سستی طاری رہتی ہے اور ہر دوسرا شخص سر چکرانے، دل گھبرانے، ٹانگوں میں درد اور کام کاج میں سستی کی شکایت کرتا نظر آتا ہے۔ باتوں باتوں میں جب گرمیوں کے انہی امراض کا تذکرہ ہوا تو میری اس ملنے والی نے مجھے ان امراض کے لئے نہایت صحت بخش لاجواب اور مفید پھل کے بارے میں بتایا اس پھل کا نام "چیری" ہے۔ پچھلے رمضان المبارک میں نے یہ پھل استعمال کیا تو واقعی ہی لاجواب پایا۔ یہ پھل ڈبوں میں پیک ملتا ہے اور اتنا عام نہیں ہوتا کہ ہر پھل فروش سے بآسانی دستیاب ہوسکے۔ سائز میں یہ پھل لسوڑے جتنا ہوتا ہے اور اس کی گٹھلی بھی لسوڑے کی گٹھلی جیسی مگر چھوٹی ہوتی ہے۔ پکے ہوئے پھل کا رنگ پکے ہوئے آلو بخارے کی طرح گہرا سرخ اور ذائقہ شیریں ہوتا ہے جبکہ نیم کچے پھل کا رنگ کم سرخ اور ذائقے میں ہلکی سی ترشی ہوتی ہے۔ پچھلے رمضان سے ایک دن قبل میں نے اس کا ایک ڈبہ منگوایا اور سحری اور افطاری میں چیری کے آٹھ دس دانے کھانے شروع کردیئے۔ ایک ہفتے میں میں نے اس کے دو ڈبے استعمال کرلیے۔ اس کے بعد یہ مارکیٹ سے ملا ہی نہیں غالباً کم عرصہ کے لئے ہی یہ پھل آتا ہے۔ چیری کھانے سے میرا روزہ نہایت آسانی گزرتا تھا، جسمانی قوت برقرار رہتی تھی اور روزہ کی حالت میں بھوک، پیاس کی شدت بالکل نہیں ستاتی تھی، روزہ رکھ کے گھر کے کام کاج بھی بآسانی ہوجاتے تھے ایک اور اہم بات جو چیری کی افادیت کے بارے میں محسوس کی وہ یہ کہ رمضان میں عشاء کی نماز اور تراویح میں جسمانی کمزوری اور سستی غالب رہتی تھی اور مجھ سے بغیر تیز چائے پیے نماز عشاء اور تراویح ادا نہیں ہوتی تھی۔ نماز میں سر بھاری اور آنکھیں بوجھل رہتی تھیں لیکن چیری کھانے سے کمزوری اور سستی بالکل رفع ہوئی۔ مجھے چائے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی اور میں نہایت چست اور ہشاش بشاش رہتی تھی۔ بلاشبہ چیری نہایت مفید اور خوش ذائقہ پھل ہے جو واقعی موسم گرما کی شدت سے پیدا ہونے والے امراض میں حیرت انگیز شفائی اثرات رکھتی ہے۔ چیری کھانے سے جسم میں خون کی کمی دور ہوجاتی ہے اور جسمانی قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ قارئین آپ بھی رمضان میں اسے ضرور استعمال کریں اور گرمیوں کے چند امراض اور پیاس کی شدت سے نجات پائیں، کھوئی ہوئی انرجی کو فوراً بحال کریں اور خوشگوار رمضان گزاریں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر یا اَحداد اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا مَالِکَنَا ورد، درمیان اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھ کر ضرور بھیجیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے تین سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں۔ مجھے مراقبہ کا بچپن سے ہی شوق تھا اور میں کم از کم پچھلے پانچ سال سے مسلسل مراقبہ کررہی ہوں مگر جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا تب سے مراقبہ کا اصل مقصد معلوم ہوا۔ میں نے جب پہلی مرتبہ عبقری میں موجود مراقبہ کیا تو اتوار کا دن تھا مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میرے اندر کوئی کالی سی بھری چیز بھر رہی ہے اور میرے اندر کی صفائی ہورہی ہے آپ یقین کریں حکیم صاحب مجھے خود محسوس ہوا اور میری بیماری ساری باہر نکل گئی میرے حلق سے کچھ آوازیں بھی نکلیں اور مجھے ایسا لگا کہ کسی نے میرے منہ پر ہاتھ رکھا اور خاموش کرایا اور اس کے بعد میں نے اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کیا۔ اس کے بعد سے میں نے عبقری میں آنا والا مراقبہ ہر ماہ باقاعدگی سے کرنا شروع کردیا۔ مجھے کوئی بھی مشکل، پریشانی ہوتی ہے میں مراقبہ کرتی ہوں اللہ رب العزت کوئی نہ کوئی حل نکال دیتے ہیں۔ مراقبہ نے تو میری زندگی سکون سے بھردی ہے۔ (ع۔ط۔س)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

ہرنیا کا مسئلہ: قارئین! دو سال سے مجھے ہرنیا کے مقام پر تکلیف ہے' محترم جس کی وجہ سے کافی پریشان ہوں اور کسی کو بتا بھی نہیں سکتا ہوں اس کے علاوہ ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ چھوٹا سا آپریشن ہوگا' تکلیف کی وجہ سے میں آپریشن کروانا نہیں چاہتا۔ ڈاکٹروں نے لکھ کر دیا ہے کہ انڈوں کا بیلنس نہیں ہے۔ یقیناً قارئین آپ میری بیماری کو سمجھ گئے ہوں گے۔ میرے لیے کوئی اچھا سا نسخہ تجویز کریں۔ **(ج' ہری پور)**

جواب: محترم بھائی! میرے کزن کو بھی مسئلہ آج سے تین سال پہلے تھا۔ ہم نے دفتر ماہنامہ عبقری خط لکھ کر اپنے مسئلے کا حل پوچھا تو ہمیں جواب میں "جوہر شفاء مدینہ اور مخندی مراد" کا استعمال بتایا گیا۔ ہم نے دفتر ماہنامہ عبقری سے جوہر شفاء مدینہ اور مخندی مراد منگوا کر ایک سال تک یہ ادویات استعمال کروائیں۔ الحمدللہ! چند ماہ کے بعد ہی اسے فرق پڑنا محسوس ہوگیا اور اب وہ بالکل تندرست ہے۔ **(عاشق حسین' سیالکوٹ)**

دبلا جسم مرجھایا چہرہ اور شادی: قارئین! میری عمر 20 سال ہے اور میرے گھر والے مجھ سے شادی کا کہہ رہے ہیں جو کہ ان شاء اللہ ایک سال میں ہو جائے گی۔ میرے اندر شادی کی صلاحیت تو موجود ہے مگر میں شادی سے گھبراتا ہوں بے خوابی اور قبض بال کی شکایت ہے۔ بہت کمزوری ہے میرا جسم دبلا پتلا ہے اور عمر کے حساب سے منہ بھی چھوٹا ہے اور گال اندر کو دھنسے ہوئے ہیں اور چہرہ مرجھایا ہوا ہے چہرے پر چھائیاں اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے ہیں اور رنگت بھی کالی ہے۔ قارئین! مہربانی کر کے مجھے کوئی سستی ادویات یا کوئی عمل بتائیں جس سے میری ازدواجی زندگی بہترین اور مجھے قدرتی حسن مل جائے۔ **(س' شیخوپورہ)**

جواب: بھائی آپ زود ہضم غذائیں کھائیں۔ یخنی' شوربہ' دودھ' ساگودانہ' مکھن' جو کا پانی' کدو' ٹینڈے' پالک' توری وغیرہ کھائیں پھلوں میں انار' انگور' سیب' امرود' آم اور خربوزہ استعمال کریں۔ ناشتہ میں حریرہ مقوی دماغ استعمال کریں۔ **حریرہ مقوی دماغ:** مغز بادام سات عدد' مغز کدو تین گرام' مغز تخم خیار تین گرام' چھوٹی الائچی تین عدد' خشخاش تین عدد' کالی مرچ سات عدد۔ **طریقہ:** مندرجہ بالا ادویہ پیس کر ایک پاؤ دودھ میں ملا کر حسب ذائقہ چینی شامل کر کے استعمال کریں۔ ان شاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔

موٹاپا: قارئین! میری عمر اٹھارہ سال ہے اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری پس کولہوں پر کافی موٹاپا ہے اور میرے کولہے موٹاپے کی وجہ سے باہر کی جانب کافی زیادہ بڑھتے ہوئے ہیں جب میں چلتا ہوں تو پیچھے سے کافی برا لگتا ہوں آپ مہربانی کر کے میرے اس مسئلے کا کوئی حل بتا دیجئے۔ **(ایم یو' ساہیوال)**

جواب: روزانہ کم از کم دو گھنٹے کوئی بھاگ دوڑ والی گیم شروع کریں۔ غذا کے بعد جوارش کمونی ایک چائے کی چمچ کھائیں' ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **(شہریار جنجوعہ' کراچی)**

انتہائی درجے کا پریشان: محترم قارئین! میری بچی جس کی عمر ایک ماہ ہے' پیدائشی طور پر اس کے دماغ کا پانی/دماغ کا کچھ باہر کو نکلا ہوا ہے۔ نیورو سرجن آپریشن کا مشورہ دیتے ہیں لیکن ٹھیک ہونے کی کوئی گارنٹی نہیں۔ میں انتہائی درجے کا پریشان ہوں۔ مجھے کوئی نسخہ یا وظیفہ بتائیں۔ **(ذوالفقار' مانسہرہ)**

جواب: آپ روزانہ صبح اشراق کے نفل پڑھ کر بغیر بات کیے سات مرتبہ سورۃ رحمٰن تلاوت کر کے پانی پر دم کریں۔ وہ دم والا پانی تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد اس کے سر پر ملیں اور دو چار قطرے اس کے منہ میں بھی ڈال دیا کریں۔ ماں بھی وہی پانی پیے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ کریم کرم فرمائیں گے۔ **(ام عبدالرحمٰن' کوئٹہ)**

تھیلیسیما: محترم قارئین! بندہ کی دو بیٹیاں تھیلیسیما کی شکار ہیں ایک کی عمر پانچ سال اور دوسری کی عمر تین سال ہے۔ ان دونوں کو وقفے وقفے سے خون دیا جاتا ہے۔ از راہ کرم ان کیلئے روحانی علاج اور اگر ممکن ہو تو طبی علاج بتایئے۔ **(یار محمد' کوہاٹ)**

جواب: یار محمد صاحب! آپ اور آپ کے تمام گھر والے ہر وقت کثرت سے حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ پڑھیں۔ یہ وظیفہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ اللہ کا کرم ہوگا۔ اس کے علاوہ دفتر ماہنامہ عبقری سے بیمانائٹس نجات سیرپ' مخندی مراد اور جوہر شفاء مدینہ منگوا کر لکھی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کروائیں۔ **(عبدالرشید' لاہور)**

کھٹمل سے نجات: قارئین! اگر کسی قاری کے پاس چارپائی سے کھٹمل ختم کرنے کا نسخہ ہو تو براہ مہربانی لازمی بتایئے۔ میں بہت پریشان ہوں۔ **(تفسیر' کوہاٹ)**

جواب: بھائی! آپ دن میں ایک مرتبہ چارپائی کو دھوپ میں رکھ کر اجوائن کی دھونی دیں۔ اگر دھونی میں تھوڑا سا نیلا تھوتھا ڈال دیں تو کھٹمل کیلئے یہ دھواں زہر قاتل ثابت ہوگا۔ پرہیز: نیلے تھوتھے والی دھونی کسی کھلی جگہ پر دیں اور اس دھوئیں سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔ **(عالیہ فراز' راولپنڈی)**

چہرے پر دانے: محترم قارئین! میرے چہرے پر چھوٹے چھوٹے سرخ دانے نکلتے ہیں جو کہ مجھے بالکل بھی اچھے نہیں لگتے ان سے تکلیف بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ **(اسماء اشرف)**

جواب: بہن! ان دانوں کا حل یہ ہے کہ آپ کیلئے ہومیو پیتھک کی ایک دوا WS23 نمبر کی اس دوا کے پندرہ قطرے صبح' دوپہر' شام لیں دو یا تین شیشی استعمال کریں ان شاء اللہ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ پرہیز یہ ہے کہ آپ گرم' تلی ہوئی چیزیں' سوڈے' پکوڑے ایسی چیزیں نہ لیں فساد خون ہے۔ **(فاروق' رحیم یار خان)**

داماد کے رویے سے پریشان: قارئین میں ایک سخت آزمائش میں مبتلا ہوں ایسے موقع پر مجھے عبقری کے بہن بھائی یاد آرہے ہیں۔ قارئین! میرا داماد دوسری شادی کر رہا ہے جس کی وجہ سے میں' میری بیٹی اور سب گھر والے بہت دکھی ہیں۔ میں بڑی منت کر کے آپ سے التجا کرتی ہوں آپ میری بیٹی کے حق میں دعا کریں اور ہمیں پڑھنے کیلئے کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ میری بیٹی کی آزمائش کا امتحان ختم ہو جائے۔ **(دکھی ماں)**

جواب: آپ' آپ کی بیٹی اور آپ کے تمام گھر والے سارا دن باوضو زیادہ سے زیادہ سورۃ قریش پڑھیں اور اللہ کے حضور گڑگڑا کر دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ کریم کرے گا اور آپ کی پریشانی ٹل جائے گی۔ **(ماریہ' ملتان)**

پرندوں کے مسائل: محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں نے گھر پر پرندوں کی فارمنگ کی ہوئی ہے جن میں کاکٹیل' فنشز' ڈوف' جاوا چڑیاں شامل ہیں لیکن وہ انڈے بچے نہیں کر رہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں تو میری رہنمائی فرمائیں۔ جیسا کہ پرندوں کو موسم کے اثرات' بیماری اور انڈے بچوں کیلئے کون سی ادویات دینی چاہئیں براہ مہربانی گرمی اور سردی کے حوالے سے بتائیں۔ **(محمد خالد)**

جواب: خالد بھائی! آپ پرندوں کو جو پانی ڈالتے ہیں اس میں چند قطرے زیتون کے تیل کے ڈال دیجئے' ان شاء اللہ سردی ہو یا گرمی ان کو کبھی کوئی بیماری نہ ہوگی۔ اس کے علاوہ گرمیوں میں دہی کا پانی (دہی فریش سے با آسانی مل جاتا ہے) پرندوں کو پلایا کریں۔ ان شاء اللہ کبھی پرندے بیمار نہ ہوں گے۔ **(اشرف پاشا' لاہور)**

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

"قارئین کے سوال و جواب" کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا مشورہ سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے مؤخر کر دی جائے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج طبی مشورے

آپ مطلب امور کے لیے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

تیز بخار سے بہرا پن: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری عمر 22 سال ہے' چھ سال کی عمر میں برسات کے موسم میں تیز بخار کی وجہ سے مجھے بہرا پن کا مرض لاحق ہو گیا' ذرا بھی آواز نہیں آتی' بہت سے علاج ٹوٹکے کیے ہیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ آپریشن ہوگا میرے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں آپ کوئی آسان سا تیر بہدف نسخہ عنایت فرمائیں۔ (فرہاد علی' کوٹ عبدالمالک)

مشورہ: دراصل آپ کے مرض کی اصل وجہ دماغی کمزوری اور ٹینشن کی زیادتی ہے۔ اس کی وجہ سے دماغ کمزور ہو گیا ہے اور کمزوری دماغ کی وجہ سے یہ تمام مسئلہ ہے۔ لہٰذا آپ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا لیں اور ایک چمچ چائے والا دن میں تین بار استعمال کریں۔ یاد رہے خمیرہ کسی اچھے دیانتدار طبیب کا بنا ہوا ہو اور اسکے ساتھ ساتھ اطریفل اسطخودوس ایک چمچ چائے والا اور کلونجی پاؤڈر ایک چوتھائی چمچ استعمال کریں۔ غذا میں کھٹی چیزیں' اچار وغیرہ سے پرہیز کریں۔ کان میں ڈالنے کیلئے دفتر ماہنامہ عبقری سے "کان شفا" منگوا کر چند استعمال کریں۔

گلے کی بیماری: محترم حضرت حکیم صاحب! مجھے عرصہ دو سال سے گلے کی بیماری بانچو تھا ئیرائڈ لاحق ہے۔ ڈاکٹروں کے مشورہ پر تھائیرائیڈ کی گولیاں مقررہ مقدار میں متواتر کھا رہا ہوں۔ اگر نہ کھاؤں تو طبیعت خراب رہتی ہے مگر کھاؤں تو مضر اثرات کی وجہ سے بے چینی' سخت گھبراہٹ' دل کی دھڑکن تیز وغیرہ ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق دوا ساری عمر کھانی ہوگی ورنہ ایک ہفتے کے اندر ہڈیاں ٹوٹنا (توڑ پھوڑ) اور ناقابل برداشت درد بھی ہوگا۔ ڈیپریشن اور عارضہ قلب کی ادویات مرتیں کے طور پر بھی کھاتا ہوں (پانچ سال سے) انجیوگرافی کے بعد بائی پاس سرجری کی تجویز ڈاکٹروں نے دی ہے تین رگیں ستر فیصد بند ہیں۔ ایلوپیتھی علاج سے تنگ آچکا ہوں میرے لیے کوئی ہربل علاج تجویز کریں۔ (جہانگیر عالم' پشاور)

مشورہ: آپ دفتر ماہنامہ عبقری کی دوا "ستر شفائیں" چند ڈبیاں مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ تلی ہوئی کھٹی اشیاء سے مکمل پرہیز کریں۔

قطروں کا مسئلہ: عرض یہ ہے کہ مجھے عرصہ دراز سے پیشاب کے بعد قطروں کا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے میری نماز میں بھی پابندی نہیں ہو رہی۔ اگر نماز ادا کروں تو طرح طرح کے خیالات آتے ہیں جس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ (این اے' بہاولنگر)

مشورہ: چار مغز ایک چائے کی چمچ صبح پانی سے پھانکیں۔ شام کو شربت بنفشہ دو اونس پانی میں حل کر کے پئیں مرچ مصالحہ سے پرہیز کریں۔ ساگودانہ' دلیہ' سوجی کا حلوہ' گاجر کا حلوہ' کدو' اروی' بینڈے' شلجم' گاجر بغیر مرچ مصالحہ کے پکا کر روٹی یا کھچڑی سے کھائیں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔

پٹھوں کی کمزوری: گزارش ہے کہ میں عبقری رسالہ ہر ماہ پڑھتا ہوں' میری عمر 65 سال ہے اور میں ایک پرائیویٹ فرم میں ڈرائیور ہوں۔ جناب میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے پٹھوں کی بہت زیادہ کمزوری ہے' تمام مغز سے لے کر کمر تک درد رہتا ہے۔ معدہ بھی درد کرتا ہے' کمر میں بہت زیادہ درد رہتا ہے۔ کندھوں کے پٹھے بھی زیادہ درد کرتے ہیں۔ میرے لیے کوئی علاج بتائیں۔ (جلیل احمد' اٹک)

مشورہ: آپ کو چاہیے کہ مغز پنبہ دانہ (بنولہ) سے فائدہ اٹھائیں' نہایت اچھی دوا ہے۔ 9 گرام بنولہ کے بیج ذرا کوٹ کر رات کھولتے گرم پانی میں بھگونے کے بعد ہلا کر رکھ دیں۔ صبح نتھار کر اوپر کا پانی لے لیں۔ اس میں ایک چمچ شہد ملا کر نوش جان کر لیجئے' اس سے درد کمر رفع ہو جائے گا۔ اگر چاہیں اور فائدہ نہ ہو رہا ہو تو شام کو ماء الذہب فولادی سیال ایک چائے کے چمچ کے برابر گلاس نیم گرم پانی میں ملا کر ہفتہ دو ہفتہ پی لیں۔ آرام آجائے گا۔

گھٹنے کی تکلیف: مجھے ڈیڑھ سال پہلے بائیں گھٹنے میں معمولی درد ہوا' جو آہستہ آہستہ بڑھتا چلا گیا۔ اس کیلئے حکیموں اور ڈاکٹروں سے کئی بار علاج کرایا لیکن کوئی آرام نہیں آیا۔ اب بیٹھے اور کھڑے ہوتے ہوئے یا لیٹے ہوئی درد نہیں ہوتا مگر جب چلوں تو گھٹنے کے اندر سے آواز آتی ہے اور درد کی وجہ سے چلا نہیں جاتا۔ ڈاکٹرز کے مطابق گھٹنے کے اندر سے لیس دار رطوبت خشک ہو گئی ہے۔ جس سے ہڈیاں رگڑ کھاتی ہیں۔ (عمر حیات' گجرات)

مشورہ: شہد اور تاؤں کے تازہ پتے: دیسی تیل میں ذرا سا چونا ملا کر چوٹ کی جگہ پر لیپ کر کے 5 سے 7 منٹ دھوپ میں لگائیں۔ روزانہ اس طرح کریں انشاء اللہ پانچ سات روز میں تکلیف جاتی رہے گی۔ دوا کے طور پر دفتر ماہنامہ عبقری سے "کمر جوڑوں کا درد کورس" چند ماہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

قد چھوٹا ہے: میں ایم ایس سی کا طالب علم ہوں اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا قد چھوٹا ہے مجھے قد بڑا کرنے کیلئے کوئی نسخہ بتائیں۔ اللہ آپ کو صحت کے ساتھ دین و دنیا اور آخرت کی کامیابیاں عطا فرمائے۔ (فیصل شہزاد' ایبٹ آباد)

مشورہ: ہزار دانہ چھلی شمالی علاقہ جات میں عام ملتی ہے اگر وہ نہ بھی ملے تو عام چھلی کے کانٹے لے کر اس کو کشتہ بوٹی (پنساریوں کے ہاں مل جاتی ہے) ہم وزن لیکر اس میں رکھ کر ملا لیں اور صبح شام 2 تا 4 رتی استعمال کریں۔ اللہ کے فضل سے ایک مہینہ میں ایک انچ قد بڑھ جائے گا۔

لکنت سے پریشان: میں بہت عرصہ سے لکنت کا علاج ڈھونڈ رہا ہوں میری عمر 32 سال ہے اور میں ایک کمپنی میں ملازم ہوں۔ میں نے آپریشن بھی کروایا مگر فرق نہیں پڑا۔ مجھے اس حوالے سے کوئی آزمودہ نسخہ بتائیں۔ (محسن علی' صادق آباد)

مشورہ: آپ کیلئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 1/2 چمچ دن میں 3 بار کھانے سے قبل جوارش شاہی ایک چمچ صبح و شام پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل یہ نسخہ 40 دن استعمال کر کے پھر لکھیں۔

ساس نے بتایا شوگر کنٹرول کرنے کا لاجواب نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس شوگر کنٹرول کرنے کا ایک لاجواب نسخہ ہے جو کہ میری ساس نے بتایا تھا' انہوں نے اپنی بیٹی کو استعمال کروایا تھا جس کے دو بچے تھے اور وہ لوگ اور اولاد کے خواہشمند تھے لیکن شوگر کی وجہ سے بار بار مری نند کا حمل ضائع ہو جاتا تھا۔ پھر انہوں نے یہ دوائی استعمال کی اور پورے نو مہینے شوگر کنٹرول رہا اور اب بھی وہ استعمال کرتی ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں صحت مند بیٹی سے نوازا۔ ھوالشافی: ایک پاؤ چنے بھنے ہوئے چھلکوں سمیت' ایک پاؤ بادام کی گریاں' ایک پاؤ گڑ وے جو یا افغانی ہو' یہ عام پنساری کی دکان سے مل جاتے ہیں۔ ان سب کو پیس کر ہم وزن مکس کریں اور صبح اور شام ایک چائے کا چمچ پانی کے ساتھ کھائیں۔ شوگر اور اس سے ہونے والی کمزوری ختم ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔ (فاطمہ' راولپنڈی)

قسط نمبر 9

میری زندگی کیسے بدلی؟

کال گرل کے پھندے سے کیسے نکلی؟

قارئین! حضرت جی کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہو جاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں روز سنیں آپ کے گھر گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

قارئین! 2013ء جنوری سے پہلے بدکردار، گنہگار کا تعلق تسبیح خانہ سے جڑا تھا۔ اللہ پاک اسے میری زندگی تک جوڑے رکھے۔ اس نسبت سے پہلے میری زندگی کا منظر ایسا بھیانک تھا جسے میں اب یاد کرتے بھی ڈرتی ہوں۔ میں ایک ایسے خاندان سے تعلق رکھتی ہوں جہاں پیسے کی ریل پیل تھی لیکن وہ حلال نہیں ہوتا تھا۔ میرے دادا جان مرحوم اور والد صاحب پٹواری تھے۔ جب مجھے ایم اے کرنے کیلئے راولپنڈی بھیجا گیا تو پہلی دفعہ میں گھر سے دور ہوئی تھی جس طرح کے ماحول میں تھی وہ بہت خراب تھا۔ یہ 2007ء کی بات ہے میرے ساتھ ہاسٹل میں چند لڑکیاں تھیں ان میں سے کچھ "کال گرل" تھیں۔ میری بدقسمتی کہ ان میں سے ایک لڑکی میری روم میٹ بھی تھی۔ مجھے پہلے کبھی علم نہیں تھا کہ یہ کال گرل کیا ہوتی ہیں وہ مجھے اپنے دوستوں سے ملوانے دھوکے سے لے گئی۔ جب مجھے بھی اسی لائن میں لے جانے کی کوشش کی گئی تو اس کی اصلیت میرے سامنے کھلی۔ اس لڑکی کا باپ اس دلال کے پاس اس کے پیسے لینے آتا تھا۔ میری آنکھوں پر نہ معلوم کیا پٹی بندھی یا کوئی بڑا سمجھانے والا نہ تھا نہ معلوم مجھے کیا ہوا کہ میں اس لائن میں پڑ گئی اور ایک پولیس والے نے اس لڑکی کے کہنے پر میرے ساتھ زیادتی کی۔ لیکن میں نے اس راستے کو قبول نہ کیا۔ جب میں نے اس دھوکے کے بعد اس کے ساتھ تعلق ختم کیا تو ایک رات ایسا ہوا کہ اس ہاسٹل میں جو پرائیویٹ تھا وہاں پر ایک میں ہی ایک کام کرنے والی تھی اور ایک وہ میری روم میٹ کال گرل جو کہ رات کو بہت دیر سے آتی تھی۔ مجھے اس سے عجیب خوف آ رہا تھا میں نے مالک کے کمرے جا کر رات گزاری اس رات اس ہوسٹل میں وہ کچھ ہوا کہ لکھنا تو دور کی بات میں سوچ بھی نہیں سکتی۔ جب صبح ہوئی تو میں نے سب کچھ چھوڑ کر گھر جانے کا فیصلہ کر لیا اور اسی دن اسی وقت سامان پیک کیا بس لی اور گھر آ گئی۔ پڑھائی کرتی یا خود کو بچاتی؟ آج تک اس کہانی کا کسی کو علم نہیں۔ گھر والے ذلالت کی تکرار کرتے ہیں اور میں انہیں کیا بتاؤں کہ جہاں بھیجا تھا وہاں عزت بکتی تھی۔ میری اپنی کسی لڑکے سے ایسی دوستی یا تعلق نہیں تھا جو حد سے باہر ہوتا۔ جب سب کچھ ختم کر کے گھر آ گئی تو پتہ چلا کہ گھر کتنی بڑی نعمت ہے یہ اس دن احساس ہوا تھا کہ اکیلی لڑکی کو لوگ کیسے شکار کر لیتے ہیں یہ میں باہر رہ کر جان گئی تھی۔ میری تمام والدین سے عبقری کی وساطت سے گزارش ہے کہ اپنی بیٹیوں کو کبھی بھی اکیلے کسی دوسرے شہر ہرگز نہ بھیجیں۔ معلومات: یہاں کیسا ماحول ملے؟ پھر ہمارے گھر عبقری آنا شروع ہوا شروع میں ایسے ہی مطالعہ کرتی اور چھوڑ دیتی۔

پھر 2013ء میں آپ کے درس انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے سننے شروع کیے اور میری زندگی بدلنا شروع ہوئی۔ مجھے اپنا آپ وہ انتہائی غلیظ لگنے لگا۔ یہ ذلیل مجھے بہت سبق دیتی ہے۔ آج تک دے رہی ہے۔ درس سننے کے بعد میں نے حجاب کا اہتمام کرنا شروع کر دیا خود کا احسان تحفظ کامل کرنے والی سنت پردے کا اہتمام کیا۔ جب سے تسبیح خانہ سے نسبت جڑی تب سے زندگی یوں بدلی ہے ہر وقت اللہ کی نعمت اور اس کے لاکھوں احسانوں کی شکرگزار رہتی ہوں۔ درس سننے کی وجہ سے اللہ نے مجھے گندگی سے نکال کر اللہ اور اس کے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت کا راستہ دکھایا مانگنا سکھایا تو یہ سکھائی اب الحمدللہ باہر نکل کر اپنی نظروں کی حفاظت بھی یاد رہتی ہے کہ حضرت حکیم صاحب نے درس میں ایسا فرمایا تھا۔ حتی الوسع کوشش کرتی ہوں کہ اللہ کی محبت والا راستہ چنوں۔ مرشد کی محبت میری زندگی کی [illegible] وابستگی کو ختم کر رہی ہے اور کرے گی بھی انشاءاللہ۔ حضرت حکیم صاحب کے درس میں بتائے ہوئے طریقوں پر چلنے کی وجہ سے مخالفت کرنے والے بہت دشمنی لے رہے ہیں۔ گالیاں بھی سنتی ہوں لیکن میں دنیا میں ناک رکھنے کی خاطر نہیں جینا چاہتی۔ وہ زندگی نہیں تھی شرمندگی تھی۔ جب دنیا کے ساتھ ملنا چاہتی تھی تو دنیا آگے بھاگتی تھی۔ آج آخر میں سادگی میں جی کر آخرت کے سفر کو بہتر بنانا چاہتی ہوں تو دنیا کی باتیں، طنز، طعنے ہی نہیں سگے بھی پرائے ہو گئے۔ ماڈرن ازم کے نام پر مجھے رشتے دیکھنے والوں کے سامنے اور رشتے کرانے والے مردوں کے سامنے جانے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ مال دیکھ کر رشتہ کرانے کے وعدے دعوے یہ سب حضور نبی کریم ﷺ کی سنت ہی نہیں ہے تو میں کیسے دنیا کی دولت، بے پردگی کا حصہ بن کر خوش رہ سکتی ہوں۔ جیسے حضرت حکیم صاحب درس میں فرماتے ہیں اسی طرح نکاح کر کے ویسی ہی زندگی جینا چاہتی ہوں اور اس سب کے خلاف میرے اپنے ہیں اور میں اکیلی لڑکی ہوں۔ جیسے جینا ہے ان گناہوں سے بچ کر؟ ایک بات تو طے ہے میرا یقین ہے اس بات پر کہ میرے گھر میں آنے والا پیسہ صاف نہیں ہوتا۔ اس کے نتیجے میں نہ نماز کی فکر، سادہ اور ناچ گانا عام، سگے رشتے دار ایک دوسرے کے ساتھ مخلص نہیں ہیں۔ بہنوں کی تصویریں ان کی سہیلیوں کے واٹس ایپ پر لگی ہوئی ہیں۔ پردے کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ میری زندگی پر ہنستے ہیں کہ ذہنی مریضہ بن گئی ہے "اس کو کیا ہو گیا ہے؟" اب سنئے جب میری زندگی بدلی تو مجھ پر کیا کیا ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں۔ میرا ارمان صرف یہی ہے کہ کوئی سادگی سے یا کوئی کسی نیک سے میرا نکاح کر دیتے ہیں۔ دولت، جائیداد دیکھتے تو میں اپنی ضد چھوڑ دیتی۔ پیسے کی خاطر یہ آنے والے لوگ بدکار تھے تو میں ان کی سب مانتی۔ مجھے میری طرف سے دین محمدی ﷺ کے پیغام پر دین کی اشاعت اور تسبیح خانہ کے پیغام کو پھیلانے دیتے تو میں کبھی بھی اپنے کسی سے نہ الجھتی۔ 7 بہن بھائی اور والدین سب کی مجرم ہوں میں ان سے بات تک نہیں کرتے۔ اس بات کے نتیجے میں فاقوں سے مر رہی ہوں۔ پورے مہینے میں صرف چند دفعہ کھانا دیا گیا رات کو میرے کمرے کی لائٹ کاٹ دی جاتی ہے شدید گرمی اور حبس میں سوتی تھی۔ والد صاحب کے طعنے اور الزامات کوئی نہیں کہہ سکے گا کہ یہ ایک ماں کے الزام لگتے ہیں۔ قصور صرف یہ ہے کہ میں نے ان سے شکایت کی کہ آپ کے طریقے سنت نبوی ﷺ کے خلاف ہیں۔ وہ اپنی بات منوانا چاہتے ہیں کہ میں سب کچھ چھوڑ کر دوبارہ گناہوں والی زندگی پر آ جاؤں مگر کیسے مان لوں ان کی بات! میں یہ نسبت قول اور احکام اب نہیں چھوڑنا چاہتی۔ سب کچھ چھین لیں چھوٹ جائے سب کچھ میں اس نسبت پر قربان تو ہو جاؤں گی لیکن انحراف کبھی نہیں کر سکتی۔ میں حرام موت نہیں مرنا چاہتی؟

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! آپ کے اردگرد، معاشرے میں کوئی ایسا شخص جو بھٹکا ہوا خدا کا بندہ یا بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کر کے لکھی جائے گی۔ عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آ جائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔ 15

آپ بھی دنیا کے کامیاب ترین انسان بن سکتے ہیں!

محمد عامر، گوجرانوالہ

انسان کی کامیابی دنیا و آخرت میں صرف اسی کو ملی جنہوں نے وقت کی اہمیت کو جانا۔ بے قدری کرنے والا کچھ نہ پا سکا۔ پس انسان پر لازم ہے کہ وہ وقت کا قدر شناس بنے اور اپنی زندگی کے تمام معاملات کو وقت کے مطابق انجام دے۔

محترم قارئین! آج کل کے مشینی تیز دور میں ہر انسان مشکلات اور مسائل کا شکار ہے ان مسائل میں سے ہر بندہ ہر مسئلے میں وقت کی کمی کا شکوہ کرتا ہے لیکن وقت کی قدر شاید ہی کوئی کرتا ہوگا تقدیر کا رتبی اور قدر کا شہنشاہ وہی بنا جس نے وقت کی اہمیت اور قدر و منزلت کو سمجھا۔ انسان کی کامیابی دنیا و آخرت میں صرف اسی کو ملی جنہوں نے وقت کی اہمیت کو جانا۔ بے قدری کرنے والا کچھ نہ پا سکا۔ پس انسان پر لازم ہے کہ وہ وقت کا قدر شناس بنے اور اپنی زندگی کے تمام معاملات کو وقت کے مطابق انجام دے۔ تبھی وہ انسان وقت کا سکندر کہلائے گا۔ ہر گزرنے والا لمحہ ہماری زندگی کا ایک ایسا لمحہ ہے جو دوبارہ کبھی واپس نہیں آئے گا۔ اگر آپ نے اس کو ڈھنگ سے استعمال نہ کیا تو یہ آپ کو چھوڑ کر آگے نکل جائے گا پھر کوشش کے باوجود ہاتھ نہیں آئے گا۔ آخرت کی زندگی ابدی ہے یہ زندگی آخرت کے بینک کا چیک ہے جسے پھاڑ کر ضائع کر دیں یا کیش کرا لیں، آخرت کا پیپر ہمارے ہاتھ میں ہے اور ہمیں وقت بھی دیا گیا ہے کہ یہ زندگی ہے اس میں اپنا پیپر حل کرلو۔ پیپر کے حل کا سارا طریقہ بھی اسوہ حسنہ کے ذریعے قرآن اور احادیث کے ذریعے بتا دیا گیا ہے۔ دنیاوی پیپر حل کرتے وقت ہم بار بار ٹائم کی فکر کرتے ہیں کہ کہیں وقت ختم نہ ہو جائے اور پیپر ادھورا نہ رہ جائے۔ آخرت کے پیپر کی ہمیں کوئی پروا نہیں۔ وقت گزرتا جا رہا ہے، کھاتے پیتے سوتے دنیاوی عیش و عشرت، نمود و نمائش میں پڑے ہوئے بے پروا ہیں اور اپنے مقصد زندگی کو بھولے بیٹھے ہیں۔ اگر کچھ حساب لگایا جائے تو سال کی مدت بہت طویل ہے۔ سال میں قدرت کا نظام اپنے سارے مراحل پورے کرتا ہے کائنات کی ہر شے، چاند، سورج ستارے، سیارے، موسم وقت کے سہارے اپنے امور انجام دیتے ہیں، موسم وقت کا خیال کرتے ہوئے بدلتے سورج چاند مقررہ وقت پر آتے جاتے دن رات کا آنا جانا ہمیں یہ آگاہی دے رہا ہے کہ انسان بھی روزانہ اسی طرح دنیا میں آرہے اور جا رہے ہیں۔ ایک سال جس کو ہم کہتے ہیں بہت جلد گزر گیا ہے اس میں 365 دن ہوتے ہیں، ہر دن میں 3600 لمحات بیت جاتے ہیں، اور 24 گھنٹوں میں روزانہ 86 ہزار 4 سو لمحات گزر جاتے ہیں، جس کے متعلق آخرت میں سوال ہوگا، پوری عمر میں بہت طویل لمحات کھانے سونے، تفریحات، میر سپاٹوں، فضول رسومات، بے مقصد گفتگو، ٹی وی، نیلی فون کا فضول استعمال قیمتی وقت کو کھوتا جا رہا ہے، جو کہ ہماری زندگی کا بہت بڑا خسارہ ہے جس کی تلافی ممکن نہیں۔ نماز، قرآن، اعمال صالحہ عبادات، اخلاقیات، معاملات کی بہتری کی سوچ، خود کو سنوارنے نسل کو سنوارنے، امت کو سنوارنے کی سوچ ہمیں مشکل نظر آتی ہے ہم نے اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے حساب دینا ہے، کامیابی یا ناکامی کا نامہ اعمال ملنا ہے اس ہستی کے لئے زندگی کا کون سا حصہ وقف کر رہے ہیں۔ قیمتی زندگی کا کتنا وقت اللہ کو دے رہے ہیں ہر مسلمان پر جو نماز فرض ہے آرام سکون سے اس کی ادائیگی میں صرف اتنا وقت لگتا ہے۔ فجر 10 منٹ، ظہر 20 منٹ، عصر 20 منٹ، مغرب 15 منٹ اور عشاء 20 منٹ کل وقت ایک گھنٹہ 20 منٹ۔ اگر تلاوت قرآن پاک اور تسبیحات کرلی جائیں تو 24 گھنٹوں میں دو تین گھنٹے بھی ہم اللہ کو نہیں دیتے اگر ہم نے وقت کا حساب نہ لگایا وقت کی قدر اہمیت کو نہ جانا اور بے مقصد بغیر اعمال کے زندگی گزار کر رخصت ہو گئے تو ایسے خسارے کی تلافی ممکن نہیں۔ ہمیں اپنی برائیوں اور نیکیوں کی لسٹ تیار کرنی ہوگی روزانہ لسٹ میں سے برائیوں کو چھوڑنا ہوگا، نیکیوں کا پلڑا بھاری کرنا ہوگا، مسلسل محنت استقامت سے برائیاں آہستہ آہستہ چھوٹ جائیں گی، ہر پل نیکی کرنے کا خیال ہمارے قدم کامیابی کی طرف بڑھانے میں مدد دے گا اس طرح ہم اپنے زندگی کے وقت کو قیمتی بنا سکتے ہیں۔ دنیاوی تجارت میں نفع کے طریقے سوچے جاتے ہیں تاکہ ترقی ہو مگر آخرت جس میں نفع کی اشد ضرورت ہوگی ایک ایک نیکی کی اہمیت ہوگی بغیر ذکر کے گزرے ایک ایک لمحے پر افسوس ہوگا اس وقت کا ہی احساس ہوگا، کیوں قدر نہ کی؟ مگر سوائے افسوس کے کچھ نہ ہو سکے گا ہمارا ذہن اور سوچ ہر وقت اس طرف ہونی چاہیے کہ زندگی کدھر جا رہی جنت کی طرف یا جہنم کی طرف۔ دفع غفلت کے لئے عمل پیش خدمت ہے۔ **دفع غفلت کا عمل:** دفع غفلت کے لئے استغفار کا زیادہ کرنا بے حد زود اثر اور مجرب ہے روزانہ آدمی کو اپنے اوپر استغفار لازم کر لینا چاہیے اس پر مداومت سے عجیب کامیابی کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

لچک بھی ضروری ہے

مولانا وحید الدین خان

جو شخص یکطرفہ طور پر صرف اپنی خواہشوں کے پیچھے دوڑے اس کیلئے موجودہ دنیا میں ناکامی اور بربادی کے سوا کوئی اور چیز مقدر نہیں۔

دکاندار کے یہاں ایک آدمی آیا۔ اس کو کپڑا خریدنا تھا۔ کپڑا اس نے پسند کر لیا مگر دام کیلئے تقریباً آدھے گھنٹہ تک تکرار ہوتی رہی۔ دکاندار کم کرنے پر راضی نہ ہوتا تھا خریدار بڑھانے پر۔ آخر دکاندار نے اسی قیمت میں کپڑا دے دیا جس پر گاہک اصرار کر رہا تھا۔ ایک بزرگ اس وقت دکان میں بیٹھے ہوئے تھے، جب گاہک چلا گیا تو انہوں نے کہا: جب تمہیں گاہک کی لگائی ہوئی قیمت پر کپڑا دینا تھا تو پہلے ہی دے دیا ہوتا۔ آخر اتنی دیر تک اس کا اور اپنا وقت کیوں ضائع کیا۔ حضرت آپ سمجھے نہیں دکاندار نے کہا: میں اس کو پکا کر رہا تھا اگر میں اس کی لگائی ہوئی قیمت پر فوراً سودا دے دیتا تو وہ شبہ میں پڑ جاتا اور خریدے بغیر واپس چلا جاتا۔ اس کے علاوہ میں یہ اندازہ کر رہا تھا کہ وہ کہاں تک جا سکتا ہے۔ میں نے جب دیکھا کہ وہ اس سے آگے بڑھنے والا نہیں ہے تو میں نے اس کو کپڑا دے دیا۔ جب دو فریقوں کے درمیان مقابلہ ہو تو اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہر فریق اپنی اپنی مرضی کے مطابق معاملہ طے کرانا چاہتا ہے۔ ایسے موقع پر بلاشبہ عقل مندی کا تقاضا ہے کہ اپنی مانگ پر اصرار کیا جائے مگر اسی کے ساتھ عقل مندی کا دوسرا لازمی تقاضا یہ بھی ہے کہ آدمی اپنی حد دیکھ جائے اور اس کیلئے تیار رہے کہ بالآخر کہاں پہنچ کر اس کو راضی ہو جانا ہے۔ اس اصول کو ایک لفظ میں توافق (ایڈجسٹمنٹ) کہہ سکتے ہیں۔ یہ توافق زندگی کا ایک راز ہے۔ یہ موجودہ دنیا میں کامیابی کا اہم ترین اصول ہے۔ اس اصول کی اہمیت ذاتی معاملات کیلئے بھی ہے قومی معاملات کیلئے بھی۔ اس اصول کا خلاصہ یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو جاننے کے ساتھ دوسروں کو بھی جانے، موجودہ دنیا میں وہی شخص کامیاب رہتا ہے جو دو طرفہ تقاضوں کی رعایت کر سکے۔ جو شخص یکطرفہ طور پر صرف اپنی خواہشوں کے پیچھے دوڑے اس کیلئے موجودہ دنیا میں ناکامی اور بربادی کے سوا کوئی اور چیز مقدر نہیں۔

ٹراؤٹ مچھلی کو جاننے والے متوجہ ہوں!

محترم قارئین! ادارہ عبقری کو ٹراؤٹ مچھلی کے کانٹے چاہئیں جن احباب کے پاس ہوں وہ فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری بھجوائیں۔ یہ کونے اکثر کھانے والے یا شمالی علاقہ جات کے ہوٹلوں سے مل جاتے ہیں۔ مخلصین ضرور توجہ کریں۔ اطلاع کیلئے اس نمبر پر صرف میسج کریں۔ 0343-8710009۔ نوٹ: اگر کسی کے پاس اس کے فائدے ہوں تو ضرور قلمبند ادارہ آپ کا مشکور ہوگا۔

میرے آقا ﷺ کی آزمودہ غذائیں اور جون کا رمضان

احمد خان غوری

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص روزانہ صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیا کرے۔ اسے اس دن زہر اور جادو سے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا"

نبی آخرالزمان ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا مسلمانوں کیلئے ذریعہ عظمت و نجات ہے۔ آپ ﷺ کی تعلیمات اس قدر کامل و مکمل ہیں کہ اس سے صحت مند اور لذیذ غذاؤں تک کا علم حاصل کیا جاسکتا ہے اور ان کو استعمال کر کے ظاہری و مادی فائدے کے علاوہ سنت رسول ﷺ کی ادائیگی کا ثواب بھی نصیب ہوسکتا ہے۔ وہ مسلمان بڑا ہی خوش نصیب ہے جو کسی چیز کو اس لئے پسند کرے کہ وہ چیز نبی کریم ﷺ کو پسند تھی۔ اس طرح اس چیز کا استعمال عبادت اور ذریعہ ثواب بن جاتا ہے۔ **شہد:** "عربی میں شہد کی مکھی کو نحل کہتے ہیں۔ قرآن کریم کی ایک سورت کا نام "النحل" ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار نعمتوں میں سے کچھ کا ذکر کرتے ہوئے شہد کی مکھی اور شہد کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ترجمہ: اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو حکم دیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں اور چھتوں میں، پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا اور اپنے رب کی راہیں چل جو تیرے لئے نرم اور آسان ہیں۔ اس کے پیٹ سے ایک چیز پینے کی رنگ برنگ نکلتی ہے جس میں لوگوں کے لئے تندرستی ہے، بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور کریں"۔ (النحل:68-69)

قابل غور یہ آیت کہ کس طرح ایک مکھی پھلوں اور پھولوں کارس چوستی ہے اور جب وہ اس کے پیٹ میں رہ کر باہر آتا ہے تو میٹھا لذیذ بھی ہوتا ہے اور صحت بخش بھی۔ اللہ کی پیدا کردہ اس لذیذ و مفید نعمت کی اہمیت، افادیت اور لذت کا اندازہ نبی کریم ﷺ کے ارشاد سے مزید کیا جاسکتا ہے: "دو چیزوں سے صحت حاصل کرو شہد اور قرآن کریم سے"۔ (سنن ابن ماجہ 3452) اس حدیث میں شہد کے صحت بخش ہونے کے ساتھ قرآن کریم کو بھی ذریعہ صحت فرمایا گیا کیونکہ شہد تو جسمانی امراض کو ختم کرنے اور جسم کو صحت یاب کرنے والی ایک غذا ہے اور قرآن کریم روحانی امراض کو ختم کرنے اور روح کو جلا بخشنے والی کتاب ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور ہم اتارتے ہیں قرآن میں وہ چیز جو ایمان والوں کیلئے سراسر شفا اور رحمت ہے"۔ (الاسراء: 82) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ میرے بھائی کو اسہال (دستوں) کی شکایت ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اسے شہد پلادو"۔ وہ شخص چلا گیا اور پھر واپس آکر عرض کرنے لگا کہ میں نے شہد پلایا لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ نبی کریم ﷺ نے پھر شہد ہی پلانے کا حکم دیا۔ دو تین بار ایسا ہی ہوا۔ جب وہ چوتھی مرتبہ خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ نے سچ فرمایا اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے"۔ اس ارشاد کو سن کر وہ شخص گیا اور پھر پلایا تو اس کا بھائی صحت یاب ہوگیا۔ (البخاری: 5657)

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ نبی کریم ﷺ کو ارشاد باری تعالیٰ کے مطابق شہد کی افادیت پر کس قدر یقین تھا۔ مریض گھبرایا مگر آپ ﷺ شہد ہی پلواتے رہے اور آخرکار اللہ کا ارشاد سچ ہوا اور مرض ختم ہوگیا۔ شہد کی یہ تاثیر آج بھی باقی ہے۔ شرط یہ ہے کہ شہد بھی اصلی ہو اور مسلمان بھی اصلی۔ شہد کا استعمال صحت کا ایک مستقل ذریعہ ہے۔ اس حقیقت کو طبی تحقیق نے بھی ثابت کیا اور اطباء نے تسلیم کیا کہ شہد بہت سی بیماریوں کی دوا ہے، مثلاً: جسم اور خاص طور پر پھیپھڑوں کے لئے قوت بخش ہے۔ قلب کے لئے فرحت بخش ہے۔ کھانسی، دمہ اور ٹھنڈ سے ہونے والی بیماریوں کیلئے مفید ہے۔ لقوہ اور فالج کے لئے بھی مفید ہے، خون کو صاف کرتا ہے، اگر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگایا جائے تو آنکھوں کو بیماری سے بچاتا اور نظر کی حفاظت کرتا ہے۔ الغرض یہ کہ بے شمار امراض کا علاج ہے۔ **کھجور:** کھجور ایک بہترین میوہ بھی ہے اور غذا بھی۔ قرآن کریم میں متعدد مقامات پر اس کا ذکر موجود ہے۔ سورہ رحمٰن میں اس طرح ذکر فرمایا گیا: "اس میں میوے ہیں اور غلاف والی کھجوریں"۔ (الرحمٰن 10) میووں کے تذکرے کے بعد خاص طور پر نخل (کھجور) کا ذکر اس کی افادیت و اہمیت کو ظاہر کرتا ہے جس کی وضاحت نبی کریم ﷺ کے ان ارشادات سے ہوتی ہے: 1۔ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص روزانہ صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیا کرے، اسے اس دن زہر اور جادو سے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا"۔ (صحیح البخاری: 5445) کھجور کی بہت سی اقسام ہیں۔ ان میں سے ایک قسم عجوہ ہے جو درمیانے سائز کی ہوتی ہے اور اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ہر کھجور کو پسند فرمایا ہے لیکن عجوہ کی خاص طور پر افادیت بیان فرمائی اور اس کو بہت سے امراض کا علاج بتایا جیسا کہ اس مذکورہ حدیث میں فرمایا گیا کہ جو روزانہ صبح سات کھجوریں عجوہ استعمال کرے وہ دن بھر زہر اور جادو کے اثر سے بچا رہے گا۔ غور فرمایئے! زہر اور جادو کس قدر تکلیف دہ چیزیں ہیں اور اس کا علاج کتنا معمولی سا ہے۔ اس عجوہ کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا: "عجوہ جنت کا پھل ہے اس میں زہر سے شفاء دینے کی تاثیر ہے"۔ (سنن ابن ماجہ: 3455) سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ تازہ کھجوریں اور ککڑی ایک ساتھ تناول فرمارہے تھے۔ (صحیح البخاری 5447) کھجور اور ککڑی کا استعمال صرف ایک اتفاق نہ تھا بلکہ نبی کریم ﷺ نے اپنے اس عمل سے کھجور کی گرم تاثیر اور ککڑی کی سرد تاثیر کو ختم کرنے کا طریقہ سکھایا یا اس مقصد کے لئے آپ ﷺ کا ایک دوسرا عمل یہ تھا کہ آپ ﷺ تربوز تازہ کھجور کے ساتھ ملا کر کھاتے اور فرماتے: "ہم کھجور کی گرمی کا تربوز کی ٹھنڈک سے اور اس ٹھنڈک کا اس کی گرمی سے توڑ کرتے ہیں"۔ (سنن ابن ماجہ: 3836) نبی کریم ﷺ کا یہ عمل اس بات کو سمجھنے کیلئے کافی ہے کہ آپ ﷺ صحت کا کس قدر خیال رکھتے تھے اور مفید غذاؤں کے استعمال کا کس طرح طریقہ تعلیم فرماتے تھے، بسر کے بیٹے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو آپ ﷺ کی خدمت میں مکھن اور تازہ کھجوریں پیش کیں اور آپ ﷺ مکھن اور کھجور پسند فرماتے تھے۔ (سنن ابن ماجہ: 3837) تر خشک کھجور کو کھایا جاتا ہے جو مکھن کے ساتھ واقعی بہت لذیذ بھی ہوجاتی ہے اور مکھن اس کی گرم و خشک تاثیر کو ختم کردیتا ہے۔ الغرض یہ کہ کھجور نبی کریم ﷺ کی پسندیدہ غذا تھی۔ اب امت کیلئے اس کا استعمال فائدے کے علاوہ اتباع رسول اللہ ﷺ کی نیت سے ذریعہ ثواب بھی ہے۔ **گوشت:** گوشت صحت و قوت کیلئے ایک نہایت ہی مفید غذا ہے۔ مسلمانوں کے لئے جن جانوروں کا گوشت حلال کیا گیا وہ اس کو نہ صرف بطور غذا استعمال کرتے ہیں بلکہ بڑے شوق اور میلان طبع سے استعمال کرتے ہیں اور اگر یہ بھی خیال کرلیا جائے کہ اس مرغوب غذا کے متعلق نبی کریم ﷺ کا ارشاد اور عمل کیا ہے تو پھر اس کا استعمال سنت نبوی ﷺ پر عمل بھی ہوگا۔ یہاں یہ واضح رہے کہ سب حصوں کا گوشت مزے میں ایک نہیں ہوتا بلکہ سر پائے، سینہ، ران وغیرہ ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ مزہ ہوتا ہے۔ جو جس کو پسند ہوتا ہے وہ اس

حصے کو استعمال کرتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جن بعض حصوں کا گوشت خاص طور پر پسند تھا تو ان چند احادیث سے ظاہر ہے۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوشت لایا گیا۔ اس میں سے دستی کا گوشت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پسند فرماتے تھے۔ لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دانت مبارک سے نوچ کر تناول فرمایا۔ (صحیح البخاری: 4712، مسلم 194) حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ہم (گائے یا بکری کے) پائے سنبھال رکھتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی سے پندرہ دن بعد انہیں تناول فرماتے تھے۔ (سنن ابن ماجہ: 3313) سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: "سب سے عمدہ گوشت پشت کا گوشت ہے"۔ (سنن ابن ماجہ: 3308) حضرت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا: کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بکری کے کندھے کا گوشت لے گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے تناول فرمایا۔ (سنن ابن ماجہ: 491) سیدنا عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھنا ہوا گوشت کھایا۔ (سنن ابن ماجہ: 3311) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک رات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک شخص کے ہاں مہمان ہوا، گھر والے نے بکری ذبح کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دستی بھوننے کی فرمائش کی، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لائی گئی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھری لی اور اس سے میرے لئے دستی میں سے کاٹنے لگے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی: 433/15) ان احادیث سے واضح ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت بہت پسند تھا اور خاص طور سے کندھے، دستی پائے اور پشت کا گوشت اور وہ بھی بھنا ہوا پسندیدہ تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس بہترین شوق سے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ اگر اللہ وسعت عطا فرمائے تو بہترین غذا اور لذیذ کھانے بھی کھائے جا سکتے ہیں لیکن لذیذ کھانوں کے حاصل کرنے کے لئے حرام و ناجائز طریقے اختیار کرنے کی ہرگز اجازت نہیں۔ یعنی مسلمان کی شان یہ ہے کہ اس کو اگر روکھی سوکھی ملے تو بھی اللہ کا شکر ادا کر کے کھائے اور خوش رہے اور اگر بہترین غذائیں میسر ہوں تو ان کو بھی استعمال کر کے اللہ کا شکر ادا کرے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کئی کئی دن بھوکے رہتے تھے۔ معمولی کھانا ملتا تو بھی خوش ہو کر کھا لیتے اور جب عمدہ کھانے میسر ہوتے تو ان کو بھی خوش ہو کر استعمال کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرغیوں اور خرگوش کا گوشت استعمال کرنا بھی ثابت ہے۔

سیدنا حضرت زہدم الجرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مرغ کا گوشت کھاتے دیکھا ہے"۔ (مسلم 1649) سیدنا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نے مرالظہران کے مقام پر ایک خرگوش کا پیچھا کیا لوگ اس کے پیچھے دوڑے دوڑتے تھک گئے مگر میں نے اسے پکڑ لیا اور اسے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لایا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے ذبح کر کے اس کی رانیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیج دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قبول کر لیا۔ (صحیح البخاری: 5535 و صحیح مسلم 1953) کدو: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سبزیوں میں سب سے زیادہ کدو پسند تھا۔ سیدنا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ ایک درزی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی۔ کھانے میں جو کی روٹی اور شوربہ پیش کیا۔ شوربے میں کدو اور گوشت تھا۔ میں نے دیکھا کہ اللہ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیالے کے کناروں سے کدو کے ٹکڑے تلاش کر کے نکال لیتے اور تناول فرماتے تھے۔ اس دن سے ہی میں کدو کو بہت زیادہ پسند کرتا ہوں۔ (صحیح البخاری: 2092 و صحیح مسلم: 2041) ثرید و حلوہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ثرید و حلوہ بھی پسند تھا۔ ثرید ایک تو اس کھانے کو کہا جاتا ہے جو شوربے یا پتلی دال میں روٹی بھگو کر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ ایک نرم اور جلد ہضم ہونے والا کھانا ہے۔ اس کو اللہ کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پسند فرماتے تھے۔ ثرید کی ایک دوسری قسم بھی ہے جو میٹھی ہوتی ہے اس کو حلوہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ستو میں خشک کھجور، دودھ اور گھی ملا کر مالیدے کی طرح بنایا جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں ہی قسم کا ثرید پسند تھا جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: "روٹی کا ثرید اور حیس کا ثرید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب کھانوں سے زیادہ پسند تھا"۔ (سنن ابی داؤد: 3783) خاص طور پر حلوہ (میٹھا) کی پسندیدگی کا ذکر بھی موجود ہے جیسا کہ ام المومنین سیدہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: "رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حلوہ (میٹھا) اور شہد کو پسند فرماتے تھے"۔ (صحیح البخاری: 5431) سالن روٹی: سیدنا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنے اہل خاندان سے دریافت فرمایا کہ کوئی سالن ہے؟ عرض کیا گیا: گھر میں سرکہ کے سوا کچھ نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی منگوایا اور اسی سے کھانا تناول فرمانا شروع کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے "سرکہ کتنا اچھا سالن ہے، سرکہ کتنا اچھا سالن ہے"۔ (صحیح مسلم: 2052) سیدنا یوسف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کی روٹی کا ایک ٹکڑا لیا اور اس پر کھجور رکھ کر فرمایا: "یہ اس کا سالن ہے"۔ (سنن ابی داؤد: 3830) سیدنا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: "آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہانڈی کی کھرچن کو پسند فرماتے تھے"۔ (صحیح البخاری: 4979) ان احادیث سے واضح ہے کہ جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھنے ہوئے گوشت، کدو، شہد اور حلوہ جیسی نفیس غذائیں پسند فرمائیں۔ وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان یہ بھی تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سالن کی جگہ سرکہ، حلوے کی جگہ کھجور اور جو کی روٹی کا ٹکڑا اور ہانڈی کی کھرچن میسر ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بھی پسند فرما کر رزاق حقیقی کا شکر ادا کرتے اور اس پر خوشی کا اظہار کیا کرتے تھے۔ درحقیقت رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح انسانیت کے دونوں طبقوں دولت مندوں اور غریبوں کو سہارا دیا فرمایا کہ اگر گوشت والے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرنے کا ثواب پائیں تو سرکہ، چٹنی اور روٹی پر زندگی بسر کرنے والے بھی یہ سوچ کر اپنے دل کو تسلی دیں کہ یہ معمولی کھانے صرف انہی کی تقدیر میں نہیں بلکہ اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پسند فرمائے اور خوش ہو کر استعمال فرمائے۔ بلکہ ان کا تو اگر مزید حال معلوم کرنا ہے تو بعض کتب جن میں سے ایک کا حوالہ دیا جا رہا ہے میں لکھا ہے کہ "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے اجتماع کے کبھی نہ روٹی سیر ہو کر کھائی اور نہ کبھی گوشت پیٹ بھر کر کھایا"۔ (مختصر الشمائل المحمدیہ: 109) یعنی جب کوئی اجتماع ہوتا یا دعوت وغیرہ ہوتی تو تب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سیر ہو کر کھانا تناول فرمایا کرتے تھے۔ ورنہ حال یہ تھا کہ سیدنا حضرت مسروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد ایک مرتبہ ام المومنین سیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ رضی اللہ عنہا نے میرے لئے کھانا منگوایا اور فرمانے لگیں: میں جب بھی کھانا سیر ہو کر کھاتی ہوں تو مجھے رونا آ جاتا ہے۔ سیدنا حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ایسا کیوں ہوتا ہے؟ تو فرمایا: مجھے وہ زمانہ یاد آ جاتا ہے جب اللہ کی قسم! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی دن دو مرتبہ روٹی اور گوشت پیٹ بھر کر نہیں کھایا۔ (جامع الترمذی: 2356) دودھ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ بھی بہت پسند تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر بکری کا دودھ استعمال کیا اور گائے کا بھی استعمال کیا۔ گائے کے دودھ کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد بھی موجود ہے جس کو سیدنا حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم گائے کا دودھ استعمال کرو کیونکہ وہ دوا ہے اور ان (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

کائنات رضا، اسلام آباد

رمضان بھی یادگار اور عید بھی شاندار! گر ہم بتاتے ہیں

فرض نمازیں جماعت کے ساتھ ادا کریں۔ سنت اور نفل نمازوں کے لئے پلان کریں، خاص طور پر تراویح نمازیں کبھی نہ چھوڑیں۔ تہجد نمازوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے قریب ہوجائیں، خشوع یعنی بھرپور توجہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

کیونکہ یہ سب مہینوں سے بہترین ہے۔ قرآن پاک اس میں نازل ہوا، عنایات، رحم اور معافی کا مہینہ ہے، اللہ اس کا اجر و انعام خود دے گا جو ایک بندہ روزہ رکھتا ہے۔ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں، شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ ثواب 10 گنا سے 700 گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ ایک رات 1000 مہینوں سے بہتر ہے۔ **پلاننگ ایریاز:** (1) فیملی۔ (2) دعوت۔ (3) صحت۔ (4) عادات۔ (5) عبادات۔ (6) قرآن۔ (7) ذکر۔ (8) عمرہ، اعتکاف۔ (9) نوافل۔ یاد رکھیں: وقت بڑی تیزی سے قریب آرہا ہے۔ زندگی بہت مختصر ہے بے مقصد چیزوں میں ضائع کرنے کے لئے۔ شیطان ہر ایک کو پلان کرنے سے روکے گا۔ اگر شیطان کسی مسلمان کو اگر اچھے کام کرنے سے روک نہیں سکتا پھر بھی وہ اسے کم اچھے کام کرانے پھر مصروف رہتا ہے۔ یا وہ اسے اتنا مصروف کردیتا ہے کہ وہ کبھی پلان ہی نہ کرسکے یا اپنی ترقی کیلئے کوشش نہ کرپائے۔ **قرآن:** تجوید: تلاوت صحیح طریقے سے سیکھیں۔ **تلاوت:** کم از کم ایک مرتبہ قرآن پاک مکمل پڑھیں۔ ترجمہ: مکمل ترجمہ کم از کم ایک مرتبہ پڑھیں۔ **تفسیر:** تفسیر پڑھنے کا پلان کریں۔ **تدبر:** آیات پر غور و فکر کرنے کا وقت نکالیں۔ کچھ آیات یا سورتیں زبانی یاد کرلیں۔ **نماز (صلوٰۃ):** فرض نمازیں جماعت کے ساتھ ادا کریں۔ سنت اور نفل نمازوں کے لئے پلان کریں، خاص طور پر تراویح نمازیں کبھی نہ چھوڑیں۔ تہجد نمازوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے قریب ہوجائیں، خشوع یعنی بھرپور توجہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ **دعا:** دعا ایک عبادت ہے۔ رمضان میں ہر مسلمان کی دعا کا جواب دیا جاتا ہے مطلب قبول ہوتی ہے۔ **تین لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے:** روزے دار، مظلوم اور مسافر کی۔ قرآن سے دعائیں یاد کریں۔ تمام مسلمانوں کے لئے دعا کریں۔ انتظار، تہجد اور روزہ افطار کرتے وقت دعا کریں۔ **ذکر:** اپنی زبان کو اللہ کے ذکر سے تر رکھیں۔ (ترمذی)۔ **جب لوگوں کا گروہ اللہ کو یاد کرنے کیلئے جمع ہو:** تو فرشتے ان کے اردگرد اپنے پر پھیلا دیتے ہیں۔ اللہ کی رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ ان پر رحمت اتر آتی ہے۔ اللہ پاک انہیں ان لوگوں کے ساتھ کھڑا کرتا ہے جو اس کے بہت قریب ہیں۔ ذکر صبح و شام، ہر نماز، اذان سے پہلے، سونے سے پہلے کریں۔ **دعوت افطار:** اپنے دوست احباب، رشتہ داروں کو افطاری دعوت دیں۔ **فیملی:** اپنی فیملی، بچے، رشتے داروں سے خوشگوار تعلقات بڑھائیں۔ اگر کسی سے کسی بات پر ناچاقی ہے تو اسے اس رمضان دور کریں۔ **براہ مہربانی ان عادات کو چھوڑ دیں:** ٹی وی ڈرامے رمضان میں اکثر انعامات کیلئے کوئز پروگرام لگتے ہیں اور یہ خاص کر افطاری سے پہلے اور بعد میں لگتے ہیں ان کو ہرگز نہ دیکھئے بلکہ افطاری سے پہلے اللہ سے خوب دعائیں مانگیں اور افطاری کے بعد نماز مغرب ادا کرکے اور کھانا کھا کر تراویح کی تیاری کریں۔ اس کے علاوہ کارٹون، فلمیں، میچز، دوستوں کے ساتھ بے معنی گفتگو، انٹرنیٹ سرفنگ سے بچیں۔ **غیبت:** کسی بھی انسان کی غیبت ہرگز نہ کریں۔ **صحت:** مناسب صحت افزاء سادہ کھانا کھائیں۔ **زکوٰۃ:** مال کا 2.5% دولت کو پاک کرتا ہے زکوٰۃ کے علاوہ زیادہ سے زیادہ اللہ کی راہ میں۔ **اعتکاف اور عمرہ:** اگر آپ کی جیب اجازت دے تو رمضان المبارک میں عمرہ ضرور کریں کیونکہ آپ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہوتا (بخاری و مسلم)۔ پیارے نبی ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھتے تھے۔ آپ بھی اس رمضان سب چھوڑ کر گوشہ نشین ہوجائیں یعنی اعتکاف پر ضرور بیٹھیے۔ (بخاری و مسلم)

قارئین! آیئے اب ہم آپ کو حسن سے مالامال ٹوٹکے بتاتے ہیں

گرمی کا موسم اپنے عروج پر اور ساتھ رمضان بھی شروع ہوچکا ہے۔ یہ موسم اپنے ساتھ کئی مشکلات بھی لاتا ہے دھوپ سے کملانے ہونے چہرے بے رونق ہی نہیں لگتے بلکہ بعض اوقات انہیں دیکھ کر شدید بیزاری اور اکتاہٹ بھی ہوتی ہے۔ اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کا چہرہ ہمیشہ تروتازہ اور شاداب نظر آئے تو اس کیلئے ہم آپ کو مختلف ماسک بنانا سکھا رہے ہیں ان ماسک کی مدد سے آپ کی جلد اور چہرہ خوبصورت دکھائی دینے لگے گا۔ خاص طور پر موسم گرما میں! آپ عمر کے کسی بھی حصے میں ہوں اگر آپ اپنی جلد کا خیال رکھیں گی تو آپ کو یوں محسوس ہوگا جیسے آپ ہر وقت تروتازہ ہیں۔ یہی احساس آپ کا موڈ بھی اچھا رکھنے میں مددگار ہوتا ہے۔ اچھے موڈ میں سے تو یوں بھی چہرے پر رونق آ ہی جاتی ہے۔ گرمیوں کے موسم میں آپ کی جلد کی سب سے بڑی دشمن سورج کی تمازت ہے یعنی دھوپ! گرمیوں میں اپنی رنگت کی حفاظت کیلئے اپنی جلد کے عین مطابق ماسک استعمال کیجئے تاکہ آپ کے چہرے کی صفائی بھی ہوسکے اور جلد جھریوں سے بھی محفوظ رہے۔ ماسک کی تیاری میں استعمال ہونے والی کئی اشیاء آپ کو کچن میں باآسانی مل سکتی ہیں تو پھر آیئے ماسک تیار کرتے ہیں۔

انڈے کا ماسک: ایک انڈے کی سفیدی لے کر اس میں چند قطرے لیموں کا رس اور آدھا چمچ شہد ملا کر اچھی طرح یکجا کرلیں۔ چہرے پر اس کا لیپ کریں، بیس منٹ بعد گرم پانی میں روئی بھگو کر چہرہ صاف کرلیں جلد کو ملائم بنانے کیلئے بہترین ہے۔ خشک جلد کیلئے انڈے کی زردی لے کر اس میں ذرا سا بادام یا زیتون کا تیل ملائیں اچھی طرح پھینٹ کر چہرہ پر لگالیں بیس منٹ بعد روئی اور نیم گرم پانی سے چہرہ صاف کرلیں۔

شہد کا ماسک: چمکیلی اور نرم جلد کیلئے شہد کا ماسک بہت مفید ہے۔ ایک چمچ شہد لے کر اس میں چند قطرے لیموں کا رس ملالیں۔ اس مرکب کو بطور ماسک استعمال کریں۔ خیال رہے ماسک گرم پانی اور روئی کی مدد سے صاف کرنا بے حد ضروری ہے۔ اگر جلد چکنی ہے تو شہد لے کر اس میں گیہوں کا آٹا ملا کر ماسک بنالیں، اس کے علاوہ آٹے میں پانی یا دودھ ملا کر بھی بہترین ماسک تیار کیا جاسکتا ہے۔ **مولی کا ماسک:** مولی کے بیج پنساری سے باآسانی مل سکتے ہیں۔ کھانے کا ایک چمچ بیج لے کر باریک پیس لیں پھر دہی میں ملا کر بطور ماسک استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے چہرہ نکھرا ہوا اور تروتازہ ہوجائے گا۔ **کھیرے کا ماسک:** کھیرا چھیل کر باریک پیس لیں اور پھر چہرے پر اس کا لیپ کرلیں چہرے کے عضلات کا ڈھیلا پن غائب ہوجائے گا۔ **گریپ فروٹ کا ماسک:** گریپ فروٹ چھیل لیں۔ چھلکے کے زرد حصے کو باریک پیس لیں۔ اب اس میں کھانے کا ایک چمچ جو کا آٹا اور دہی شامل کرلیں۔ لیپ کرنے کے آدھے گھنٹے بعد نیم گرم پانی سے چہرہ صاف کرلیں۔ اب ٹھنڈے پانی کے چھینٹے چہرے پر ماریں۔ چہرہ ایسے جگمگانے لگا جیسے اندھیرے میں کوئی دیا جگمگا اٹھے۔ **آلو کا ماسک:** چکنی جلد کیلئے آلو ابال کر باریک پیس لیں ذرا سا دودھ آلوؤں میں ملا کر چہرے پر لیپ کریں۔ **بیسن کا ماسک:** کھانے کا ایک چمچ بیسن لے کر مولی کا رس اس میں ملائیں۔ جب ماسک خشک ہوجائے تو نیم گرم پانی سے چہرہ صاف کرلیں۔ چہرے پر پانی کے چھینٹے ماریں چہرہ دمک اٹھے گا۔ اگر درج بالا ماسک پورا رمضان استعمال کریں تو یقیناً آپ کی عید خوشیوں اور حسن سے مالامال ہوگی۔

حضرت خضرؑ سے ملاقات کے خواہشمند متوجہ ہوں!

1) ماہ رمضان میں نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنے کی بہت فضیلت ہے پہلی بار سے گناہوں سے مغفرت ہو جاتی ہے اور دوسری بار سے دوزخ سے آزادی اور تیسری بار سے جنت کا مستحق ٹھہرے گا۔ 2) رمضان المبارک کی ہر رات 2 رکعت نفل نماز اس طرح پڑھنے کی بھی بہت فضیلت ہے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے 3 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنے والے کو اللہ 70 گنا زیادہ ثواب عطا کرتا ہے اور اپنی خاص نظر رحمت کرتا ہے۔ 3) رمضان المبارک کے ہر جمعہ کو 10 رکعت، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد 11 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیے اس نماز کو پڑھنے والے کو 10,10 شہیدوں کا ثواب، 10 ہزار غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب، 70 سال دن رات عبادت کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ 4) رمضان المبارک کے پندرہویں روزے کو روزہ کھولتے وقت دعا سے پہلے پڑھ کر جو دعا مانگی جائے ان شاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔ رمضان کے جمعہ کا ثواب: ہر مسلمان جو ماہ رمضان کے جمعہ کے روز جمعہ سے قبل 3 مرتبہ سورہ قدر پڑھتا ہے اللہ عزوجل پڑھنے والے کے لئے اس روز کے تمام نماز پڑھنے والوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھتا ہے۔

رمضان المبارک کا آخری جمعہ کا ثواب

ماہ رمضان کے آخری جمعہ کو نماز ظہر کے بعد 2 رکعت نماز پڑھیں پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون 3 مرتبہ، سورۃ تکاثر 1 مرتبہ، سورۃ اخلاص 10 مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی 1 مرتبہ، سورۃ اخلاص 25 مرتبہ پڑھیں سلام کے بعد درود شریف 300 مرتبہ پڑھیں۔

سارے رمضان کی عبادت قبول کروائیں

رمضان کی آخری رات میں 10 رکعت نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص 10 مرتبہ پڑھیں اللہ عزوجل اس کی تمام ماہ کی عبادت قبول فرمائے گا اور 30 ہزار سال کی عبادت کا ثواب اس کے اعمال نامہ میں لکھ دے گا۔ (محمد نعیم اقبال، ملتان)

رزق، روزی یا کاروبار میں پریشانی! ایک دن میں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور تادیر سایہ ہم سب پر قائم و دائم رکھے۔ جس آدمی یا عورت کو حد درجہ رزق، روزی یا کاروبار میں پریشانی ہو تو یہ عمل نماز عصر کے بعد کسی خاص کمرے میں پڑھیں۔ تصور اپنے کام کا ہی رکھیں۔ کسی سے بات چیت نہیں کرنی اور کوئی ڈر یا خوف بالکل نہیں ہوگا۔ بے ضرر عمل ہے۔ بس نیت پاک و صاف ہو بہت آسان عمل ہے۔ اول و آخر تین، سات یا گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ 313 مرتبہ پڑھیں۔ عمل ایک ہفتے کا ہے مگر اپنا اثر ایک دن میں دکھا دیتا ہے ورنہ 7 دن یا 21 دن کے اندر اندر حاجت پوری ہوگی۔ ان شاء اللہ۔ **پرسکون نیند کا لاجواب عمل:** جس کو رات کے وقت نیند نہ آتی ہو تو اسے چاہیے کہ جب سونے کیلئے جائے تو بستر پر اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (الاحزاب: ۵۶) کا ورد کرنا شروع کر دے فوراً نیند آ جائے گی اور جس کو نیند سے جاگ نہ آتی ہو وقت آنکھ نہ کھلتی ہو تو اسے چاہیے کہ سورۃ زلزال پڑھتے پڑھتے جو وقت کا ارادہ کرے گا تو اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

جنات کیلئے کوڑا: کافر جنات کیلئے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کوڑے کا کام کرتا ہے۔ 71 بار پڑھ کر ہر طرف پھونک ماردیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ کسی وقت پڑھ سکتے ہیں نہایت مجرب عمل ہے۔ **ملاقات خضر علیہ السلام کیلئے:** حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کیلئے مشائخ کا قول ہے کہ پانچ دن شب کے وقت 21 ہزار درج ذیل آیت پڑھے اور دعا سجدہ میں جا کر مانگے سجدہ سے سر نہ اٹھائے گا کہ حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات میسر ہوگی۔ آیت یہ ہے:۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (الاعراف: ۱۰) (حافظ غلام محمد، سرگودھا)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی ہری پور، کوہاٹ، حسن ابدال اور کرک اچانک آمد

حضرت حکیم صاحب کی ہری پور (گاؤں نیلور پائیں)، کوہاٹ، حسن ابدال، کرک (بنوں) اچانک آمد ہوئی۔ حضرت حکیم صاحب نے 30,29 اور یکم مئی کو ایک لمبا سفر (گاڑی کے میٹر کے مطابق 1530 کلومیٹر)۔ وہاں چند احباب سے ملاقات اور جن حضرات کے موبائل نمبرز تھے انہیں اسپیشل بلوا کر گھنٹوں تفصیلی ملاقات کا موقع دیا۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 جون بروز ہفتہ 2 بجکر 10 منٹ سے لیکر 3 بجکر 25 منٹ تک' 19 جون بروز اتوار صبح 10 تا 11 بجکر 17 منٹ تک' 28 جون بروز منگل عصر تا مغرب تک يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ پڑھیں۔ یہ ذکر ہر کاری بن کر خاص دل، دردل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوں گی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آ جائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری گزشتہ چھ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالے نے میری بہت سی پریشانیاں اور مشکلات ختم کی ہیں۔ چونکہ یہ رمضان کا مہینہ ہے اور رمضان میں مجھے جو اس رسالے سے فیض ملا وہ میں قارئین عبقری کو بتانا چاہتی ہوں۔ میں شوگر کی مریضہ ہوں جس کی وجہ سے میرے لیے روزہ رکھنا ناممکنات میں سے تھا ڈاکٹرز مجھے پہلے ہی روزہ رکھنے سے منع کر چکے تھے۔ جب رمضان آتا تو سارا دن پریشانی میں گزرتا اور میں چھپ چھپ کر روتی کہ میں ان برکتوں، رحمتوں کو سمیٹنے سے محروم ہوں۔ ایک دن عبقری پڑھتے ہوئے روحانی محفل سے (باقی صفحہ نمبر 42 پر)

آپ کا سوال۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں اور جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو جنات بندشیں اثرات مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ خط کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

ماریہ حسین راولپنڈی۔ سدرہ شاہین ملتان۔ محمد فائز کراچی۔ محمد کلیم کراچی۔ محمد عمر اقبال اسلام آباد۔ نازیہ کرن ہنگو۔ جمیلہ بی بی گاؤں پپلاں باغدی۔ محمد شفیق راولپنڈی۔ کرن نساء راولپنڈی۔ مشتاق احمد تلہ گنگ۔ غلام حسین میانوالی۔ حبیبہ عابد راولپنڈی۔ فرح ناز کراچی۔ فرحت جہاں کراچی۔ نرگس بیگم کراچی۔ نیر سلطانہ چکوال۔ مسرت بی بی میانوالی۔ ڈاکٹر فضل مالک عادل اسلام آباد۔ عائشہ حیدرآباد۔ سعدیہ حیدرآباد۔ ثمر عباس چکوال۔ مسز شاہدہ احمد راولاکوٹ۔ محمد عمر فاروق گکھڑ منڈی۔ فریحہ امین سرائے عالمگیر۔ سائرہ ملتان۔ حاجی محمد منیر بھٹی گوجرانوالہ۔ شاکرہ اٹک۔ شمس الحق لاہور کینٹ۔ مظفر لیاقت ایبٹ آباد۔ ساجدہ نعیم فیصل آباد۔ رخسانہ سانگلہ ہل۔ کلثوم دلدار اسلام آباد۔ ناہید اختر پھول نگر۔ امان اللہ الہ آباد۔ حافظ ندیم رسول بہاولپور۔ اکبر علی مظفر گڑھ۔ ذکیہ سلطانہ خوشاب۔ مطیع اللہ خان لاہور۔ شہزاد خالد لاہور۔ نسیم اشرف اسلام آباد۔ ایمن اشرف اسلام آباد۔ فرح نیاز مظفر گڑھ۔ ثمینہ خان اسلام آباد۔ شمیم اختر لاہور۔ سعدیہ فیاض تارڑ لاہور۔ رخشندہ عندلیب بہاولپور۔ آسیہ شہزادی گجرات۔ ذوالفقار علی دینہ۔ محمد عرفان راولپنڈی۔ محمد رفیق جہلم۔ عبدالوحید کراچی۔ رحیم بخش پشاور۔ علی حمزہ گجرات۔ عائشہ مقدس واہ کینٹ۔ محمد شعیب ہری پور۔ بی بی مسز فاطمہ راولپنڈی۔ افتخار احمد فریدی صادق آباد۔ اقرا اکرم ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ رخسانہ پرویز راولاکوٹ۔ ماریہ منیر گوجرانوالہ۔ اقرا حسین راولپنڈی۔ خالد محمود گوجرانوالہ۔ نسرین بی بی مانسہرہ۔ نورالصباح لاہور۔ ن۔ ب بنوں۔ شائستہ نوشین عیسیٰ خیل۔ لیاقت علی ہری پور۔ ڈاکٹر محمد ارشد قاضی لاہور۔ آسیہ ساہیوال۔ شاہدہ اسماء سرگودھا۔ رابعہ اختر ساہیوال۔ شبانہ کوثر حیدرآباد۔ شمیم بی بی جام پور۔ رضیہ گوجرہ۔ محمد ایوب اختر مٹھن کوٹ۔ خدا بخش بہاولپور۔ خالد مسعود ڈیرہ غازیخان۔ عمر دراز علی بہاولنگر۔ عائشہ لاہور۔ راحت لاہور۔ عامر شیر لاہور۔ اسحاق احمد نوری قادری فتح پور۔ رضوان اللہ حیدرآباد۔ شگفتہ پروین مظفر گڑھ۔ فرح ولد اکرم حسین کراچی۔ عمارہ شفیق راولپنڈی۔ بی بی شافقہ جنڈ۔ منیزہ بی بی ہری پور ہزارہ۔ عمر فاروق دیپالپور۔ ریحانہ کوثر ملتان۔ آمنہ ثمینہ نواب شاہ۔ نسیم بی بی راولپنڈی۔ آمنہ شاہ زیب راولپنڈی۔ طارق عزیز کوہاٹ۔ اسد اقبال لاہور۔ عبدالرزاق راولپنڈی۔ ساجد محمود راولپنڈی۔ صائمہ کوثر اٹک۔ صادقہ خاتون کراچی۔ نسیم اختر کراچی۔ ارم رضا بنوں۔ نوین آفریدی کراچی۔ اشیرین حکیم کراچی۔ حافظ عبدالرحمن میر پور خاص۔ خالدہ پروین گجرات۔ رخشندہ خلیل لاہور۔ حاجرہ بی بی منچیال۔ سعدیہ مسعود لاہور۔ حمیدہ خانم سیالکوٹ۔ عزیزہ لاہور۔ رکن الدین خانیوال۔ رباب صفدر جعفری ڈھڈیال۔ محمد اعظم گوجرانوالہ۔ شبانہ بی بی وہاڑی۔ بابا کوہاٹ۔ محمد سجاد ایبٹ آباد۔ محمد یوسف کوہاٹ۔ نسیم اختر کراچی۔ موسیٰ ضیا گوجرانوالہ۔ رابعہ ناصر خان ڈی جی خان۔ خورشید بیگم منڈی بہاؤالدین۔ غلام حمید صوابی۔ رابعہ ہاشمی پشاور صدر۔ محمد ضیاء ونگہ پشاور۔ بی بی جمیلہ راولپنڈی۔ شمشاد پروین کراچی۔ محمد نبیل چکوال۔ روبینہ گاؤں پتوال۔ شاہدہ پروین۔ ذکیہ مختار اٹک۔ قرۃ العین کراچی۔ محمد عرفان رضا مریدوال۔ نوشاد ذیشان کھوڑ۔ صبیحہ مشتاق لاہور۔ ساجد محمود راولپنڈی۔ شرمین فاطمہ اسلام آباد۔ محمد جمیل ایبٹ آباد۔ صفیہ کنڈیارو۔ فیض محمد ٹنڈو جام۔ طارق خان سرگودھا۔ جہاں زیب لاہور۔ شاہد حمید راولپنڈی۔ اسماء کراچی۔ یاسمین رزاق ملتان۔ فرحین نیاز کراچی۔ محمد عثمان جھنگ۔ شہزاد جمیل لاہور۔ اشتیاق احمد دینہ جہلم۔ محمد ہارون راولپنڈی۔ ثناء اللہ خان بنوں۔ سمیہ حسن گوجرال۔ کلثوم سعید کوٹ قیصرانی۔ محمد شہباز تاندلیانوالہ۔ محمد شفیق حویلی لکھا۔ ارم منیر احمد نواب شاہ۔ سائرہ حفیظ گوجر خان۔ نورالصباح ٹاؤن شپ لاہور۔ تسلیم اختر کھاریاں۔ عبدالشکور ملتان۔ شمیم کوہاٹ۔ محمد امیر عمر شاہ صفدر۔ رضیہ عروج حیدرآباد۔ خادم حسین حیدرآباد۔ غلام مصطفیٰ حیدرآباد۔ شمع اختر حیدرآباد۔ احمد حسن لاہور۔ محمد علی رحیم یارخان۔ عامر علی اٹک۔ سلمان مالاکنڈ۔ عافیہ تبسم ننکانہ صاحب۔ سعدیہ تبسم ننکانہ صاحب۔ محمد عتیق الرحمن بدالی۔ اسرار جان کرک۔ شہزاد محمد علی لاہور۔ فوزیہ ملتان۔ محمد ارشد ثانی لاہور۔ عائشہ عرفان کراچی۔ اسماء کراچی۔ ممتاز پروین سکھر۔ فریحہ کاشف گوجرانوالہ۔ کوثر حسین کراچی۔ زہرہ ناصر لاہور۔ سعدیہ انور خان ملتان۔ ایقہ ملتان۔ نصر اللہ ملتان۔ اسامہ اظہر رحیم یارخان۔ اظہر محمود رحیم یارخان۔ محمد اصغر اسلام آباد۔ سلمان نوشہرہ۔ ثروت سلطانہ کراچی۔ عذرا پروین ہری پور۔ رفعت یاسمین اوکاڑہ۔ زبیدہ شریف ملتان۔ علی حمزہ ملتان۔ فخر الدین شب قدر۔ تاج محمد کراچی۔ کرن سیالکوٹ۔ مہر افشاں جاوید کراچی۔ محمد شفاقت علی ملتان۔ بینش ایبٹ آباد۔ سدرہ شیخوپورہ۔ مصباح بی بی گوجر خان۔ نسیم بانو کراچی۔ شاہینہ انور کراچی۔ ساجد اللطیف لاہور۔ عنزہ راشد لاہور۔ محمد مقبول چک نمبر 254 (گ ب)۔ محمد اسلم لاہور۔ زاہدہ قریشی راولپنڈی۔ زلیخاں بی بی جہانا۔ میمونہ شاہین پھالیہ۔ منورہ پھالیہ۔ صبیحہ عمر حیات لاہور۔ محمد یاسر لاہور۔ عنبرین نیلوفر مظفر گڑھ۔ محمد زاہد اکرم جھنگ۔ محمد شفیع کلورکوٹ۔ عائشہ کراچی۔ فرحت جہاں کراچی۔ جان محمد کھڈیاں خاص۔ محمد عارف، اٹک۔ بابر ندیم، ہری پور۔ سید محمد مبشر، فیصل آباد۔ حبیب الرحمن، پلندری۔ سعیدہ بانو، لاہور۔ اقرا، پرویز، خانیوال۔ شہزادہ تنویر، اسلام گڑھ۔ محمد ندیم، اسلام گڑھ۔ محمد اشرف، میاں چنوں۔ ناہید اختر، گوجر خان۔ غلام مصطفیٰ، ہری پور۔ شاہد احمد، راولپنڈی۔ مفیضہ طلعت، راولپنڈی۔ شائستہ تبسم، راولپنڈی۔ بلال حسن بھٹی، بورے والا۔ محمد ذوالفقار انصاری، ملتان۔ شگفتہ، روہڑی۔ کشور نعیم، بھیرہ۔ عدنان احمد، حسن ابدال۔ منیر احمد، الہ موسیٰ۔ سیدہ مہرام۔ محمد عمران خان، تاندلیانوالہ۔ خالد پروین، کھیوڑہ۔ سید اکبر، ایبٹ آباد۔ ریما حسن، راولپنڈی۔ آصف رضا، ڈونگہ بونگہ۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

رمضان کے پہلے روزے کی صبح سے لے کر آخری روزے کی شام تک اکتالیس دفعہ قرآن کی یہ آیت بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ رمضان کے علاوہ چند دن، چند ہفتے، چند مہینے یہ عمل ضرور کریں۔

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

(قسط نمبر 2)

میں دہی والی دکان پر گیا ان سے دہی کا پانی لیا جو انہوں نے مجھے بالکل مفت دیا۔ میں نے اس دن رات تک تین مرتبہ چھترے کو درج بالا طریقے سے دہی کا پانی پلایا۔ اگلے دن جب صبح دیکھا تو چھترا گھاس کو منہ مار رہا تھا۔ مجھے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔

چاؤ سے پالا چھترا اور جان لیوا بیماری: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ مجھے آپ کا نیا سلسلہ جو کہ کسانوں کے مسائل پر ہے پڑھ کر انتہائی خوشی ہوئی۔ میرے پاس بھی ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو یقیناً کسان بھائیوں اور گھر میں جانور پالنے والوں کیلئے مفید ہوگا۔

میرے ابو کو شروع سے گھر میں چھترا پالنے کا شوق ہے۔ ہم ہر سال عیدالاضحیٰ کے فوراً بعد ایک چھوٹا سا چھترا لیتے ہیں اور سارا سال اس کی خوب خدمت کر کے اگلی عید پر اس کی قربانی کر دیتے ہیں۔ اسی طرح ہر سال سلسلہ چلتا ہے۔ پچھلے سال ہم نے سرگودھا سے کالا چھترا منگوایا اور اس کی خوب خدمت کی۔ سخت گرمیوں کا موسم تھا۔ ایک دن ہمارے چھترے نے سارا دن کچھ بھی نہ کھایا مجھے تشویش ہوئی میں اسے لے کر جانوروں کے ڈاکٹر کے پاس گیا، انہوں نے انجکشن لگایا اور کچھ ادویات دیں۔ ادویات دینے کے باوجود دوسرے دن بھی میرے پیارے چھترے نے سوائے پانی پینے کے سارا دن کچھ نہ کھایا۔ میں اگلے دن پھر اسے لے کر ڈاکٹر صاحب کے پاس گیا' انہوں نے پھر انجکشن لگایا اور مزید میڈیسن دیں۔ اسی طرح چار دن گزر گئے' چھترا بالکل نڈھال ہو گیا' حتیٰ کہ اب وہ کھڑا بھی نہیں ہو سکتا تھا بس سارا دن بیٹھا رہتا۔ میں پانچویں دن ایک اور ڈاکٹر صاحب کے پاس گیا انہیں ساری تفصیل بتائی اور اپنے ساتھ گھر لے آیا جب وہ گھر آئے اور انہوں نے چھترے کی حالت دیکھی تو مجھے کہا کہ آپ اس کے اوپر پیسے ضائع نہ کریں نقصان کو جو اکر اس کو ذبح کروالیں۔ مجھے لگتا ہے کہ اب یہ نہیں بچے گا۔ مجھے بہت دکھ ہوا میں نے ڈاکٹر صاحب کو دروازے تک چھوڑا۔ جب وہ چلے گئے ہمارے محلے میں ایک بچار فیق رہتے ہیں تقریباً 75 سال ان کی عمر ہے انہوں نے مجھے آواز دی اور پوچھا کہ کیا مسئلہ ہے؟ میں نے ساری بات تفصیل سے بتائی تو وہ کہنے لگے اس میں پریشانی والی کیا بات ہے ابھی سامنے اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ دہی والی دکان سے دہی والا پانی لاؤ (جو دکاندار حضرات کونڈے سے نکال کر ایک برتن میں ڈالتے رہتے ہیں۔) اور چھترے کو ہر گھنٹے کے بعد ایک بوتل 250ML کی بھر کر پلاؤ۔ میں دہی والی دکان پر گیا ان سے دہی کا پانی لیا جو انہوں نے مجھے بالکل مفت دیا۔ میں نے اس دن رات تک تین مرتبہ چھترے کو درج بالا طریقے سے دہی کا پانی پلایا۔ اگلے دن جب صبح دیکھا تو چھترا گھاس کو منہ مار رہا تھا۔ مجھے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ میں نے بازار سے دو تین دکاندار حضرات سے جا کر دہی والا پانی کافی زیادہ اکٹھا کر لیا اور سارا دن ہر گھنٹے کے وقفے کے بعد چھترے کو دہی والا پانی پلاتا رہا۔ اگلے دن جب میں نے چھترے کو گھاس ڈالی تو چھترے نے خوب گھاس کھائی' صرف پانچ دن کے بعد میرا چھترا بالکل تندرست تھا۔ اس کے بعد بھی میں روزانہ چھترے کو دن میں ایک مرتبہ دہی کا پانی ضرور پلاتا۔ ایک مرتبہ میں دہی والی دکان سے پانی لے رہا تھا تو مجھے دکاندار نے بتایا کہ اگر یہ پانی کبوتر، مرغی، بھینس، طوطوں کو ساری گرمیاں پلایا جائے تو انہیں کبھی کسی بھی قسم کی بیماری نہیں ہوتی۔ جانوروں کو کبھی منہ خور نہیں ہوتا اور پرندوں کی نامراد بیماری رانی کھیت نہیں ہوتی۔ یہ ٹوٹکہ نہایت آسان سستا اور نہایت تیر بہدف ہے۔ (محمد وسیم لاہور)

انڈے خراب نہ ہوں گے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کسان دوست عبقری کا ساتھ دینے کیلئے جب میں نے اپنے دادا جان سے ٹوٹکہ پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مرغی کو جب بھی انڈوں پر بٹھائیں تو اندھیرے میں بٹھائیں، مرغی کو انڈوں پر بٹھانے سے پہلے انڈے آٹا چھاننے والی چھاننی میں رکھ کر جہاں مرغی کو انڈوں پر بٹھانا ہے وہاں جا کر آرام سے الٹ دیں اور مرغی کو انڈوں پر بٹھا دیں انڈے کبھی خراب نہ ہوں گے۔ (احتشام بھٹی شیخوپورہ)

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

ہاں میں زندہ ہوں!

(حکیم ضیاء الرحسن ملتان) (قسط نمبر 2)

زندہ ہوں اس طرح کہ غم زندگی نہیں جلتا ہوا دیا ہوں ہاں مگر روشنی نہیں

ہمارے پورے معاشرے کا ہر شعبے میں یہی حال ہے کیا پروفیسر کیا زمینی کیا ہنرمند کیا مزدور۔ زندگی اور وقت کو دھکا دیا جا رہا ہے کہ بچے زندگی خیر سے اور جلدی گزر جائے۔ گھر اور کاروبار سکھی نہ ہوں تو روح کیسے خوش رہ سکتی ہے؟ چہرے پر نرمی اور مسکراہٹ کیسے آسکتی ہو سکتی ہیں؟! اس تحوس لفظ کے بولے بغیر گزارہ نہیں کہ مہنگائی نے جسمانی روحانی صحتوں کو گہنا دیا ہے۔ گھروں کے آگے بنے تھڑے بیٹھکیں، چوپالیں اور ڈیرے ہر آنے والے کے وارثی کہ غیر کی بھی پوری سنتے اور مکمل جواب دیتے تھے جس سے آنے والے کی تشنگی دور ہو جاتی۔ بات کا بروقت فیصلہ ہو جاتا اس کو وقت پر منزل مل جاتی تھی اور جب سے ہم اپنی "میں" میں گم ہیں کوئی ایک دوسرے کی مصیبت میں کام بھی آجائے تو غنیمت ہے۔ یہ تو تھا "ہاں میں زندہ ہوں" کا ایک پہلو۔ اس کا ایک دوسرا بھی پہلو ہے۔ آپ کو مسجدوں میں صبح تحمیل سے میدان میں دریا کنارے مچھلی کے شکاریوں محلے میں کھلاڑیوں کی بیٹھک، شاعروں ادیبوں کی بیٹھک جیسی جگہوں پر بالکل کم آمدنی والے اور سفید پوش حضرات عبادت اور تفریح کرتے ہوئے ملیں گے۔ عموماً چھٹی والے دن یا رات کے اوقات میں ملتان کے مچھلی کے شکاریوں کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا بھی ہے۔ سائیکل پر یا پیدل اور حسب توفیق زیادہ سے زیادہ موٹر سائیکل (بہت کم) نزدیک یا دور کسی دریا یا مچھلی کی شکارگاہ پر چلے جاتے تھے آپس کی دوستی تعلق اکٹھے کھانا پینا کم پیسوں میں بہترین تفریح کو جکڑ لیتے تھے اور جب حالات کا جبر نہیں شکار کرنے دے گا تو کیا پھر؟ ہم مجبور و بے بس ہو کر بیٹھ جائیں یا پھر! اپنے بزرگوں کی ثقافت' اپنے بڑوں کی روایات کو دہراتے ہوئے چوپالیں بیٹھکیں، تھڑے اور ڈیرے آباد کرنے کی رسم کو زندہ کر لیں اور اپنی مساجد میں بیٹھ کر اپنے اللہ سے باتیں کرنے اور سوال کرنے کی عادت کو دوبارہ اپنا لیں۔ اللہ کو پکاریں اور سوچیں وہ ہے اللہ! جو فضاؤں میں اڑتے ہوئے اُڑتے بادلوں کے پہاڑوں کو روانی کا حکم دیتا ہے اور پھر جہاں چاہے الٹ دیتا ہے اور جس کو چاہے ان کے زور سے محفوظ رکھتا ہے اور جسے چاہے ان کی کوندے اندھا بنا دے یا برباد کر دے۔ اللہ وہ ہے جس نے ہمیں منظرب پانی کے قطرے سے بنایا' دو پاؤں سے چلایا' پھر ایا طاقت دی۔ وہ وہ ہمیں پیٹ سے چلنے والا کیڑا بنا چوپایہ بھی بنا سکتا ہے (سورۃ النور 41 سے 45) آخر جب ہمارے پاس کرنے کو کوئی کام نہیں تو پھر ہم اللہ کے ہونے کو ثابت کرنے کیلئے محافل کیوں آباد نہیں کرتے؟ ہم اپنے خدا کا بندہ ہونے اور اپنے زندہ ہونے کا ثبوت کیوں نہیں دیتے۔

آزمائیے رمضان انرجی ڈرنک

نہ تھکاوٹ نہ گرمی نہ پیاس!

ہر سال پانی کی کمی سے مجھے گردوں کا پرابلم ہو جاتی اور دو تین روزے شدید تکلیف کے باعث چھوڑنے پڑتے۔ یہ میرا پہلا رمضان تھا کہ جس میں مجھے نہ گردوں میں مسئلہ ہوا اور نہ ہی پانی کی کمی یا کوئی اور تکلیف۔ میں نے پورے روزے اس طرح فریش رکھے جیسے نومبر دسمبر کے روزے ہوں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تبارک و تعالیٰ آپ پر، آپ کے اہل خانہ، تاقیامت آپ کی نسلوں اور حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ پر اور ان صاحب، ان کی تاقیامت نسلوں، عبقری کے تمام معاونین اور ان کی تاقیامت نسلوں پر اپنی رحمتیں، برکتیں اور عافیتیں نازل فرمائے۔ آمین! آپ نے رمضان المبارک میں آزمودہ سحری و افطاری ٹوٹکے لکھنے کے متعلق رسالہ عبقری میں لکھا تھا تو میں اپنی زندگی کے گزشتہ رمضان کے اپنے آزمودہ سحری و افطاری ٹوٹکے تحریر کر رہی ہوں جن کے لیے پہلے تو آپ کا بے حد شکریہ۔ گزشتہ رمضان میری زندگی کا یادگار رمضان تھا میں نے پچھلے مہینے میں پہلی مرتبہ عبقری ایک سٹور سے لے کر پڑھا پھر جون میں خود منگوایا پانچ جون کو پہلی مرتبہ درس اور بابرکت بزم میں شرکت کی اور بیعت بھی ہوئی گزشتہ جون کے عبقری میں صفحہ نمبر 24 پر آپ نے تخم بالنگا ایک چمچ اور تین چمچ دیسی داخون شکر ایک لیٹر پانی میں بھگو کر دیتے رہنے سے استعمال کرنے اور بہت سی بیماریوں سے شفا یاب ہونے کیلئے لکھا تھا اور اسی رسالے عبقری کے شروع میں "حال دل" میں گل قند، عرق گلاب اور کھجور والا ٹوٹکا لکھا تھا۔

طریقہ برائے سحری: تین کھجوریں رات کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے عرق گلاب میں بھگو دیں صبح گٹھلی نکال کر منہ میں کھجوریں چبا چبا کر نگل لیں اور عرق گلاب گھونٹ گھونٹ پی لیں اور دو چمچ گلقند کھا کر ایک گلاس پانی سحری میں پی لیں۔

برائے افطاری: دیسی داخون شکر تین چمچ اور تخم بالنگا ایک چمچ دوپہر کو بھگو دیں اور افطاری میں پئیں۔ ہر قسم کی گرمی، پرانے نا ختم ہونے والا بخار، دائمی قبض، آنتوں کی خشکی، معدے کی جلن، گیس، تبخیر، پرانے السر ان تمام امراض سے نجات پائیں گے۔ نیا نیا عبقری سے تعلق بنا تھا شوق شوق میں پڑھ کر بازار سے سب چیزیں منگوا لیں اور سحری اور افطاری میں یہ دونوں ٹوٹکے آزمائے۔ میں گردوں کی مریضہ تھی ہر سال پانی کی کمی سے مجھے گردوں کا پرابلم ہو جاتی اور دو تین روزے شدید تکلیف کے باعث چھوڑنے پڑتے۔ یہ میرا پہلا رمضان تھا کہ جس میں مجھے نہ گردوں میں مسئلہ ہوا اور نہ پانی کی کمی یا کوئی اور تکلیف۔ میں نے پورے روزے اس طرح فریش رکھے جیسے نومبر دسمبر کے روزے ہوں۔ اپنے اہل محلہ، دوستوں، کولیگز، رشتہ داروں اور بہن بھائیوں کو بھی یہی ٹوٹکے لکھ کر دیئے تاکہ وہ بھی پرسکون رمضان گزار سکیں۔ میرا رمضان میں سات آٹھ بار ایک دن میں نہانے کا معمول تھا مگر اس بار صرف ایک بار نہائی گرمی کی یا تھکن کا کچھ پتہ نہ چلا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور آپ کو وہ جزا عطا فرمائے جو اس کریم کے خزانوں میں سب سے عظیم ہو کیونکہ آپ نے نجانے میری جیسی شوقیہ عمل کرنے والی کتنی بہنوں، بیٹیوں اور ماؤں کا بھلا کیا۔ پورا رمضان میری یہی روٹین رہی مجھے نہ بھوک لگتی تھی اور نہ پیاس لگتی۔ پہلے میں "مدینہ والی" کی طرح ملک شیک اور کولڈ ڈرنکس جگ بھر بھر کر پیتی تھی کہ کوئی چاہت پیاس بجھ جائے مگر اس دفعہ صرف یہی دیسی نسخے آزمائے اور گردوں کی بیماری سے بھی نجات ملی۔ اب تک مجھے گردوں میں دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔ صرف سحری و افطاری کے ان دیسی نسخوں کی بدولت میں تراویح و عشاء کے بعد بیعت کی تین تسبیحات اور سورۂ کوثر 129 مرتبہ مع تسمیہ اول و آخر درود پاک پڑھ کر ایک پانی کا گلاس دم کر کے ہی عبقری افزاء ملا کر پیتی تھی اور عبقری کے دفتر سے منگوائی دوائی "معجون شفا یابی" کھائی اور روحانی تسبیحات اور آخری چھ سورتوں کی بدولت تمام عبادات ذوق و شوق اور صحت مندی کے ساتھ کیں اور اب تک کر رہی ہوں۔ میری کمر میں ریڑھ کی ہڈی میں انجکشن لگے تھے کیونکہ میرے چار سیزیرین آپریشنز ہوئے ہیں اور میں کمر کی تکلیف کی وجہ سے نمازیں بیٹھ کر پڑھا کرتی تھی۔ اللہ کریم کے احسانوں میں سے بڑا احسان ہے اور اس کے شکر کے ساتھ ساتھ آپ کا بھی لاکھوں کروڑوں بار شکریہ کہ آپ کی بتائی روحانی بابرکت چھ سورتوں، روحانی تسبیحات اور خاص طور پر آپ کی دوائی "معجون شفا یابی" کے باعث رمضان میں ہی اللہ پاک نے مجھے ہمت طاقت، صحت و تندرستی بخشی کہ میں تب سے اب تک کھڑے ہو کر نمازیں ادا کر رہی ہوں۔ میری کمر کا مسئلہ ختم ہو گیا میں رہ رہ کر بڑی مشکل اور تکلیف سے گھر کے کام کیا کرتی تھی اب تمام کام بغیر کسی تکلیف اور لاچاری کے کر لیتی ہوں صرف اور صرف آپ کی بابرکت دعاؤں اور ادویات کی وجہ سے۔ (بندی خدا)

آٹھ ماہ پرانا بخار صرف دو اجزاء سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں 2013ء سے عبقری کا قاری ہوں آپ کی کاوشوں اور قاری حضرات کی دعاؤں امت مسلمہ کی بہتری اور مشکلات کے حل کی تدابیر سے بہت سے لوگ مستفیض ہو رہے ہیں۔ اللہ پاک اس کی ترقی کی منازل کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ میں نے آپ کے چند نسخہ جات آزمائے نہایت لاجواب پائے۔ چند واقعات درج ہیں: میرے ایک خالہ زاد جن کی عمر تقریباً 90 سال ہے۔ گزشتہ آٹھ ماہ سے بخار میں مبتلا تھے۔ بے حساب ڈاکٹروں اور حکیموں کے علاج کروائے لیکن بخار تھا کہ اترنے کا نام ہی نہیں لیتا تھا۔ ایک روز میں ان کی عیادت کیلئے گیا تو میں نے انہیں آپ کا تجربہ شدہ نسخہ بتایا تو تین روز میں بخار اتر گیا۔ میں نے انہیں بتایا کہ تخم ریحان یعنی نیازبو کے بیج لے کر ایک گلاس گرم دودھ میں ایک چمچ ڈال کر بار بار گھونٹ گھونٹ پئیں۔ اس کے استعمال سے نہ صرف بخار اتر گیا بلکہ جسمانی کمزوری بھی جاتی رہی اور تیسرے روز ہی انہوں نے باجماعت کھڑے ہو کر نماز ادا کرنی شروع کر دی۔ حالانکہ آٹھ ماہ سے بخار میں مبتلا بوڑھا شخص چارپائی پر سے کئی ماہ تک اٹھنے کے قابل بھی نہیں ہوتا۔ میرے ایک دوست جو کہ ایک ڈاکٹر کے کلینک پر 26 سال سے کام کر رہے ہیں۔ انہیں شوگر ہے۔ ایک روز میری ایک ہمسائی گزر رہی تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ آپ کے دوست بہت سخت بیمار ہیں۔ ان کی ٹانگوں میں بہت زیادہ زخم ہو چکے ہیں اور ہسپتال میں ایڈمٹ ہیں۔ میں نے اسی خاتون کے ہاتھ دو نسخہ جات لکھ کر دیئے۔ تقریباً بیس روز کے بعد میں کلینک سے گزر رہا تھا تو مجھے وہ شخص نظر آیا اور دوڑا دوڑا مجھے گلے مل گیا۔ میں حیران و ششدر اس کو دیکھنے لگا۔ اس سے میں نے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ کہنے لگا آپ کے بھیجے گئے نسخہ جات سے تقریباً ٹھیک ہو گیا ہوں اور اب کلینک پر اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا ہوں۔ میں نے اسے کراماتی چٹنی جس میں پودینہ دیسی ادرک دیسی لہسن اور کھٹا انار دانہ ہم وزن کوٹ کر صبح، دوپہر، شام ایک چمچ کھانے کو کہا اور زخموں پر لگانے کیلئے پچاس گرام گندم، پچاس گرام ناریل، ایک پاؤ دیسی گھی میں جلا کر مکھوٹ کر لگانے کیلئے کہا۔ رب کریم نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے شفاء عطا فرمائی۔ (محمد اسلم دکاندار، لاہور)

گرمی کی شدت اور ایک گھونٹ سے خاتمہ

یہ دونوں بیج دن میں تین بار ملا کر چمچ سے بار بار ہلاتے ہوئے گھونٹ گھونٹ آہستہ آہستہ اور تسلی سے پینے کیلئے دیئے، تین ہفتوں کے بعد مریض کا ستر فیصد سے زیادہ حلیہ بہتر ہو گیا، جسم بہتر ہو گیا، آنکھیں، چہرہ اور چال ڈھال میں حیرت انگیز فرق ہو گیا۔ جسے دیکھ کر خود مجھے بھی حیرت ہوئی۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

گرمی اور سردی انسان کتنا کمزور ہے کبھی برداشت نہیں ہوتی۔ گرمی آتی ہے تو سردی کی تلاش ٹھنڈک کا سامان، ائیر کنڈیشنڈ، کولر، کولڈ ڈرنکس۔ نامعلوم کیا کیا؟ اور پھر اگر سردی آجائے تو پھر جیکٹ، کوٹ اور ہیٹر۔ باتوں ہی باتوں میں ایک بات یاد آئی' ہمارے ایک دوست تھے ان کے دادا اپنی بیوی سے بہت محبت کرتے تھے، گرمیوں میں ٹھنڈے سے ٹھنڈے مشروب، قدرتی پھلوں کو نچوڑ کر بہترین اور لاجواب شربت، خمیرے، دل کی فرحت کیلئے مفرحات خود بناتے' محنت کرتے بیوی کی بہت سیوا' پیار اور محبت کی انتہا (میرے خیال میں ایسا ہونا چاہیے کبھی دل اور نظریں نہیں بھٹکیں گی) پھر بیوی کو سردی لگ جاتی' پھر اس کیلئے سوہن حلوے کی کڑاہیاں' مغزیات، پستے بادام کا حلوہ گرما گرم چیزیں' پھر بیگم کو گرمی لگ جاتی۔ پھر اس کیلئے ٹھنڈی چیزیں' محبت کی یہ آنکھ مچولی مرتے دم تک چلتی رہی اور وہ دل ٹھنڈے ہوکر بلکہ سچے پیار کی سچی شمع جلائے زمانے کو ایک پیغام دیتے چلے گئے کہ یہ بھی کوئی شادی ہے' لڑتے جھگڑتے زندگی گزر گئی۔ قارئین! آج جو ٹوٹکہ لکھ رہا ہوں یہ بظاہر ادنیٰ اور سستا سا ٹوٹکہ ہے لیکن ایک نہیں دو نہیں سینکڑوں ہزاروں تجربات خود میرے پاس اور صدیوں سے چلا آرہا ٹوٹکہ نامعلوم کتنے تجربات ہوں گے۔ یقین جانیے! یہ ٹوٹکہ نہیں ایک آزمودہ تجربہ شدہ حیرت انگیز تحفہ ہے۔ یہ کن بیماریوں میں مفید ہے پہلے ان کے نام پڑھ لیجئے:۔ پرانی پیچش، آنتوں کا السر اور زخم، وہ لوگ جو باہر کے کھانے اور فاسٹ فوڈز کھا کھا کر اپنا جگر، معدہ، آنتیں اور مثانہ ختم کر چکے ہیں لاعلاج ہیپاٹائٹس، پرانی بواسیر جس میں قبض اور خون آتا ہو۔ خیال آنے پر قطرے یا پیشاب کے بعد قطرے۔ خواتین کی پرانی لیکوریا اور مردوں کا جریان، کھانے کے بعد جلن، تیزابیت، گیس، تبخیر، کھٹے کھٹے ڈکار آنا، سینے کی جلن، پرانی قبض اور ٹائیفائیڈ یا اس کے بعد کے برے اثرات۔ گرمی کیسی ہی ہو اور کتنی بھی شدت کی ہو یا آپ نے روزہ رکھا ہے اور سخت گرمی کا روزہ ہے اور آپ چاہتے ہیں گرمی کا روزہ ہو گرمی کا کام ہو یعنی کوئی کاروبار ہو اور گرم علاقہ ہو تو پھر پریشانی کیسی؟ بس یہی چیز آپ کے پاس موجود ہے آپ ایسا کریں جلدی جلدی پچاس گرام تخم ریحان لے لیں یعنی نیاز بو یا پھر اس کے سیاہ بیج اور تخم بالنگو جسے تخم ملنگا بھی کہتے ہیں یہ بھی پچاس گرام۔ دونوں کو صاف کر کے کسی مرتبان میں محفوظ رکھ لیں بس دوائی تیار! اب بتائیں کوئی تکلیف' کوئی محنت کوئی سرمایہ خرچ ہوا، بالکل نہیں ہرگز نہیں! اچھا اب آپ ایسا کریں اسے دودھ میں یا دودھ کی پتلی لسی میں یا شہد کے پانی میں ایک بڑا چمچ یا دو بڑے چمچ گھول کر پی لیں دن میں ایک بار یا چند بار یا سحری اور افطاری کے وقت۔ آپ سوچ نہیں سکتے کہ آپ اپنے اندر کتنا حیرت انگیز ٹانک انڈیل چکے ہیں اور کتنی انرجی طاقت قوت فرحت اور تیزابیت ختم کرنے کی ایک صلاحیت آپ اپنے اندر حاصل کر چکے ہیں۔

اگر موسم سرد ہے تو یہ سردیوں میں بھی نیم گرم دودھ میں گھول کر دن میں صبح و شام یا چند بار استعمال کر سکتے ہیں۔ میں نے جب بھی کوئی چیز عبقری کیلئے لکھی ہے اس کا ایک نہیں دو نہیں بے شمار تجربات مجھے ملے ہیں اور ان تجربات کے بعد میں نے اپنے قارئین کو کتنے بے شمار قیمتی تحفے دیئے ہیں۔ آپ بھی یہ تحائف اگر مزید پانا چاہتے ہیں تو عبقری کے صفحات کا مطالعہ ضرور رکھا کریں۔ ایک صاحب میرے پاس اپنا ایک جوان بیٹا تقریباً بائیس سال کا ہاتھ پکڑ کر لے آئے نہایت کمزور، آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئیں' طبیعت میں نڈھالی' چہرے پر پیلاہٹ' ہاتھوں کی رگیں باہر نکلی ہوئیں۔ ایک چلتا پھرتا ڈھانچا اور زندہ لاش! میں نے ان سے پوچھا کہ بیٹا کیا کرتا ہے؟ کہنے لگے ہاسٹل میں رہتا ہے اور پڑھ رہا ہے۔ فوراً سمجھ گیا کہ ہاسٹل کے چٹ پٹے کھانے اور باہر کی ہوٹلنگ اور فاسٹ فوڈز بس! جوان کی جوانی ختم ہوگئی اور مزید رہی سہی پر انٹرنیٹ کا منفی استعمال اور موبائل کے میسج نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔ میں نے صرف یہی ٹوٹکہ انہیں دیا اس وقت موسم سردی کا تھا، جاڑے اپنی انتہا پر تھے گرم دودھ میں یہ دونوں بیج دن میں تین بار ملا کر چمچ سے بار بار ہلاتے ہوئے گھونٹ گھونٹ آہستہ آہستہ اور تسلی سے پینے کیلئے دیئے، تین ہفتوں کے بعد مریض کا ستر فیصد سے زیادہ حلیہ بہتر ہو گیا، جسم بہتر ہو گیا، آنکھیں، چہرہ اور چال ڈھال میں حیرت انگیز فرق آگیا۔ جسے دیکھ کر خود مجھے بھی حیرت ہوئی۔ قارئین! ہم کیوں نہ اپنی زندگی کو فطری ٹوٹکوں کی طرف لے آئیں اور کیوں نہ اپنی زندگی کو سستی لیکن انوکھی ادویات کی طرف یا فطری نسخوں کی طرف مائل ہوں۔ یہ دوائیں بھی ہیں اور غذائیں بھی اور شفائیں بھی۔

یقین جانیے! اگر آپ یہ دوا یعنی یہ دونوں بیج اپنی نسلوں کو استعمال کروانا شروع کر دیں ان میں نظر کی کمزوری' دماغ کی کمزوری، یادداشت کی کمی' گھبراہٹ کی کمی' ان کا پڑھنا لکھنا بہتر ہو گا اور یہ تمام کمیاں دور ہو جائیں گی۔ صحت مند نسلیں' صحت مند دماغ' صحت مند آنکھیں اور صحت مند معدہ و جگر' صحت مند آنتیں اور صحت مند گردوں کا چلتا پھرتا ایک جسم یقیناً صحت مند معاشرے کی دلیل ہے۔ یہ دونوں بیج مردوں کو صحت مند، عورتوں کو تندرست، مردوں اور عورتوں کے روگ ایسے ختم کرے کہ انسان کی طبیعت بار بار ان دونوں بیجوں کو استعمال کرنے میں مائل ہو۔ ہاں! ان کو بھگو کر ہرگز نہ رکھیے گا ورنہ جم جائیں گے پھر بھی آپ استعمال کر سکتے ہیں لیکن بہتر ہے اگر اسی وقت شہد کے پانی' پتلے دودھ میں یا دودھ ٹھنڈا ہو یا گرم استعمال کریں تو فائدہ بھی زیادہ اور کھانے میں بھی تکلیف نہیں۔ آج قارئین! آپ کو میں نے ایک فطری ٹوٹکہ دیا، یہ دونوں کالے بیج کالی بیماریاں، کالے روگ اور کالی شکل سے نکال کر آپ کو حسن و جمال دے' صحت و تندرستی دے' خوبصورت چہرہ' خوبصورت زندگی اور تندرستی اور راحت افزا ایک انوکھا جہان ضرور دیں گی۔ آیئے! رمضان کے مقدس ایام میں ہر وقت ٹھنڈک کے بالغریب احساس کیلئے استعمال کریں دیر کیسی؟

بے نور آنکھیں اب ہوں گی نور سے بھرپور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں روحانی خزانہ نمبر وہ سارا دن کھلا پڑھتا ہوں میرے اندر بہت سی روحانی تبدیلیاں آئی ہیں۔ میرے پاس ایک عمل ہے جو میں قارئین کی نذر کر رہا ہوں۔ میرے ایک دوست جو کہ آئی ٹی انجینئر ہے اس کی آنکھوں کی روشنی اچانک برین ٹیومر کی وجہ سے چلی گئی ڈاکٹرز نے بھی مایوسی کا اظہار کیا۔ میں نے عمل بتایا۔ اللہ کے حکم سے اس کی آنکھوں کی روشنی واپس آگئی۔ عمل یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نُوْرٌ نُوْرٌ۔ 9 جگہ چینی کی پلیٹ پر اس طرح لکھیں کہ دائرہ اور میم کے سر کھلے رہیں۔ آب زمزم یا آب باراں یا تازہ پانی سے دھو کر 256 بار اس پر یَانُوْرُ پڑھ کر دم کریں۔ اول و آخر تین بار یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ یَانُوْرُ النُّوْرِ صَلِّ عَلٰی نُوْرِكَ الْمُنِیْرِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ پھر پانی آنکھوں پر لگائیں اور باقی پی لیں۔ گیارہ دن، اکیس دن یا اکتالیس دن کریں۔ (محمد عرفان لیہ)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ہرگز نہ بھیجیں مکمل پتہ لکھا کریں۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

میرے اندر کی باتیں: میرے اندر بہت سی باتیں ایسی ہیں جو شخصیت انسانی پر دھبہ ہیں۔ مثلاً استقامت نہیں اگر کوئی بھی کام شروع کروں تو اس پر مداومت نہیں ہو سکتی۔ کام کو ادھورا چھوڑ دیتا ہوں ناغہ کی بھی عادت ہے جس سے کام میں بے برکتی ہوتی ہے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میں کوئی اچھا کام مثلاً معلوماتی کتابیں پڑھنا کسی شخصیت سے عقیدت رکھوں تو مختلف مزاجوں کے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ کوئی اتنا مذاق اڑاتا ہے کہ شک ہونے لگتا ہے کہیں میں غلط تو نہیں کر رہا چنانچہ وہ کام اچھا ہونے کے باوجود مجھ سے چھوٹتا جاتا ہے کوئی اس انداز میں تعریف کرتا ہے کہ شرمندہ ہو جاتا ہوں اور پھر وہ کام کرنا چھوڑنے لگتا ہوں۔ تیسری بات یہ ہے کہ جو اچھی اچھی باتیں سنتا ہوں ان پر سستی اور مشقت سے گھبرا کر عمل نہیں کر سکتا اور یہ بھی خواہش ہے کہ میں اس دنیا میں خدمت خلق کا کوئی بڑا کام کروں لیکن خداداد صلاحیتوں کو استعمال کرنے کی زحمت گوارا نہیں کرتا اور یہ بھی چاہتا ہوں کہ میری صلاحیتیں بڑھتی رہیں آپ مجھے ان تینوں مسائل کا علیحدہ علیحدہ مشورہ دیں گے؟ (محمد طفیل)

مشورہ: آپ عمر کے اس حصے میں ہیں کہ ہمت اور استقلال سے اہم مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ دل شکستہ خیالات، مایوسی اور افسردہ جذبات، منفی خیالات ذہن پر چھانے لگیں تو انہیں روکیں اور خود کو فوری طور پر اچھے مشورے دیں۔ اس طرح ذہن میں حوصلہ افزا اور روشن خیالات آئیں گے۔ یقیناً آپ ذہین اور بہترین صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ اس خوبی کو ثابت کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اپنے پیشے میں دلچسپی لیں، سستی اور کاہلی تو اچھے سے اچھے انسان کو بھی ناکارہ بنا دیتی ہے۔ خود میں اعتماد پیدا کریں۔ زیادہ سے زیادہ لوگوں سے خوشگوار ماحول میں باتیں کریں۔

شرم اور گھبراہٹ: میں ایک بیماری میں مبتلا ہوں بلکہ پریشان ہوں مجھے کسی بڑے آدمی کے سامنے یا کسی دفتر میں جانے سے بہت گھبراہٹ ہوتی ہے اور دل ڈھل جاتا ہے اور دھڑکتا ہے بلکہ کبھی کبھی پسینہ بھی آ جاتا ہے اور بہت زیادہ شرم اور گھبراہٹ ہوتی ہے میں کسی کے سامنے بول نہیں سکتا ہوں کہیں انٹرویو کیلئے جاؤں تو وہاں بالکل بول نہیں سکتا بلکہ آواز بھی نہیں نکلتی اور اگر تھوڑا زور سے بولوں یا خاص طور پر اذان دیتے وقت گلے میں خراش ہوتی ہے کھانسی کا خدشہ ہو جاتا ہے اور جب پڑھتا ہوں تو ذہن میں کچھ نہیں بیٹھتا جب بھی کتاب اٹھاتا ہوں تو آنکھوں سے پانی بہنا، سستی، سر میں درد شروع ہو جاتا ہے اور ایک لفظ بھی یاد نہیں ہوتا چار برس ہو گئے ہیں ابھی تک میرے گیارہویں اور بارہویں کے پیپر پاس نہیں ہوئے جبکہ بار بار سپلیاں آ جاتی ہیں۔ (محمد عرفان)

مشورہ: امتحان میں بار بار کی ناکامی سے آپ نے خود کو ناکام سمجھ لیا ہے۔ امتحان میں پہلی زندگی اور موت کا مسئلہ نہیں آپ صبح اٹھ کر سیر کا معمول بنائیں کھلی فضا میں لمبے لمبے سانس لیں، نئے عزم اور حوصلے کے ساتھ امتحان کی تیاری کریں، دوستوں کے ساتھ اپنے مضمون کے حوالے سے بحث کریں، مثبت سوچیں۔ ایسے دوستوں کے ساتھ ملیں جو کہیں نوکری کر رہے ہیں ان سے مشورہ کریں کہ انٹرویو کیسے دیا جاتا ہے۔ انشاء اللہ آپ کے مسائل حل ہو جائیں گے۔

میرے شوہر کا رویہ: میں نے کہیں عبقری دیکھا پڑھا تو مجھے یہ رسالہ بہت پسند آیا تب سے لے کر ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھتی ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری شادی کو پانچ سال ہو گئے ہیں پہلے تو میرے شوہر بالکل ٹھیک تھے مگر تقریباً دو سال ہو گئے ہیں کہ وہ میرے اور بچوں کے ساتھ بہت غصہ کرتے ہیں ہمارے علاوہ اور کسی کے ساتھ نہ غصہ کرتے ہیں اور نہ لڑائی جھگڑا کرتے ہیں۔ ماشاء اللہ پانچ وقت کی نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی تلقین کرتے ہیں، نیکی کی دعوت برائی سے روکتے ہیں۔ مگر مجھے یہ نہیں پتہ کہ وہ میرے ساتھ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اب کیوں غصہ کرتے ہیں؟ وہ میری کوئی بھی بات بالکل سننے کو تیار نہیں۔ وہ میرے ساتھ بیٹھنا تک بھی پسند نہیں کرتے اگر کوئی میرے بارے شکایت کرے تو مجھ سے پوچھے بغیر اتنی لڑائی کرتے ہیں کہ بس! میں تین وقت ان کیلئے کھانا تیار کرتی ہوں میں ان سے بہت پیار کرتی ہوں ان کیلئے پاگل ہوں ان کے بغیر نہ مجھے کوئی چیز اچھی لگتی ہے اور نہ کھانا بلکہ بہت ٹینشن ہوتی ہے برداشت سے باہر ہے سر میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے غصہ میرا سخت دشمن ہے مجھے چکر آنے لگتے ہیں۔ میں کیا کروں؟ کہاں جاؤں۔ براہ مہربانی مجھے کچھ بتائیں کہیں میں پاگل ہی نہ ہو جاؤں؟ (ش، ج)

مشورہ: آپ کے حالات بے حد تکلیف دہ ہیں۔ پہلے اپنے طور پر کوشش کر کے شوہر کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کریں اگر وہ پھر بھی غصہ کرتے ہیں تو ان کے گھر والوں کو بتائیں وہ توجہ نہ دیں تو اپنے گھر والوں سے ذکر کریں۔ ان کا مشورہ سنیں اور غور کریں لیکن کبھی ان سے علیحدہ ہونے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ شادی کا بندھن اتنا نازک نہیں ہوتا جسے شک شبہ، بدگمانی یا غصہ میں آ کر توڑ دیا جائے۔ آپ کو تو بے حد عقلمندی اور سمجھداری کا ثبوت دیتے ہوئے معاملات کو ٹھیک کرنا ہے۔ شوہر کی پسند کا خاص خیال رکھیں ان کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھیں ان کی کڑوی کسیلی باتوں کا جواب نہ دیں۔ ایک وقت آئے گا ان کو خود ہی احساس ہوگا۔

بیٹے کے غم نے گلے میں گولہ بنا دیا: آپ کا رسالہ قابل تعریف ہے۔ میرا جوان بیٹا فوت ہو گیا دنیا میرے لیے ختم ہو گئی میری لاکھ کوشش ہوتی ہے کہ بیٹے کو خواب میں دیکھوں مگر وہ مجھے نظر نہیں آتا۔ میرا بیٹا غیر شادی شدہ تھا منگنی اور نکاح ہو چکا تھا۔ بعد میں لڑکی چھوٹے بیٹے کیلئے نکاح کر کے لے آئی۔ لڑکی صوم وصلوٰۃ کی پابند ہے کیا وہ میرے مرحوم بیٹے کیلئے صدقہ جاریہ ہے؟ الحمدللہ میں صاحب حیثیت ہوں۔ مجھے بتائیں میں کیا کروں کہ میرے بیٹے کو تاقیامت اس کا ثواب ملتا رہے۔ بیٹے کی جدائی میں رو رو کر میرے گلے میں ایک گولہ سا بن گیا ہے۔ (ایک دکھی ماں)

مشورہ: یہ غم تو اب آپ کو تمام عمر سہنا ہی ہے مگر اس غم کو آپ کچھ ہلکا ضرور کر سکتی ہیں اور وہ یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ بیٹے کیلئے ایصال ثواب کریں۔ آپ نے کہا کہ آپ صاحب حیثیت ہیں غریب اور ضرورت مند افراد کی زیادہ سے زیادہ مدد کریں۔ قریبی مسجد کو ہر ماہ کچھ نہ کچھ ایصال ثواب کی نیت سے پیسے بھیج دیا کریں تاکہ مسجد کی ضرورتیں پوری ہوتی رہیں۔ یتیم خانہ میں جا کر چھوٹے بچوں کے ساتھ کچھ وقت گزاریں ان کیلئے گفٹ لے کر جائیں انہیں اچھے اچھے کھانے اور کپڑے دیں۔ اگر کوئی رشتہ دار غریب ہے تو اس کی بھرپور مدد کریں اس طرح آپ کے دل کو بھی سکون ملے گا اور بیٹے کیلئے صدقہ جاریہ بھی رہے گا۔

مسافران آخرت

23-3-2016 بروز بدھ کو حکیم آزاد شیرازی صاحب کی اہلیہ قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ سلیم انور شیرازی، نعیم انور شیرازی، کلیم انور شیرازی کی والدہ تھیں۔ حکیم آزاد شیرازی رحمۃ اللہ علیہ وہ شخصیت تھے جنہوں نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی ملاقات ان کے شیخ حضرت سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کروائی۔ قارئین سے ایصال ثواب کی درخواست ہے۔

کسمپرسی کا شکار رمضان المبارک کے ایک عمل سے مالا مال

بچے اچھے سکولوں میں پڑھ رہے ہیں تمام قرضہ اتر چکا ہے۔فریج میں پورا مہینہ چکن، مٹن اور سبزی موجود رہتی ہے پہلے جو ہم لوگوں سے مانگ کر مہینہ پورا کرتے تھے اب اس سے زیادہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں مہینہ پورا ہوجاتا ہے لیکن برکت والی تھیلی میں تنخواہ پھر بھی رہتی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک وہ وقت تھا جب ہم کسمپرسی کی حالت میں تھے مہینوں ہمارے گھر گوشت نہیں پکتا تھا' غیر متوازن غذا کھا کر بچے سوکھ گئے تھے' عزیز و اقرباء نے ہمارے گھر آنا چھوڑ دیا تھا۔ رمضان المبارک 2011ء میں سورۃ الکوثر والا خاص عمل جو آپ نے عبقری میں شائع کیا تھا میں نے کرنا شروع کردیا اس عمل کی برکت سے اللہ رب العزت نے برکتوں، شفقتوں اور عنایتوں کے دروازے کھول دیئے اگرچہ میری سرکاری نوکری لگ چکی تھی جو پہلی پرائیویٹ نوکری سے یکسر مختلف اور پرسکون تھی لیکن ایک طرف سے تنخواہ آتی اور ساتھ ہی خرچ ہوجاتی ہم میاں بیوی سوچتے رہ جاتے کہ تنخواہ کدھر گئی۔ اب الحمدللہ! سورۃ الکوثر والے عمل کی برکت سے رزق میں کثرت اور برکت ہے۔ اس وقت ہمارے گھر میں اے سی، کمپیوٹر، موبائل، انٹرنیٹ، یو پی ایس، موٹر سائیکل، سونے کے لئے شاندار ڈبل بیڈ اور الیکٹرونکس کی بے شمار چیزیں جن سے پہلے ہم محروم اور احساس کمتری کا شکار تھے موجود ہیں۔ بچے اچھے سکولوں میں پڑھ رہے ہیں تمام قرض اتر چکا ہے۔ فریج میں پورا مہینہ چکن، مٹن اور سبزی موجود رہتی ہے پہلے جو ہم لوگوں سے مانگ کر مہینہ پورا کرتے تھے اب اس سے زیادہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں مہینہ پورا ہوجاتا ہے لیکن برکت والی تھیلی میں تنخواہ پھر بھی رہتی ہے جو سورۃ الکوثر والا عمل شروع کرنے سے پہلے 5 تاریخ کو ختم ہوجاتی تھی۔ ترکیب: کپڑے کی ایک جیبی سائز کی تھیلی سلوالیں یا دفتر ماہنامہ عبقری سے برکت والی تھیلی بذریعہ ڈاک منگوالیں۔ اس میں اپنی تنخواہ رکھیں اور روزانہ صبح و شام سورۂ کوثر 129 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزانہ برکت والی تھیلی پر دم کریں۔ گھر کے تمام افراد مل کر پڑھیں اور جب بھی رقم نکالیں یا ڈالیں صرف ایک مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کرلیں۔ **رمضان المبارک کا خاص عمل:** رمضان المبارک کی چاند رات کو 313 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ پڑھیں۔ دسویں اور گیارہویں روزے کی رات 313 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ پڑھیں۔ بیسواں روزہ اکیس رمضان المبارک کی رات بھی 313 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھیں۔ (ان تمام اعمال میں اول و آخر سات سات مرتبہ درود پاک ضرور پڑھیں) ستائیسویں شب 1100 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں (یہ عمل چند افراد مل کر بھی کرسکتے ہیں) اور عید کی نماز کے بعد 313 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اگر یہ عمل کسی مجبوری کے پیش نظر رات میں نہ ہوسکے تو دن میں بھی کرسکتے ہیں۔ سوائے ستائیس شب کے عمل کے وہ صرف رات ہی کو کرنا ہے۔ قارئین! سارا سال آپ سارے وظیفے پڑھیں لیکن جو رمضان کا وظیفہ ہے جو رمضان کی عبادت ہے اس کی فضیلت نہیں مل سکتی۔ (عبداللہ)

رمضان میں پیچش' مروڑ اور بدہضمی سے نجات پائیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک کا رحمتوں بھرا مہینہ آن پہنچا ہے۔ رمضان میں چونکہ کھانے پینے کی روٹین تبدیل ہوجاتی ہے اس وجہ سے اکثر لوگوں کو پیچش، مروڑ اور پیٹ کے امراض ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے سارا رمضان انتہائی دشوار گزرتا ہے۔ اس رمضان المبارک میں ایسے حضرات کیلئے خوشخبری ہے کہ میرے پاس ایک ایسا ٹوٹکہ ہے جس کے استعمال سے تمام رمضان پیٹ کے امراض ہرگز نہ ہوں گے۔ یہ ٹوٹکہ آزمایا ہوا ہے' امید قارئین عبقری اس سے بھرپور فوائد حاصل کریں۔ ھوالشافی: چھلکا انار خشک' گری آم خشک' بیل گری تینوں ہم وزن باریک پیس کر رکھ لیں۔ آدھا چمچ چائے والا ہر روز سحری اور افطاری کا کھانا کھانے کے آدھ گھنٹے بعد شکر کے شربت سے کھانی ہے۔ انشاء اللہ ہر قسم کے پیٹ کے امراض دور ہوجائیں گے۔ پہلی خوراک سے ہی فائدہ ہوگا۔ رمضان کے علاوہ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ پیچش چاہے خونی کیوں نہ ہوں پہلی ہی خوراک سے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ (نذیر احمد' راولپنڈی)

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

رمضان کا مہینہ کیسے گزاریں؟

☆ صبح آنکھ کھلتے ہی 3 مرتبہ "درود شریف" پڑھیں اور اپنی ہتھیلیوں پہ پھونکیں پھر یہ ہتھیلیاں چہرے پر پھیر لیں ☆ روزے کی نیت کرنے کے بعد 21 مرتبہ یَامَالِکُ پڑھیں اور سینے پہ پھونک ماریں ☆ اپنا کام شروع کرنے سے پہلے 21 مرتبہ یَاغَفَّارُ پڑھیں پھر اپنا کام شروع کریں ☆ دوپہر ظہر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ یَاقَھَّارُ پڑھ لیں اور دل کی دھڑکن کی جگہ پھونکیں ☆ بعد ظہر تھوڑی دیر سونے کیلئے لیٹیں تو 21 مرتبہ یَاخَبِیْرُ پڑھیں ☆ اگر کسی وقت غصہ آئے تو 21 مرتبہ یَاحَفِیْظُ پڑھیں ☆ اگر روزے میں قوت ختم ہورہی ہو تو 21 مرتبہ یَامُقِیْتُ پڑھیں اور انگلیوں پر پھونک لیں' سر سے لے کر پاؤں تک سکون ملے گا ☆ روزہ افطار سے کچھ دیر پہلے دسترخوان پر بیٹھیں اور 21 بار یَاوَاسِعُ پڑھیں ☆ عشاء نماز اور تراویح کے بعد 21 مرتبہ یَاقَوِیُّ پڑھیں ☆ رات کو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر 100 مرتبہ یَابَاعِثُ پڑھیں اور پھر 21 مرتبہ درود شریف پڑھ کر سوجائیں ☆ بستر پر لیٹنے کے بعد 19 مرتبہ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی پڑھیں۔ ان کے پڑھنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ رمضان المبارک کے بعد آپ اپنے آپ کو ایک نیا انسان محسوس کریںگے۔ کوشش کریں کہ ہر نماز کے بعد ایک بار سورۂ فاتحہ تین بار سورۂ اخلاص پڑھ کر تمام مرحومین کی روحوں کو بخشیں اس سے دلی سکون حاصل ہوگا۔ آزمودہ ہے۔

امراض معدہ اور جگر کیلئے

امراض معدہ اور جگر کیلئے ایک نسخہ جو قبض کا شافی علاج ہے قارئین عبقری کیلئے پیش خدمت ہے۔ میگنیشیا ایک پاؤ' فولاد پتری دو تولہ' نوشادر دو تولہ' ناڑی ایک تولہ' ارحانی پاؤ' پانی پانی کسی بوتل میں ڈال دیں' نوشادر کے ٹکڑے کرلیں اور سب ادویات کو پانی میں ڈال کر رکھ دیں۔ دن میں ایک دو دفعہ ہلا دیں جب ادویات حل ہوجائیں تو ایک چاول کھانے والا چمچ کھانے کے بعد پی لیں۔ قبض زیادہ ہو تو رات کو سوتے وقت دو چمچ استعمال کریں۔ (بحوالہ: عبقری جلد 4)

رمضان میں عبقری نے سونپا بچوں کو انوکھا مشن

بچوں کا صفحہ

پیارے بچو! اپنے ابو کے ساتھ مل کر تحقیق کریں اور ایسے افراد کو تلاش کریں۔ ضروری نہیں جو بھیک مانگے صرف وہی مستحق ہو بلکہ مستحق وہ ہیں جو بھیک نہیں مانگتے۔ آئیں! اس رمضان یہ مشن بنالیں کہ اس رمضان غریبوں محتاجوں کی خوب مدد کر کے بھرپور ثواب کمائیں گے

جیسے جیسے رمضان گزر رہا تھا اور عید کا دن قریب آرہا تھا رمضان میاں کی الجھن بڑھتی جارہی تھی۔ سال کے بارہ مہینوں میں ایک رمضان ہی کے مہینے میں تو اسے کچھ سکون میسر آتا تھا۔ اب وہ بھی ختم ہونے کو تھا۔ کچھ سال پہلے تک اس کے حالات اتنے دگرگوں نہ تھے۔ وہ محنت مزدوری کر کے دن میں اتنے روپے کما لیتا تھا کہ کسی نہ کسی طرح گھر کا خرچ پورا ہوجاتا تھا لیکن گزشتہ کچھ سالوں سے خرچے کچھ ایسے بڑھے کہ حالات نے تو جینا ہی مشکل کردیا تھا۔ اب اس قلیل آمدنی میں پورے گھر کا خرچ چلانا بہت مشکل ہو رہا تھا۔ اللہ کے سوا کسی کے آگے ہاتھ پھیلانا اس کو گوارا نہ تھا۔ روزگار کے مواقع بھی کچھ بہتر نہ تھے اور اوپر سے مہنگائی کے طوفان نے تو سب کچھ تباہ کر کے رکھ دیا تھا۔

ان حالات میں ایک مزدور کی گزراوقات بہت مشکل ہوگئی تھی۔ گھر میں ایک بوڑھی ماں، بیوی اور تین بچے تھے، چھ افراد کے اخراجات کسی پہاڑ سے کم نہ تھے۔ بڑوں کو تو سمجھایا جاسکتا تھا لیکن بچے ماننے میں کہاں آتے تھے۔ ان کو تو بس ایک ہی دھن تھی کہ عید آرہی ہے اب نئے کپڑے بنیں گے گھر میں سویاں تیار ہوں گی۔ اوروں کی طرح ہمیں بھی عیدی ملے گی۔ رمضان شروع ہوا تو تھوڑا سکون ملا تھا۔ چلو اب ایک وقت ہی کے کھانے کا بندوبست کرنا پڑے گا۔ بیمار ماں نے بھی روزے رکھنے شروع کردیئے کہ اس بہانے بیٹے کو کچھ سکون ملے گا۔ بیوی نے ان بچوں کو جن پر ابھی روزے فرض بھی نہ ہوئے تھے ثواب کا لالچ دے کر روزے رکھنے کے لیے راضی کرلیا تھا۔ اب صرف ایک وقت کے کھانے کا امکان باقی تھا۔ اس کے علاوہ بستی کے کھاتے پیتے لوگ بھی کبھی کبھی افطاری کے نام پر کچھ پکوان اور پھل وغیرہ بھیج دیتے جس سے کچھ گزراوقات ہوجاتی تھی۔

رمضان میاں سوچ رہے تھے، عید آنے کو ہے لیکن یہ مہینہ تو جیسے پر لگا کر اڑتا جارہا تھا بس اب آخری چار دن باقی رہ گئے تھے۔ عید آنے کو ہے۔ اب کیا ہوگا؟ بچوں کے کپڑے کہاں سے بنیں گے؟ گھر میں سویاں وغیرہ کا تو کوئی انتظام ہی نہیں ہے اور آگے پھر سے دو وقت کی روٹی کا اہتمام کرنا پڑے گا۔ کاش کہ ساری عمر رمضان کا ہی مہینہ ہوتا۔

پیارے بچو! یہ ایک کہانی نہیں ایسے کئی گھرانے ہمارے معاشرے میں ہیں جہاں دو وقت کی روٹی انہیں کھانے کو نہیں ملتی۔ آپ کے گھر میں بھی رمضان کا خوب استقبال ہو رہا ہوگا۔ افطاری و سحری کی نت نئی ڈشیں تیار کرنے کی تیاریاں ہو رہی ہوں گی۔ گھر میں وسیع راشن آچکا ہوگا۔ آپ کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں ہوگا کہ رمضان کے بعد عید ہے جس کی تیاری بھی ابھی سے شروع ہوچکی ہوگی۔ مگر! ان سب کے باوجود اس رمضان میں ''رمضان میاں'' جیسے سفید پوش افراد کی مدد ضرور کریں تاکہ وہ بھی اپنے بچوں کیلئے سویاں اور نئے کپڑوں کا بندوبست کرسکیں۔ پیارے بچو! اپنے ابو کے ساتھ مل کر تحقیق کریں اور ایسے افراد کو تلاش کریں۔ ضروری نہیں جو بھیک مانگے صرف وہی مستحق ہو بلکہ مستحق وہ ہیں جو بھیک نہیں مانگتے۔ آئیں! اس رمضان یہ مشن بنالیں کہ اس رمضان غریبوں و محتاجوں کی خوب مدد کرکے بھرپور ثواب کمائیں گے اور رمضان میاں کی پریشانی دور کریں گے۔

(انتخاب: سانول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

لالچی دربان اور بادشاہ کی ہنسی

ابن المغازل نامی ایک عرب بہت مذاقی تھا لوگوں کو بہت ہنساتا تھا۔ کہتے ہیں کہ کوئی بھی ابن المغازل کی گفتگو سنتا تھا تو وہ اپنی ہنسی کو روک نہیں سکتا تھا۔ اس زمانہ میں شام کے بادشاہ المعتضد کی حکومت تھی بادشاہ کے ایک دربان نے ابن المغازل کو کہا کہ میں کوشش کر کے تجھے بادشاہ سلامت کے پاس لے جاتا ہوں ان کو جا کر یہ ڈھنگے اور لطیفے سنا کر خوش کرو لیکن ایک شرط پر اندر بھیجوں گا وہ یہ کہ جو آپ کو انعام ملے گا اس کا آدھا مجھے دو گے۔ ابن المغازل نے جب دربان کی زبان سے انعام کی بات سنی تو کہا کہ میں خود مسکین ہوں میں تجھے انعام کا چھٹا حصہ دوں گا لیکن دربان نے یہ بات نہ مانی۔ پھر اس نے اس کو چوتھے حصے دینے کا وعدہ کیا لیکن دربان نے یہ بھی نہ مانا بالآخر ابن المغازل آدھے دینے پہ راضی ہوئے۔ دربان بادشاہ کے پاس گئے اور اس کو ابن المغازل کی مزیدار باتوں کے بارے بتایا اور اجازت لے کر ابن المغازل کو بادشاہ کے دربار میں پہنچایا۔ بادشاہ کے ایک ہاتھ میں کتاب تھی جو پڑھ رہا تھا کتاب کو بند کر کے ایک طرف رکھ کر غور کر دیکھا اور پوچھا کہ ابن المغازل تو ہے؟ اس نے کہا جی! میں ہوں۔ بادشاہ نے کہا تو لطیفے اور ڈھنگے سنا کر لوگوں کو ہنساتا ہے۔ کہا جی! سر میں ہنساتا ہوں اور پھر وہ مجھے انعام دیتے ہیں اور بچوں کا گزر کر لیتا ہوں بادشاہ نے کہا کہ اگر میں تیرے لطیفے سن کر ہنس پڑا تو تجھے پانچ سو درہم انعام دوں گا۔ لیکن اگر نہ ہنسا تو پھر؟ ابن المغازل نے کہا کہ پھر جو سزا آپ تجویز فرمائیں گے وہ قبول ہوگی۔ لیکن ابھی سے طے کرلیتے ہیں کہ اگر میں آپ کو ہنسا نہ سکا تو میری پیٹھ سے کپڑا اتار کر دس کوڑے مار دینا۔ بادشاہ کو یہ بات پسند آگئی اور کہا کہ یہ ٹھیک ہے۔ اب ابن المغازل عجیب لطیفے اور ڈھنگے سنانا شروع ہوا بہت سارے سنائے حتیٰ کہ اس کے سر میں درد شروع ہوگیا اور اسے پسینہ آگیا وہاں موجود لوگ ہنس ہنس کر تھک گئے لیکن بادشاہ کو مجال ہے کہ ہنسا تو کیا مسکراہٹ بھی آئی ہو۔ بالآخر ابن المغازل نے کہا بادشاہ سلامت! میرا جو حال تھا وہ پیش کردیا اب میرے پاس کوئی لطیفہ وغیرہ نہیں ہے۔ میں نے آج تک آپ جیسا آدمی نہیں دیکھا اور آج میں نے شکست تسلیم کرلی ہے۔ بادشاہ نے کہا اور بھی سنانا ہے تو سنالے۔ ابن المغازل نے کہا میں اور تو کچھ نہیں کہہ سکتا البتہ میرا ایک مطالبہ ہے وہ عرض کرتا ہوں۔ بادشاہ نے کہا کیا؟ ابن المغازل نے کہا کہ آپ نے وعدہ کیا تھا کہ نہ ہنسنے پر دس کوڑے سزا کے طور پر لگائے دیئے جائیں گے اب میرا مطالبہ یہ ہے کہ اس سزا کو دوگنا کریں۔ یہ سن کر بادشاہ کی زور سے ہنسی نکلی ہی تھی کہ اس نے اپنی ہنسی کو روک لیا۔ بالآخر ابن المغازل کا مطالبہ مان گیا۔ جب اس کو ننگی پیٹھ کر کے کوڑے مارنے شروع کیے گئے تو بادشاہ نے سفارش کی کہ اس کو آہستہ کوڑے مارنا۔ جب دس کوڑے پورے ہوگئے تو اس نے بڑی چیخ کر کہا اب زیادہ کوڑے مجھے نہ مارو کیونکہ ایک آدمی کو اس سزا کا آدھا دینا ہے جس نے مجھ سے پہلے ہی وعدہ لیا تھا وہ دربان ہے جو دروازے کے باہر کھڑا ہے۔ اس نے وعدہ لیا تھا کہ مجھے اس دربار میں چھوڑا ہے یہ سن کر بادشاہ بہت ہنسا جب اس نے ہنسنا بند کردیا تو دربان کو اندر بلایا گیا تو اس وقت ابن المغازل نے اس کو کہا کہ اب اپنے پیٹھ سے کپڑے کو ہٹا اور تجھے بھی میرے انعام کا آدھا ملے گا۔ تیری کتنی میں نے منتیں کی تھیں کہ انعام کا چھٹا حصہ لے لینا یا چوتھا حصہ لے لینا لیکن تو نے میری ایک بھی نہ سنی اب انعام کا آدھا لے لے۔ یہ الفاظ سن کر بادشاہ کو اور زیادہ ہنسی آئی پھر بادشاہ نے ابن المغازل کو پانچ سو درہم انعام کے طور پر دیئے جس سے آدھا ابن المغازل نے وعدہ کے مطابق دربان کو دیئے۔ (تحفۃ العرب)

(سلیم اللہ سومرو۔ کنڈیارو)

گرلز سکول میں مچایا جنات نے اودھم! چشم دید واقعہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس رسالے سے مجھے روحانی و جسمانی طور پر بہت زیادہ فائدہ حاصل ہوا ہے۔ میں عبقری رسالہ میں ہر ماہ جنات کے حوالے سے ایک واقعہ جو چھپتا ہے وہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ میرے پاس بھی جنات کے حوالے سے ایک سچا چشم دید واقعہ ہے۔ میں آپ کو اپنے بچپن کا سچا واقعہ سناتی ہوں۔ میں جب تیرہ سال کی تھی تو راولپنڈی سے چکوال کے گاؤں جو میرا آبائی گاؤں ہے چکوال سے نزدیکی گاؤں میں داخلہ لیا جب چھٹی کلاس میں تھی تو اس گاؤں کے سکول میں کچھ ایسے واقعات ہوئے کہ لوگ پہلے ہی اس سکول سے ڈرتے تھے مزید ڈرنا شروع ہوگئے۔ ہمارے گاؤں میں لڑکیوں کا سکول گاؤں سے باہر ہے۔ سکول کے ارد گرد میدان ہے اونچی نیچی چھوٹی چھوٹی سی پہاڑیاں ہیں ان کے درمیان سے ایک چھوٹا سا نالہ بھی گزرتا ہے اور پہلائی کے درخت ہی درخت ہیں۔ لوگ اس جگہ کو چڑیاں کہتے ہیں۔ بچیوں کو ماں باپ گھر سے کہہ کر بھیجتے تھے کہ کھیلنے کیلئے ادھر مت جانا چونکہ سکول کی اس وقت چار دیواری نہیں تھی اور لڑکیاں وہاں درختوں کے نیچے کھیلتے کھیلتے پہنچ جاتی تھیں۔ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ 7th کلاس کی لڑکی جس کا نام (ث) تھا اچانک ٹیچر سے لڑنا شروع کردیا ٹیچر کو ہی مارنے لگ گئی سارے سکول میں لڑکیوں کے پیچھے بھاگنا شروع ہوگئی پرنسپل کے روم میں جاکر محترم پرنسپل صاحبہ کے منہ پر انتہائی زور سے تھپڑ مارا اور ٹیبل سے جوں کے توں سب اور سب اٹھا کر باہر پھینک دیئے پورے سکول میں اودھم مچ گیا پھر اس کے گھر والوں کو بلایا وہ اسے بڑی مشکل سے لے کر گئے گھر جاکر مقامی مسجد کے قاری صاحب آئے انہوں نے کچھ قرآنی آیات کا دم کیا تو اسے ہوش آیا۔ جب تقریباً دو ہفتے بعد وہ دوبارہ سکول آئی تو ہم نے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا تھا تو کہنے لگی مجھے بالکل بھی نہیں معلوم کیا ہوا تھا میں ہوش میں نہیں تھی۔ اس سے چند دنوں بعد کی بات تھی کہ جب ہم ایک دن سکول آئے تو اس 7th کلاس میں خون ہی خون تھا راستے والی کھڑکی کھلی تھی جبکہ کمرے کا دروازہ لاک تھا۔ خون دروازے سے نکل کر لائن کی شکل میں دو تین سو گز دور تک بالکل سیدھ میں بورنگ والے کمرے کے اندر گیا ہوا تھا جبکہ بورنگ والے کمرے کا دروازہ بھی بند تھا۔ جب چوکیدار اور ٹیچرز نے مقامی پولیس اور کچھ علماء حضرات کو بلایا تو ان کا کہنا تھا کہ یہ کسی انسان کا خون نہیں ہے بلکہ یہ معاملہ کچھ اور ہی لگتا ہے مطلب یہ کسی جن یا بھوت کا خون ہے۔ اس واقعہ کے بعد مجھے تین دن تک مسلسل تیز بخار رہا۔ آج بھی جب مجھے وہ واقعہ یاد آتا ہے تو میرے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کی شیطانی چیزوں سے حفاظت فرمائے۔ آمین! (میمونہ یاسمین، راولپنڈی)

میری والدہ جنات سے باتیں کرتی ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور لمبی عمر عطا فرمائے تاکہ آپ اسی طرح دکھی انسانیت کی خدمت کرتے رہیں۔ کچھ عرصہ قبل میری والدہ اور بھائی دونوں ملتان سے گجرات تشریف لے گئیں وہاں پہنچتے ہی میری والدہ کی طبیعت خراب ہوگئی اور ان کا جسم بالکل مفلوج ہوگیا حالانکہ کراچی میں وہ بالکل تندرست تھیں۔ یہاں پر ایک چیز جو غور طلب ہے وہ یہ ہے کہ میری والدہ انجانے میں خلاء میں کسی سے باتیں کرتی رہتی تھیں اور وہ بھی بالکل عجیب سی زبان میں جو ہمیں بالکل بھی سمجھ نہ آتی تھی۔ بہرحال ہم والدہ کو ملتان واپس لے آئے اور ان کا طبی اور ایک عالم صاحب سے روحانی علاج کروایا دو سے تین ماہ میں ان کی حالت بہتر ہوگئی۔ ان کے صحت مند ہونے پر ہم نے پوچھا کہ آپ کس سے باتیں کرتی تھیں تو انہوں نے بتایا کہ انہیں صرف آواز آتی تھی کبھی بھی شکل دکھائی نہیں دی اور وہ میرے ساتھ سارے راستے ساتھ ساتھ رہتی اس کے بعد اکثر وہ ہمارے گھر بھی آتی تھی یہ بات سننے کے بعد ہم نے ایک نیک صالح متقی بزرگ سے روحانی عمل کروایا جس کے بعد سے وہ چیزیں ہمارے گھر نہ آئیں اور نہ ہی میری والدہ کی طبیعت خراب ہوئی۔ (عرفان خان)

فضائل رمضان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں خصوصی طور پر دی گئی ہیں جو پہلی امتوں کو نہیں ملی ہیں۔ 1) ان کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ 2) ان کے لئے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور افطار کے وقت تک کرتی رہتی ہیں۔ 3) جنت ہر روز ان کے لئے آراستہ کی جاتی ہے پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قریب ہے کہ میرے نیک بندے دنیا کی مشقتیں اپنے اوپر سے پھینک کر تیری طرف آئیں۔ 4) اس میں سرکش شیاطین قید کردیئے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے جن کی طرف غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں۔ 5) رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کے لئے مغفرت کی جاتی ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی کہ یہ شب مغفرت شب قدر ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دی جاتی ہے۔ (بحوالہ مسند بزار، بیہقی، احمد)

☆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کے ہر شب و روز میں اللہ تعالیٰ کے یہاں سے (جہنم کے) قیدی چھوڑ دیئے جاتے ہیں اور ہر مسلمان کے لئے ہر شب و روز میں ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ (مسند بزار)

☆ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ رمضان کا مہینہ آگیا ہے جو بڑا برکت والا ہے اللہ تعالیٰ اس میں تمہاری طرف متوجہ ہوتا ہے اور اپنی رحمت خاص نازل فرماتا ہے۔ تمہاری خطاؤں کی معاف فرماتا ہے۔ دعاؤں کو قبول کرتا ہے تمہارے تنافس کو دیکھتا ہے اور ملائکہ سے فخر کرتا ہے پس اللہ کو اپنی نیکی دکھلاؤ بدنصیب ہے جو اس مہینے میں بھی اللہ کی رحمت سے محروم ہوجائے۔ (طبرانی)

عید الفطر پر روشن، خوبصورت، پرکشش اور پرنور چہرہ آپ بھی پائیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کا سایہ ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے۔ الحمدللہ! میں تقریباً چھ سال سے عبقری کی قاری ہوں بے حد مفید رسالہ ہے۔ رمضان میں ہر لڑکی کا خواب ہے کہ عید پر وہ سب سے زیادہ خوبصورت پرکشش اور پرنور نظر آئے تو میرے پاس ایک روحانی عمل ہے۔ میں نے اپنی پوری زندگی میں کبھی بھی کوئی کریم استعمال نہیں کی میں جب فرسٹ ایئر میں تھی تو میری کلاس کی لڑکیاں پوچھتی تھیں کہ تم کون سی کریم استعمال کرتی ہو۔ میں آج چار بچوں کی ماں ہوں مگر کوئی کریم استعمال نہیں کرتی۔ ہر نماز کے بعد یَانُوْرُ گیارہ مرتبہ۔ سورۂ نور کی آیت نمبر 24 اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ والی مکمل آیت ایک دفعہ پڑھتی ہوں۔ اس کے بعد وَ اَمَّا الَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ آل عمران ۱۰۷ یہ پوری آیت سات دفعہ پڑھ کر یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ سو مرتبہ پڑھ کر اپنے چہرے پر پھونک مارتی ہوں۔ الحمدللہ! میرا چہرہ بالکل صاف ستھرا ہے مجھے کسی کریم کی آج تک ضرورت نہیں پڑی۔ (ام عبدالجلیل، گجرات)

ٹوٹے ہوئے چینی کے برتن: ایک برتن میں دودھ ڈال کر اس میں چینی ڈال دیں اور ہلکی آنچ پر دیتے ٹکنے کیلئے پکنے دیں۔ برتن میں دودھ اتنا ہو کہ چینی کا حصہ اس میں ڈوب جائے۔ دودھ میں موجود پروٹین سے ٹوٹے ہوئے نشان کافی حد تک ختم ہو جائیں گے۔

(حبیب اشرف صبوحی، لاہور)

میانی صاحب قبرستان گورکن کے چشم کشا انکشافات

ایک روز میں نے سوچا کہ اس قبر پر کوئی آتا بھی نہیں ہے' قبر بھی کچی ہے' اس کو میں مسمار کر دوں گا اور اس کی جگہ کسی اور کو دفن کر دوں گا۔ اسی جذبے کے تحت جب میں نے قبر کو کھودا تو دیکھا کہ وہ ایک عورت کی قبر ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا جریدہ "عبقری" میں کافی عرصہ سے پڑھ رہا ہوں اس کے مضامین بہت دلچسپ، روحانیت سے بھرپور اور نصیحت آمیز ہوتے ہیں۔ طرز تحریر اتنا دلچسپ ہوتا ہے کہ لوگوں کی توجہ مذہب کی طرف ہو جاتی ہے۔ لاہور کے میانی صاحب قبرستان میں اپنے عزیز و اقارب کی قبروں پر اکثر جایا کرتا ہوں اور فاتحہ خوانی کرتا ہوں قبروں پر صفائی اور ان کی دیکھ بھال کیلئے ایک نیک دل آدمی شوکت ٹھیکیدار سے ملاقات رہتی ہے۔ ایک دن ان سے گفتگو ہو رہی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ جدی پشتی اس کام سے وابستہ ہے اور رات کو قبرستان میں ہی سوتے ہیں۔ میں نے جب اس سے پوچھا کہ آپ کو رات کو قبرستان میں رہتے ہوئے خوف نہیں آتا تو اس نے جواب دیا کہ ہم عادی ہو گئے ہیں اور خوف کس چیز کا؟ میں نے اس سے پوچھا کہ اتنے عرصہ سے قبریں کھود رہے ہو اور یہ تمہارا آبائی کام ہے۔ اس حوالے سے کوئی واقعہ اور کوئی بات سناؤ۔ اس نے کہا کہ میرے بزرگ بھی بتایا کرتے تھے اور میں نے بھی محسوس کیا ہے کہ جب کوئی بہت نیک اور اللہ والی شخصیت آتی ہے تو ہمیں قبر کھودتے وقت کوئی جسمانی محنت نہیں کرنی پڑتی۔ زمین بڑی آسانی سے کھد جاتی ہے۔ زمین میں سے اکثر خوشبو آتی ہے۔ جب کوئی گنہگار آتا ہے تو زمین بڑی مشکل سے کھدتی ہے اور بڑی جسمانی محنت کرنا پڑتی ہے۔ بعض قبور ایسی ہیں کہ ہمیں دن کی روشنی میں بھی قبر کے پاس سے گزرتے ہوئے دہشت اور خوف کا احساس ہوتا ہے۔ اپنا ناقابل فراموش واقعہ سناتے ہوئے اس نے بتایا کہ چند سال پہلے رمضان المبارک کی ایک مبارک رات کو صرف چند لوگ ایک جنازہ لے کر آئے۔ دفن کر کے چلے گئے۔ اس کے بعد کافی عرصہ تک اس قبر پر فاتحہ خوانی کیلئے کوئی نہیں آیا۔ قبر کچی تھی بارشوں کی وجہ سے بالکل شکستہ حال ہو چکی تھی۔ ایک روز میں نے سوچا کہ اس قبر پر کوئی آتا بھی نہیں ہے' قبر بھی کچی ہے' اس کو میں مسمار کر دوں گا اور اس کی جگہ کسی اور کو دفن کر دوں گا۔ اسی جذبے کے تحت جب میں نے قبر کو کھودا تو دیکھا کہ وہ ایک عورت کی قبر ہے۔ قبر میں سے انتہائی خوشگوار خوشبو کا جھونکا نکلا' اس عورت کی لاش بالکل تازہ تھی جیسے ابھی ابھی دفن کیا ہے۔ میں نے جلدی سے قبر کو بند کیا اور اس قبر کی حالت درست کی۔ اب بھی وہ قبر موجود ہے اور میں اکثر گزرتا ہوا اس قبر پر فاتحہ خوانی کرتا ہوں اور پانی وغیرہ کا چھڑکاؤ کرتا رہتا ہوں۔ مزید بتانے لگے جب ہم پرانی قبر کو کھودتے ہیں تو اس میں سے بڑی سخت بدبو آتی ہے لیکن اس عورت کی قبر سے جو خوشبو آئی وہ خوشبو میرے دماغ میں کافی عرصہ تک بسی رہی۔ مزید بتایا کہ ایک روز میں حسب معمول قبرستان میں سے گزر رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ اسی عورت کی قبر پر ایک بڑا سوٹ بوٹ پہنے "باؤ" آدمی اور سر پر فلیٹ ہیٹ پہنے ہوئے قبر پر فاتحہ خوانی کر رہا ہے اور قبر پر پھولوں کا گلدستہ پڑا ہے۔ میں اس قبر کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا جب وہ آدمی فاتحہ خوانی سے فارغ ہوا تو میں نے اسے سلام کیا اور پوچھا بھائی! یہ کس کی قبر ہے؟ کیونکہ اس قبر پر کوئی نہیں آتا۔ آج میں نے پہلی مرتبہ کسی کو اس قبر پر فاتحہ خوانی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس آدمی نے جواب دیا کہ یہ میری بیوی کی قبر ہے۔ چونکہ میں پاکستان سے باہر ہوتا ہوں اس وجہ سے اس کی قبر پر نہیں آ سکتا۔ آج کل میں یہاں آیا ہوں تو فاتحہ خوانی کیلئے آ گیا۔ میں نے اس کو ساری بات بتائی اور پوچھا کہ اس نے کونسا ایسا عمل کیا تھا جس کی وجہ سے اس کا کفن بھی میلا نہیں ہوا اور قبر نور اور خوشبو سے بھری ہوئی ہے۔ اس آدمی نے جب یہ بات سنی تو زار و قطار رونا شروع کر دیا اس نے جو کہانی سنائی اس کے مطابق میں جوانی میں تعلیم حاصل کرنے یورپ چلا گیا' وہاں تعلیم مکمل کی اور ملازمت کر لی' جب میں پاکستان اپنے والدین سے ملنے آتا تو میرے والدین مجھ پر زور دیتے کہ شادی کر لو تمہاری منگنی بچپن سے تمہاری خالہ کے گھر کر دی تھی۔ وہ تقاضا کر رہے ہیں۔ میں ہر دفعہ انکار کر دیتا۔ ایک دفعہ جب میں یورپ سے پاکستان آیا تو والدین نے کہا کہ اس دفعہ تم نے شادی نہ کی تو ہمارا تمہارا کوئی واسطہ نہیں رہے گا۔ والدین نے مجھے اتنا مجبور کیا کہ مجھے شادی کرنا پڑی۔ میں والدین کو سمجھاتا رہا کہ کچھ مجبوریوں کی وجہ سے میں شادی نہیں کر سکتا' میری بہت بڑی مجبوری ہے۔ لیکن والدین نے میری شادی کر دی۔ شادی کی پہلی رات میں نے اپنی بیوی کو بتا دیا کہ میں تمہارے فرائض پوری طرح سرانجام نہیں دے سکتا۔ تم میری طرف سے آزاد ہو تم اپنی مرضی سے جہاں چاہو شادی کر سکتی ہو۔ میں تمہارا گنہگار ہوں۔ اس نے کہا کہ اگر یہی میری قسمت میں تھا تو میں اس پر راضی ہوں۔ میں پوری زندگی تمہارے ساتھ گزارنے کو تیار ہوں۔ اسلام میں جو بیوی کو اس کے شوہر کیلئے "مجازی خدا" تصور دیا ہے اس نے پورا کر دکھایا۔ کبھی میری اتنی بڑی کمزوری کا ذکر کسی سے نہیں کیا اور نہ ہی کبھی مجھے بلیک میل کرنے کی کوشش کی۔ والدین جب اولاد کا ذکر کرتے تو ہم ڈاکٹروں کو پیسے دے کر نارمل رپورٹ بنوا لیتے جس میں دونوں کو ٹھیک قرار دیا گیا ہوتا۔ اس نے میرے ساتھ بہت تعاون کیا۔ پاک دامنی' عبادت گزاری' غریبوں کے کام آنا اور فلاحی کاموں میں سب سے آگے رہتی۔ یہ وہ تمام خوبیاں تھیں جس کا اللہ تعالیٰ نے اسے انعام دیا۔ اس دنیا میں بھی وہ سرخرو ہوئی اور اس دنیا میں بھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے درجات کو بلند کرے۔ اس کے علاوہ اس نے بتایا کہ یہ دنیا واقعی ایک کھیتی ہے یہاں جو بوؤ گے آخرت میں وہی پاؤ گے۔ اب تو ہمیں اتنا تجربہ ہو گیا ہے کہ میت کو دیکھ کر اندازہ لگ جاتا ہے کہ اس نے زندگی کیسی گزاری ہے۔؟

جنگل میں رہنے والے کے قارئین کیلئے دو تحفے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم ڈیرہ اسماعیل خان کے بالائی میدانی اور غریب علاقے کے رہنے والے ہیں ہمارا ایک چھوٹا سا دیہات ہے جھگیوں میں رہتے ہیں نہ کوئی سڑک کی سہولت اور نہ بجلی ہے۔ میں ہر ماہ شہر سے عبقری لاتا ہوں خود بھی پڑھتا ہوں اور دوست احباب کو بھی پڑھاتا ہوں۔ میں آج اپنے عبقری کے قارئین کیلئے دو چھوٹے سے ٹوٹکے پیش کر رہا ہوں۔ **چوٹ کا علاج:** اگر کسی اونچی جگہ سے گر جائیں یا کسی وجہ سے ہڈی پر چوٹ لگ جائے اور درد کرے تو اس کیلئے ہم سرائیکی میں ریل والا کوئلہ کہتے ہیں جو پہاڑ سے نکالا جاتا ہے۔ سیمنٹ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس کوئلہ کو خوب پیس کر بالکل مہندی کی طرح بنا لیں اور ایک کلو خالص دیسی گھی لے کر ہر روز سونے سے پہلے ایک پیالہ میں دو چمچ گھی ڈال کر اس میں ایک چمچ چائے والا پسا ہوا کوئلہ ملا کر پئیں۔ ایک ہفتے بعد جسم میں ساری ہڈیوں کا درد ختم ہو جائے گا۔ **کوئی زہریلا جانور کاٹ جائے تو...!** ایک چھوٹی بوتل میں سرسوں کا تیل ڈال دیں اور ایک زندہ بچھو پکڑ کر اس میں ڈال دیں۔ اگر آپ کے ہاتھ پاؤں یا جسم کا کوئی بھی حصہ سوج جاتا ہو یا کوئی زہریلی چیز مکھی یا شہد کی مکھی یا بچھو کاٹ لے تو اس تیل کی مالش اس جگہ پر کریں۔ درد بھی نہیں ہوگا اور سوجے گا بھی نہیں۔ (خضر حیات' ڈیرہ اسماعیل خان)

کیا آپ کو معلوم ہے چاند رات کی فضیلت؟

چوہدری محمد غلام محمد یسین تاری فاروقی

چاند نظر آنے کا اعلان ہوتے ہی وہ تمام حدود و قیود توڑ دی جاتی ہیں جن کی رمضان المبارک کے مہینے میں خاصی حد تک پابندی کی جاتی تھی۔ الغرض کہ یہ مبارک رات اللہ سبحان وتعالیٰ کی نافرمانیوں کے آغاز کی رات بن جاتی ہے۔

ہم میں سے اکثر لوگ رمضان کی آخری رات جس کو چاند رات کہا جاتا ہے قرآن وسنت سے لاعلمی کی وجہ سے گمراہی میں گزار دیتے ہیں اور ان کی اصل اہمیت سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ آج کا مضمون اس عنوان پر قرآن وسنت کی روشنی میں لکھا گیا ہے تاکہ ہم ان کی اصل اہمیت کا اندازہ کریں اور خود جائزہ لیں کہ ہمیں اس کو کس طرح سے گزارنا چاہیے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

رمضان مبارک کی آخری رات میں امت محمد ﷺ کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ شب قدر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ کام کرنے والے کو مزدوری اس وقت دی جاتی ہے جب وہ کام پورا کرلیتا ہے اور وہ آخری شب میں پورا ہوجاتا ہے لہٰذا بخشش ہوجاتی ہے۔ (احمد عن ابی ہریرہؓ)

جو عیدین کی راتوں میں شب بیداری کرکے قیام کرے اس کا دل نہیں مرے گا جس دن کے سب لوگوں کے دل مردہ ہوجائیں گے۔ (ابن ماجہ)

ہمیں اس رات کو اللہ کے آگے گڑگڑانا چاہیے اور اپنی مزدوری مانگنے کے لئے بے قرار ہونا چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ استغفار ونوافل پڑھنے چاہئیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے روزوں اور عبادات کو قبول فرمائے۔ لیکن چاند رات کو ایک خرابی یہ کی جاتی ہے کہ ماہ مبارک کے وہ تمام انوار وبرکات جو مسلمانوں نے حاصل کی ہوتی ہیں اس رات میں لہو ولعب میں مشغول ہوکر ضائع کردی جاتی ہیں۔ وہ تمام خرافات جن سے عام مسلمان بچے رہتے تھے اس رات میں وہ سب خرابیاں پھر سے نمودار ہوجاتی ہیں۔ چاند نظر آنے کا اعلان ہوتے ہی وہ تمام حدود وقیود توڑ دی جاتی ہیں جن کی رمضان المبارک کے مہینے میں خاصی حد تک پابندی کی جاتی تھی۔ الغرض کہ یہ مبارک رات اللہ سبحان وتعالیٰ کی نافرمانیوں کے آغاز کی رات بن جاتی ہے۔ اس آخری رات کی فضیلت کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ یہ محض ایک رواج ہے کہ عید کے دن نئے کپڑے اور نئے جوتے ہوں عید کی خوشی منانے کے لئے یہ لوازمات قطعاً ضروری نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے عیدالفطر کو بلاشبہ مسلمانوں کے لئے مسرت کا دن قرار دیا ہے اور اتنی بات بھی شریعت میں ثابت ہے کہ اس روز جو بہتر سے بہتر لباس کسی شخص کو میسر ہو وہ لباس پہنے، لیکن آج کل اس غرض کے لئے جن بے شمار فضول خرچیوں اور اسراف کے ایک سیلاب کو عید کے لوازم میں سے سمجھ لیا گیا ہے اس کا دین اور شریعت سے کوئی تعلق نہیں۔ آج یہ بات فرض وواجب سمجھ لی گئی ہے کہ کسی شخص کے پاس مالی طور پر گنجائش ہو یا نہ ہو لیکن وہ کسی نہ کسی طرح گھر کے ہر فرد کے لئے نئے سے نئے فیشن ایبل جوڑے کا اہتمام کرے۔ گھر کے فرد کیلئے جوتے، ٹوپی سے لے کر ہر ہر چیز نئی خریدے۔ گھر کی آرائش وزیبائش کے لئے نت نیا سامان فراہم کرے اور ان تمام امور کی انجام دہی میں کسی سے پیچھے نہ رہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ ایک متوسط آمدنی رکھنے والے شخص کے لئے بھی "عید کی تیاری" ایک مستقل درد سر بن گئی ہے۔ اس سلسلے میں وہ اپنے گھر والوں کی فرمائشیں پوری کرنے کے لئے جب جائز ذرائع کو ناکافی دیکھتا ہے تو مختلف ذرائع سے دوسروں کی جیب کاٹ کر وہ روپیہ فراہم کرتا ہے جو ان کی غیر متناہی خواہشات کا پیٹ بھر سکے۔ اور اس "عید کی تیاری" کا کم سے کم نقصان تو یہ ہے کہ رمضان اور خاص طور سے اس کے آخری عشرے کی راتیں جو گوشہ تنہائی میں اللہ تعالیٰ سے عرض ومناجات کی راتیں ہیں، بازاروں میں بسر ہوتی ہیں۔ اللہ سبحان وتعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اپنی نافرمانیوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین!

آگ برساتی گرمی اور سارا دن ٹھنڈک کا احساس

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو عدد میرے آزمودہ عمل ہیں جو میں رمضان خاص شمارہ کیلئے بھیج رہی ہوں یقیناً اس سے قارئین کو بھرپور فائدہ ہوگا۔ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوجائے اور ملتی نہ ہو تو ایک بار درود ابراہیمی پڑھ لیں فوراً مل جائے گی آزمودہ عمل ہے۔ رمضان کے لئے ایک ٹوٹکا بھیج رہی ہوں جو کہ میرا آزمودہ ہے۔ جو شخص بھی صبح صادق سے پہلے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر چہرے پر پھیرے اسے سارا دن پیاس نہیں لگے گی یہ میرا آزمودہ عمل ہے۔ (س)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آقا ومولیٰ ﷺ سے شکایت کی کہ لوگ مجھ سے حسد کرتے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے لوگوں میں چوتھے تم ہو؟ وہ چار لوگ میں (ﷺ)، تم، حسن اور حسین (رضی اللہ عنہم اجمعین) ہیں۔ (مسند احمد)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ غدیر خم پر اترے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: کیا تم جانتے نہیں کہ میں ہر صاحب ایمان سے اس کی جان سے بھی زیادہ قریب ہوں؟ لوگ عرض گزار ہوئے کیوں نہیں؟ فرمایا: کیا تم جانتے نہیں کہ میں مسلمانوں کا ان کی جان سے بھی زیادہ مالک ہوں؟ عرض کیا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جس کا میں (ﷺ) دوست ہوں اس کے علی (رضی اللہ عنہ) بھی دوست ہیں۔ اے اللہ! اس سے دوستی رکھ جو ان سے دوستی رکھے اور اس سے دشمنی رکھ جو ان سے دشمنی رکھے۔ اس کے بعد سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سے ملے تو فرمایا: اے ابن ابی طالب! آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مبارک ہو کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر صبح وشام ہر ایمان والے مرد وعورت کے دوست ہیں۔ (مسند احمد، مشکوٰۃ)

کالے یرقان کا سستا ترین آزمودہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری 2011ء سے مسلسل پڑھ رہا ہوں، عبقری پڑھا حقیقت میں قابل تعریف رسالہ پایا اب کوئی دوسرا میگزین پڑھنے کو دل نہیں کرتا۔ کالے یرقان کا ایک سستا ترین علاج بتا رہا ہوں۔ ایک معمولی جڑی بوٹی جس کا نام ریوند خطائی ہے اسے لے کر مخلوف کرکے صبح نہار منہ ایک چٹکی چائے والا ایک کپ پانی میں ڈال کر قہوہ بنا کر چھان کر پی لیں۔ ایک گھنٹہ بعد ناشتہ کرلیں۔ چالیس دن استعمال کریں کوئی پرہیز نہیں ہے۔ ڈاکٹروں سے لاعلاج مریض صحت یاب ہوگئے ہیں۔ گارنٹی شدہ علاج ہے۔ میرے تجربے میں 14 افراد ہیں جو مرتے مرتے اس آسان سے نسخے سے ٹھیک ہوگئے۔ (عبدالکریم قادری)

اللہ کے نزدیک سب سے عظیم کون؟: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے عظیم وہی ہیں جو دوسروں کی خدمت کرتے ہیں۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

چودھویں کا چاند: میں نے دیکھا کہ چودھویں کا چاند میرے بہت ہی قریب چمک رہا ہے اور بہت ہی روشن ہے جبکہ اس کے قریب ہی ایک بہت بڑا مصنوعی چاند ہے۔ اس چاند کے اندر باہر برج توس اور جدی گردش کر رہے ہیں۔ (ش۔لاہور)

تعبیر: خواب بہت مبارک ثابت ہوگا۔ خوب عزت و خوشحالی نصیب ہوگی لیکن دشمن بھی ساتھ ساتھ ہے۔ اللہ کے حکم سے وہ ناکام ہوگا اور آپ کو کامیابی ہوگی۔ آپ پریشان نہ ہوں۔

شادی ہال: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں شادی ہال میں ہوں، جہاں میری شادی اس لڑکی سے ہو رہی ہے جس کو میں بہت پسند کرتا ہوں۔ شادی ہال میں لڑکی میرے ساتھ ہوتی ہے۔ جب میں اس کو دیکھتا ہوں تو میں رونا شروع کر دیتا ہوں پھر میں دوسری طرف دیکھتا ہوں تو بہت خوش ہوتا ہوں، پھر میں لڑکی کی طرف دیکھتا ہوں تو ایک بار پھر رونا شروع ہو جاتا ہوں۔ یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی۔ (شہریار بٹ، راولپنڈی)

تعبیر: خواب کے مطابق آپ اس لڑکی کا خیال دل سے نکال دیں ورنہ بہت بدنامی ہوگی۔ گھر والوں کی عزت کا خیال رکھیں۔

رشتہ نہ کریں: میری والدہ نے میرے رشتے کے لئے استخارہ کیا تو انہوں نے خواب میں دیکھا کہ میں اور میری والدہ سفید کلف کے کپڑوں میں ملبوس ایک دکان کے باہر بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ میرے والد کے ایک رشتے دار کی سنار کی دکان ہے۔ اسی اثنا، میں میری والدہ کا دوپٹے کا کونہ اڑ کر آنے والے رستے پر پھیل جاتا ہے لیکن ان کو پتہ نہیں چلتا۔ ہماری ایک دوسری رشتہ دار آتی ہیں اور امی کو متوجہ کرتی ہیں کہ دیکھیں آپ کا دوپٹہ لوگوں کے جوتوں سے خراب ہو گیا ہے اور یہ بہت غلط ہوا۔ امی یہ دیکھ کر اپنا دوپٹہ جھاڑتی ہیں جس پر جوتوں کے نشان لگ جاتے ہیں۔ (شکیلہ، ملتان)

تعبیر: آپ نے جس مقصد کیلئے استخارہ کیا، اس میں کامیابی نہیں ہوگی۔ اس جگہ رشتہ کی بات نہ کریں، آگے حالات کچھ اچھے نظر نہیں آتے، ویسے آپ لوگ دیکھ بھال کر کے فیصلہ کریں۔

کسی وادی کا جنگل: میں نے استخارے میں خواب دیکھا کہ میں کسی وادی کے جنگل میں بنے پل پر ٹہل رہا ہوں، اسی اثنا، میں کچھ لوگ ویگن پر بیٹھ کر وہاں آتے ہیں اور مجھے پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ویگن کے بدنمیں کی وجہ سے لوگوں کی شکلیں نظر نہیں آتی، اس وقت بہت ہلکی بوندا باندی بھی ہو رہی ہوتی ہے۔ میں بہت چیختا چلاتا ہوں ویگن کے اندر ایک آدمی بیٹھا ہنس رہا ہوتا ہے، پھر دیکھتا ہوں آسمان بالکل صاف ہو گیا ہے، عشاء کا وقت ہے لیکن آسمان پہ نہ ستارے ہیں اور نہ چاند، میں ایک کمرے کے اندر چھپنے کیلئے جاتا ہوں، وہاں چارپائی پر میرا دوست سفید چادر اوڑھے لیٹا ہوتا ہے، میں چادر اٹھانے لگتا ہوں کہ ہوا کا تیز جھونکا آتا ہے اور چادر اڑ کر میرے منہ پر لپٹ جاتی ہے جبکہ وہ بے ہوش حالت میں ہوتا ہے۔ (محمد شاکر، کراچی)

تعبیر: خواب کے مطابق آپ کو مقصد میں کامیابی نہیں ہوگی اور آپ کی کوشش ناکام ہوگی۔ آپ صبر سے کام لیں، جلد بازی سے مزید نقصان بھی ہو سکتا ہے، دوست کی حالت اچھی نہیں ہے۔

بے حد شاندار زینہ: میں اکثر یہی خواب دیکھتی ہوں کہ میں کسی شاندار ہال میں ہوں جس کے دروازے کے ساتھ ہی زینہ ہے، میں اور کوئی اور لڑکی بھی اس بے حد شاندار زینہ پر چڑھتے ہیں مگر راستے میں وہ لڑکی نہ جانے کہاں گم ہو جاتی ہے، میں سیڑھی پر جھک کر چل رہی ہوں کیونکہ اوپر چھت ہے سیڑھی بل دار ہے، میں کوئی تین چار ہزار سیڑھیاں چڑھتی ہوں پھر تھک کر نڈھال ہو کر زینے پر بیٹھ جاتی ہوں لیکن پھر دیکھتی ہوں کہ نہ اوپر سیڑھی ہے نہ نیچے۔ میں بہت زیادہ اونچائی پر ایک سیڑھی پر بیٹھی ہوں جہاں سے کوئی میری پکار نہیں سن سکتا، ہر جگہ ویران نظر آتی ہے۔ (ب، گجرات)

تعبیر: خواب کے مطابق تو سخت بندش معلوم ہوتی ہے، اس کی وجہ سے کام میں رکاوٹ ہے، آپ حسب توفیق صدقہ، خیرات کریں اور "سورہ رحمٰن" مغرب کی نماز کے بعد ایک بار روزانہ پڑھ کر خیر و عافیت کی دعا کریں۔

موٹا کالا سانپ: میں نے دیکھا کہ ہم سب گھر والے آنگن میں بیٹھے ہوتے ہیں کہ مجھے اچانک ایک موٹا، کالا اور بادامی رنگ کا سانپ اپنے گھر کی سیڑھیوں پر بیٹھا ہوا نظر آتا ہے، وہ مجھے ہی نظر آتا اور کسی کو نظر نہیں آتا۔ پہلے مجھے بہت خوف آتا ہے پھر میں جہاں بھی جاتی ہوں وہ سانپ میرے پیچھے پیچھے آتا ہے۔ اچانک منظر بدلتا ہے، وہ گرمیوں کی رات ہوتی ہے۔ میں، میرے ابو اور میری بڑی بہن (جس کی حقیقت میں شادی ہو گئی ہے) چھت پہ لیٹے ہوتے ہیں کہ اچانک پھر وہی سانپ میری چارپائی کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے۔ دیکھ کر مجھے بہت ڈر لگتا ہے، میں اپنی جوتی اٹھا کر مارنے لگتی ہوں کہ وہ (جس طرح انسان چلتا ہے) اس طرح چلتا ہوا میرے ابو کی چارپائی کے نیچے چلا جاتا ہے۔ (د،ش۔اسلام آباد)

تعبیر: خواب تو اچھا نہیں ہے، دشمن کا اشارہ ہے جو آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ ہر دفعہ ناکام ہو جاتا ہے۔ آپ فجر کی نماز کے بعد روزانہ ایک بار سورہ یٰسین پڑھ کر خیر و عافیت کی دعا کریں۔

حجر اسود: میں نے دیکھا کہ میں حجر اسود کو چھو رہی ہوں اور وہاں بارش بھی ہے لیکن مجھے حجر اسود تک پہنچنے اور چھونے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئی۔ (عمر حیات، کوئٹہ)

تعبیر: خواب مبارک ہے، آپ کو مالی خوشحالی نصیب ہوگی اور حلال رزق میں خوب اضافہ ہوگا، آپ ہر نماز کے بعد خیر و برکت کی دعا کریں۔

غیر ملکی بندرگاہ: میں نے ایک غیر ملکی بندرگاہ دیکھی جس پر بہت سی کشتیاں اور جہاز وغیرہ کھڑے ہیں، میں اور میری بہن سمندر میں ایک چھوٹے سے بجرے پر بیٹھی ہوئی گھوم رہی ہیں، وہاں نہایت خوبصورت سبزی مائل نیلا پانی ہے، پھر دیکھا کہ میں حج کر رہی ہوں، اس کے رکن ادا کرنے کے لئے پہاڑیوں پر سے گزرنا ہے، ایک پہاڑی پر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا روضہ مبارک ہے، عصر کا وقت ہے چونکہ مجھے جلدی ہے اس لئے میں چلتے چلتے ہی نماز ادا کر رہی ہوں، اتنے میں مغرب کی اذانیں سنائی دیتی ہیں، میں غور سے سنتی اور جواب دیتی ہوں، ساتھ ساتھ پہاڑیوں پر بنے راستے پہ چلتی جا رہی ہوں اور درود شریف کا ورد کرتی جا رہی ہوں، راستے میں کچھ خاردار جھاڑیاں آتی ہیں جسے میرے چچا تیزی سے صاف کر دیتے ہیں اور میں سوچتی ہوں اب میرا گزرنا آسان ہوگا، مجھے وقت مقررہ پر خانہ کعبہ یا روضہ رسول ﷺ پہ پہنچنا ہے۔ مجھے ٹھیک یاد نہیں رہا کہ مجھے کہاں جانا ہے۔ بہر حال انہی دو مقامات مقدسہ میں سے کوئی ایک مقام تھا۔ (شگفتہ نوشین، قصور)

تعبیر: خواب آپ کے حق میں بہتر ثابت ہوگا، زندگی کی تمام مشکلات کا حل نیک اعمال میں ہے، غفلت کی زندگی سے اجتناب کریں، آپ کو چچا سے نفع پہنچے گا۔ آپ ان کی عزت و خدمت کا خیال رکھیں۔

علام مصطفیٰ، راولپنڈی

عبادت ذراسی اور ثواب ہزار مہینوں کا! سبحان اللہ

شب قدر کے بارے میں حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو! لہٰذا رمضان کی اکیس، پچیس، ستائیس، انتیس ویں رات کو جاگنے اور عبادت کرنے کا خاص اہتمام کریں۔ خصوصاً 27 ویں شب کو تو ضرور جاگیں

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے کہ اگر مجھے پتہ چل جائے کہ فلاں رات کو شب قدر ہے تو میں کیا دعا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا کرو۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ. **شب قدر کی فضیلت:** جہاں رمضان المبارک کا پورا مہینہ آخرت کی دولت کمانے کا ہے پھر اس ماہ کا آخری عشرہ اور بھی زیادہ محنت اور کوشش سے عبادت میں لگانے کا ہے اس عشرہ میں شب قدر ہوتی ہے جو نہایت بابرکت رات ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد فرمایا گیا۔ ترجمہ: ''شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے'' یعنی شب قدر کو ہزار مہینے کے برابر نہیں بلکہ ہزار مہینوں سے بہتر بتایا گیا ہے۔ ہزار مہینے سے شب قدر کس قدر بہتر ہے اس کا علم اللہ کو ہے مومن بندوں کیلئے شب قدر بہت ہی خیر و برکت کی چیز ہے ایک رات عبادت کرلیں اور ہزار مہینوں سے زیادہ عبادت کا ثواب پالیں اس سے بڑھ کر اور کیا چاہیے؟ حدیث شریف میں ہے: ''جو شخص شب قدر سے محروم ہوگیا (گویا) پوری بھلائی سے محروم ہوگیا اور شب قدر کی خیر سے وہی محروم ہوتا ہے جو کامل محروم ہے'' یہ رمضان المبارک تیس دن کے مہینے میں ہے اس ماہ میں غروب آفتاب سے طلوع آفتاب کا وقت تقریباً نو گھنٹے تیس منٹ یا اس سے بھی کم ہوتا ہے یہ چند گھنٹے کی رات ہوتی ہے اور اس میں عبادت کرلینے سے ہزار مہینے سے زیادہ عبادت کرنے کا ثواب ملتا ہے چند گھنٹے بیدار رہ کر نفس کو سمجھا بجھا کر عبادت کرلینا کوئی ایسی قابل ذکر تکلیف نہیں جو برداشت سے باہر ہو۔ تکلیف ذراسی اور ثواب بہت بڑا۔ اگر کوئی شخص ایک پیسہ تجارت میں لگادے اور بیس کروڑ روپیہ کا نفع پانے اس کو کتنی خوشی ہوگی اور جس شخص کو اتنے بڑے نفع کا موقع ملا پھر اس نے توجہ نہ کی اس کے بارے میں یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ وہ پورا اور پکا محروم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اور انعام ہے کہ اس امت کو سب سے زیادہ نوازا۔ اب دیکھیں انسان کی کیسی نالائقی ہوگی کہ اللہ کی بہت زیادہ نوازش ہورہی ہو اور وہ غفلت میں پڑے سویا کریں۔ رمضان کا کوئی لمحہ ضائع نہ ہونے دو۔ خصوصاً آخری عشرہ میں عبادت کا خاص اہتمام کرو اور اس میں بھی شب قدر میں جاگنے کی بہت زیادہ فکر کرو اور بچوں کو بھی ترغیب دو۔ اگر کسی خوش نصیب کو اس ساٹھ یا ستر سالہ زندگی میں بار بار مرتبہ یہ سعادت نصیب ہوجائے تو ایک ہزار سال سے بہتر عبادت کا ثواب حاصل ہوجاتا ہے۔ درج بالا دعا جو حضور نبی کریم ﷺ نے شب قدر میں پڑھنے کی بتائی۔ اس دعا میں دیکھئے اللہ سے نہ زر مانگنے کو بتایا نہ زمین نہ حسن نہ دولت' کیا مانگا جائے؟ معافی! بات دراصل یہ ہے کہ آخرت کا معاملہ سب سے زیادہ کٹھن ہے وہاں اللہ کے معاف فرمانے سے کام چلے گا اگر معافی نہ ہوئی اور خدانخواستہ عذاب میں گرفتار ہوئے تو دنیا کی ہر نعمت اور لذت اور دولت و ثروت بیکار ہوگی اصل شے معافی اور مغفرت ہی ہے۔ ایک حدیث میں ارشاد ہوا ہے ''جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت کیلئے) کھڑا ہو جاتا ہے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔'' (بخاری، مسلم)

شب قدر کی تاریخیں: شب قدر کے بارے میں حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو لہٰذا رمضان کی اکیس، پچیس، ستائیس، انتیس ویں رات کو جاگنے اور عبادت کرنے کا خاص اہتمام کریں۔ خصوصاً 27 ویں شب کو تو ضرور جاگیں کیونکہ اس رات شب قدر ہونے کی سب سے زیادہ امید ہوتی ہے۔ حضرت عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک دن اس لیے باہر تشریف لائے کہ ہمیں شب قدر کی اطلاع فرمادیں مگر دو مسلمانوں میں جھگڑا ہو رہا تھا آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں اس لیے آیا تھا کہ تمہیں شب قدر کی اطلاع دوں مگر فلاں فلاں شخص میں جھگڑا ہو رہا تھا جس کی وجہ سے اس کی تعیین میرے ذہن سے اٹھالیا گیا' کیا بعید ہے کہ یہ اٹھالینا اللہ کے علم میں بہتر ہو۔ (بخاری شریف) **جھگڑا کا اثر:** اس مبارک حدیث سے معلوم ہوا کہ آپ کا جھگڑا اس قدر برا عمل ہے کہ اس کی وجہ سے اللہ پاک نے نبی اکرم ﷺ کے قلب سلیم سے شب قدر کی تعیین اٹھالی یعنی کس رات کو شب قدر سے مخصوص کرائے اس کا جو علم دے دیا گیا تھا وہ قلب سے اٹھالیا گیا۔ اگرچہ بعض وجوہ سے اس میں بھی امت کا فائدہ ہوگیا لیکن سبب آپس میں جھگڑا بن گیا۔ جس میں آپس میں جھگڑے کی مذمت کا پتہ چلتا ہے۔

بغیر کہے دعائے کامل مل گئی

آمین! اس دور میں سستی دوائی کا ملنا، نایاب وظائف کا حاصل ہونا اور بغیر کہے دعا کا مل جانا مشکل ہی نہیں ناممکن نظر آتا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں صرف پانچ ماہ سے اس شاندار عبقری کا قاری ہوں' اتنی پر تاثیر تحریریں ہیں کہ پڑھنے والے کے دل و دماغ پر فوراً اثر کرتی ہیں (جیسے عبقری کے وظائف اور اوراد یات اثر کرتی ہیں) ہر تحریر میں آپ کا خلوص و شفقت اور عوام کی خیرخواہی کا جذبہ کارفرما ہے۔ دعاؤں میں وظائف میں اور دوائیوں میں شفاء و کامیابی نظر آتی ہے۔ اللہ کریم آپ کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین! اس دور میں سستی دوائی کا ملنا، نایاب وظائف کا حاصل ہونا اور بغیر کہے دعا کا مل جانا مشکل ہی نہیں ناممکن نظر آتا ہے لیکن آپ کے خلوص نے اس ناممکن کو ''عبقری'' کی شکل میں ممکن کر دکھایا ہے۔ اس میں دعائیں فی سبیل اللہ نایاب نسخہ جات اور بہترین قیمتی مشورے اور جناب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کی بے نظیر تحریریں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ جناب والا! عبقری نے بیماروں کو جو زندگی سے اکتا گئے تھے پھر سے زندگی کی امید دلا دی ہے۔ جادو ٹونہ اور جنات کے ظلم سے تنگ افراد کو علامہ لاہوتی صاحب کی تحریروں نے ان سے لڑنے کا حوصلہ عطا کیا اب لوگ وظائف کے ذریعے جادو ٹونہ سے آزاد ہورہے ہیں۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے تاکہ آپ لوگوں کیلئے آسانیاں پیدا کرتے رہیں۔ آمین۔ محترم! میں ہائی بلڈ پریشر کا عرصہ دو سال سے مریض تھا اور میری 55 سال ہے ٹینشن کی وجہ سے ساری رات نیند نہ آتی تھی میں عبقری میگزین میں عبقری دواخانہ کی ایک دوائی سکون افزا کا تعارف پڑھا اور منگوا کر استعمال کرنا شروع کردیا۔ اب الحمدللہ پرسکون سوتا ہوں اور بلڈ پریشر اب کبھی کبھار ہی بڑھتا ہے جبکہ پہلے روزانہ ایک گولی کھانا پڑتی تھی۔ (ج۔ش)

بچوں کے ٹانسلز کا آسان آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری خالہ کا ایک بیٹا حکیم ہے ہمارے بچوں کو ٹانسلز بہت ہوتے تھے اس نے ایک نسخہ بتایا تھا بہت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ میں محلے کے بچوں کو بھی لگاتی ہوں ایک بار لگانے سے افاقہ ہوجاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے: ھوالشافی: گلیسرین 200 گرام، امرت دھارا 10 گرام، ٹنکچر آیوڈین 20 گرام، بورک ایسڈ 15 گرام۔ یہ تمام چیزیں ملا کر یکجان کرلیں دوائی تیار ہے۔ (نسیم زرینہ، جڑانوالہ)

بخار ہو یا سر میں درد: اگر کسی کو بخار ہو یا سر میں درد ہو تو وہ شخص تین مرتبہ یَاغَفُورُ کاغذ پر لکھ کر اس کی سیاہی پر روئی کا ٹکڑا لگا کر وہ نقش روئی میں جذب کرلے اور اسے کھالے انشاء اللہ اس کا درد ختم ہو جائے گا۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام ادراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

گھر میں چھپکلیاں اور جالے: ہمارے گھر میں جالے بہت جلد بن جاتے ہیں آج اتارو تو شام کو پھر اتنی تعداد سے زیادہ جالے ہر جگہ بن جائیں گے ایک تو اس کا حل بتائیں دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے کمروں، برآمدوں اور کچن میں جگہ جگہ چھپکلیاں دندناتی پھررہی ہیں۔ مجھے ان سے بے حد ڈر لگتا ہے۔ مجھے ان سے نجات کا کوئی آسان طریقہ بتائیں کہ یہ ہمارا گھر چھوڑ جائیں۔ **(فرزانہ سنبل، کھوئیاں)**

مشورہ: فرزانہ صاحبہ! جس کمرے میں یا کچن میں چھپکلی نظر آئے وہاں مور کے پر چند عدد رکھ دیں یا پھر کسی خوبصورت بوتل یا گلدان میں مور کے پر سجا دیں چھپکلی نہیں آئے گی۔ اس کے علاوہ اگر انڈے کے خالی چھلکے خالی انڈا (استعمال شدہ) یعنی انڈے کا خول دھاگے میں پرو کر کچن میں لٹکا دیں تب بھی چھپکلیاں بھاگ جاتی ہیں اور دوبارہ انشاء اللہ کبھی نظر بھی نہ آئیں گی۔ گھر میں اگر جالے زیادہ بن رہے ہوں تو روزانہ صفائی کریں اور گھر میں سورۂ ماعون صبح و شام پڑھ کر پانی پر دم کرکے چھڑکاؤ کریں۔

حیا و معذرت کے ساتھ: میرے شوہر عرصہ 15 سال سے باہر ہیں تقریباً سال کے بعد واپس آتے ہیں ان کو مجھ پر حق مگر میں ان کا حق ادا کرنے سے قاصر ہوں میں بالکل سرد جسم والی حالانکہ نہ شوگر ہے نہ کوئی ایسا مسئلہ کمر کے نچلے حصے میں خاص کر صبح کے وقت درد رہتا ہے۔ مجھے کوئی آسان علاج خوراک وغیرہ بتائیں۔ میں بہت پریشان اور شرمندہ ہوں۔ **(ر، ملتان)**

مشورہ: محترمہ! مجھے بہت خوشی ہوئی کہ آپ کو اپنے شوہر کے حقوق کا احساس ہے۔ آپ کے اس خط کی وجہ سے بے شمار خواتین کا مسئلہ حل ہوگا۔ یہ مسئلہ اکثر گھریلو خواتین کو درپیش ہے اس مسئلے کی وجہ سے بے شمار خواتین کی ازدواجی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔ اچھا تو "ر" صاحبہ آپ اپنی خوراک پر خصوصی توجہ دیں یہ بہت اچھی بات ہے کہ آپ کو کسی قسم کی کوئی بیماری نہیں ہے اس لیے آپ کو کسی چیز کی ضرورت نہیں اس لیے آپ سبزیوں کے ساتھ ساتھ گوشت خاص کر بکرے اور دیسی مرغ کا ہفتے میں کم از کم دو بار ضرور کھائیں۔ سردیوں میں مچھلی کا گوشت کھائیں۔ تین عدد چھوہارے لے کر ڈیڑھ پاؤ دودھ میں اچھی طرح جوش دیں جب ایک پاؤ رہ جائے تو نیم گرم دودھ پی کر اوپر سے ابلے ہوئے چھوہارے کھالیں۔ اس سے آپ کا پوشیدہ مسئلہ بھی حل ہوگا اور آپ کی کمر کی تکلیف بھی ٹھیک ہو جائے گی۔ صبح اٹھ کر ہلکی پھلکی گھر کے اندر صحن میں یا چھت پر ورزش ضرور کریں۔ انشاء اللہ اس مرتبہ جب آپ کے شوہر صاحب تشریف لائیں گے تو وہ آپ سے مایوس نہ ہوں گے۔

لڑکے سے دوستی: میری پریشانی یہ ہے کہ کچھ عرصہ پہلے سکول میں پڑھتے میری دوستی ایک لڑکے سے ہوگئی دو سال تو ہم دونوں میں اچھی خاصی دوستی رہی لیکن چند ماہ پہلے کچھ حاسدوں نے میرے خلاف اس کے کان بھرنا شروع کر دیئے جس کی وجہ سے وہ میرے ساتھ نہیں بولتا۔ میں نے اسے بلانا چاہا لیکن وہ میرے ساتھ نہیں بولتا۔ میں نے بلانا چاہا لیکن وہ میرے ساتھ نہ بولا۔ میں دن رات اسے یاد کر کے روتی ہوں براہ مہربانی مجھے کچھ تو بتائیں؟ **(پوشیدہ)**

مشورہ: بیٹی! آپ کا خط پڑھ کر مجھے بے حد افسوس ان والدین پر ہو رہا ہے جو اپنے بچوں کو سکول بھیج کر ان کی طرف سے بالکل لاپرواہ ہو جاتے ہیں۔ اے نادان بیٹی میں آپ کو صرف یہ بتا سکتی ہوں کہ پانچ وقت کی نماز پڑھو ابھی آپ کی عمر ایسی باتوں میں الجھنے کی نہیں اپنی پڑھائی پر خوب توجہ دو یہ فیصلہ اپنے والدین پر چھوڑ دو، جب وقت آئے گا آپ کے والدین آپ کے حق میں بے شک بہترین فیصلہ کریں گے۔

امتحان کا پریشر: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں فرسٹ ایئر کی طالبہ ہوں میرے والدین بہن اور بھائی سب ہر وقت مجھے پڑھ کر میرٹ بنانے کا کہتے ہیں۔ شروع میں میں نے بہت محنت کی لیکن مجھ میں مستقل مزاجی اور وقت کی پابندی نہیں رہی ہے اور میں ٹیسٹ اور روزانہ کا کام روزانہ نہیں کر پاتی ہوں۔ کتابوں سے دور ہوتی جارہی ہوں دماغ کو خیالات سے پاک رکھنے اور پڑھائی سے رغبت رکھنے کا ارادہ اچھے سے کرتی ہوں لیکن عملی طور پر میرے دل میں عجیب خیالات آنے لگتے ہیں اور میں عملاً کچھ نہیں کر سکتی ہوں۔ نہ پڑھنے سے اب تک کام جلدی یاد نہیں ہوتا ہے اور گھنٹوں ایک سبجیکٹ لے کر میں کیسے باقی سبجیکٹس کیلئے وقت نکالوں۔ براہ مہربانی! میرے اندر وقت کی پابندی اور مقصد کی تکمیل کیلئے اور اعتماد کے لیے کچھ تجاویز دیں۔ آپ کیلئے دعا گو ہوں۔ **(ج، ن، ظاہر پیر)**

مشورہ: ج، ن بیٹی! لگتا ہے آپ نماز نہیں پڑھتی، نماز کے اتنے فائدے ہیں لکھنے بیٹھوں تو پورا رسالہ بھی کم پڑ جائے۔ سب سے پہلا کام تو یہ کریں کہ نماز پڑھنی شروع کر دیں۔ صبح کی نماز کے دس منٹ تک ہلکی پھلکی ورزش کریں۔ ورزش کے دس منٹ بعد جو سبق سب سے مشکل ہو اسے ایک بار پڑھ لیجئے۔ روزانہ اسی طرح کریں۔ ایک ہفتے کے بعد آپ کو محسوس ہوگا کہ سبق یاد ہے۔ امی سے کہیں کہ ایک بڑا چمچ کشمش اور سات بادام رات کو آدھ کپ پانی میں بھگو دیں صبح بادام چھیل کر کھایئے ساتھ ایک ایک دانہ کشمش کا کھایئے۔ بچا ہوا پانی بھی پی لیں۔ پندرہ منٹ بعد ناشتہ کریں۔ انگور خوب کھائیں کیلا کی تو کیا ہی بات ہے۔ دو تین کیلے روزانہ کھانے سے صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ نماز سے آپ وقت کی پابند بھی بن جائیں گی اور بادام اور میوے سے آپ کی دماغی قوت خود بخود بڑھنے لگے گی۔

سر کے بال: میرے سر کے بال بہت پتلے اور چھوٹے بھی ہیں اور گرتے بھی ہیں اب تو تیزی سے گرنا شروع ہو گئے ہیں۔ کوئی ایسا ٹوٹکا بتائیں میرے سر کے بال گرنا بند ہو جائیں اور گھنے لمبے ہو جائیں۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری عمر 42 سال ہے میرا وزن 74 کلو ہے میری ماہواری ٹھیک سے نہیں آتی تین یا چار ماہ بعد آتی ہے انگریزی دوائیاں کھاتی ہوں تب ماہواری آتی ہے۔ اس وجہ سے میرا وزن بڑھ گیا ہے خاص کر میرا پیٹ بہت بڑا ہے۔ کوئی آسان حل بتایئے۔ **(ز، گاؤں چکریال)**

ماہواری کا مسئلہ: مجھے تین سال سے ماہواری کا مسئلہ ہے لیکوریا بھی بہت زیادہ ہے ماہواری بند ہوتی ہے۔ (س، نوشہرہ)

مشورہ: بالوں کیلئے آپ تھوڑے سے دہی میں سرسوں کا تیل ملا کر ہفتے میں دو بار ایک گھنٹے کیلئے سر پر لگایئے پھر کسی اچھے سے شیمپو سے بال دھو لیں۔ صحت اچھی ہوگی تو بال بھی اچھے ہو جائیں گے غذا میں پنیر، مچھلی، انڈے، دودھ، مغزیات، سبزیاں، اناج شامل ہونا چاہیے۔ بالوں میں تیل ضرور لگائیں بال بہت خشک ہوں تو تیل کی مالش کریں۔

ماہواری کو وقت پر لانے کیلئے آپ ادرک کا استعمال کیجئے۔ ڈیڑھ چائے کا چمچ تازہ پسی ہوئی ادرک کو ایک کپ پانی میں پانچ سے سات منٹ تک ابالیں۔ تھوڑی سی چینی ملائیں۔ دن میں تین مرتبہ ہر کھانے کے بعد پی لیں۔ ایک مہینہ یا اس سے زیادہ استعمال کریں۔ ماہواری وقت پر آنے لگی تو آپ کے دوسرے مسائل بھی خود بخود حل ہو جائیں گے۔

جانیے! سحری و افطاری کیسے کرنی ہے؟

احمد خان، راولپنڈی

چونکہ پیٹ دن بھر خالی رہتا ہے فوراً بعد افطار زیادہ ٹھنڈا نہ پئیں، گرم تاثیر والی اور تلی ہوئی چیزیں پکوڑے اور سموسوں سے گریز کریں، متبادل دہی بھلے، پھل حسب گنجائش بھرپور کھائیں۔ پھلوں کو چینی سے بالکل میٹھا نہ کریں۔

محترم جناب حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا چند ماہ سے نیا قاری ہوں اتفاقیہ ایک پرچہ نظروں سے گزرنے پر مستقل عاشق ہوگیا۔ پہلی بار حسب حکم رمضان شریف کے سلسلہ لکھ رہا ہوں۔ حوصلہ افزائی ہوئی تو آئندہ بھی شرکت کرتا رہوں گا ان شاء اللہ۔ مسلمان کیلئے رمضان المبارک میں جہاں بیش بہا رحمتوں و نعمتوں سے مالا مال ہونے کا موقع ملتا ہے وہاں خصوصاً اس مبارک ماہ میں اسکی برکت سے لیلۃ القدر جیسی بابرکت رات اور اسی رات ہمیں پاکستان جیسی آزاد عظیم پاک وطن بھی عطا فرمائی۔ بہرحال اصل مقصد رمضان شریف کی سوغات کے بارے لکھتا ہے جو جون کی شدید گرمی میں آرہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو شکر ادا کرنے کیلئے باعث قلت وقت فجر اور عصر کی نماز جہاں تعداد رکعت کم رکھی ہیں۔ وہاں روزہ میں انسان کو کتنا صبر جمیل عطا فرمایا۔ جون کی شدید گرمی میں دن بھر کتنا ٹھنڈا پانی پیتے ہیں؟ اتنی شدید گرمی میں سحر سے افطار تک اللہ تعالیٰ کا خصوصی کرم ہی تو ہے۔ ہم نے جون میں سحری کے وقت آنکھ نہ کھلنے سے اس ایسے روزے بغیر کھائے پیئے 38 گھنٹے کے بھی رکھے ہیں۔ رمضان شریف بدل کر ہر موسم گرما سرما میں آتا ہے، انگریزی و دیسی مہینے تبدیل نہیں ہوتے، عام دنوں میں زیادہ کھانے کا بھی حساب دینا ہوگا۔ رمضان شریف میں یہ پابندی نہیں ہے۔ **موسم گرما کے روزے:** سحری صرف ایک پراٹھا چپاتی تھوڑے سالن دہی وغیرہ کے ساتھ کھائیں، دانت مسواک یا ٹوتھ برش سے اچھی طرح صاف کرلیں، ضرورت پر پہلے دانتوں میں تنکا سے خلال ضرور کرلیں، پھر مسواک یا ٹوتھ برش کریں تاکہ دانت بالکل صاف ہوجائیں۔ پھر ٹھنڈا پانی حسب گنجائش پی کر سحری سے 10 منٹ پہلے تیز گرم کم میٹھا ایک بڑا کپ چائے پی لیں تاکہ پانی پر چائے کا کنٹرول کے ساتھ بار بار جلد پیشاب نہ آئے۔ نماز، تلاوت، وظائف سے فارغ ہوکر حسب وقت آرام کریں۔ مخصوص ٹائم ڈیوٹی کے علاوہ بلاوجہ ادھر ادھر نہ جائیں، فالتو وقت نماز، تلاوت، تسبیح وظائف کے ساتھ آرام کریں۔ اپنے مسائل کے حل کیلئے عبقری کے رمضان شمارے میں آنے والے وظائف کریں۔ **افطاری میں کھانا پینا:** چونکہ پیٹ دن بھر خالی رہتا ہے فوراً بعد افطار زیادہ ٹھنڈا نہ پئیں گرم تاثیر والی اور تلی ہوئی چیزیں پکوڑے، سموسوں سے گریز کریں متبادل دہی بھلے پھل حسب گنجائش بھرپور کھائیں۔ پھلوں کو چینی سے بالکل میٹھا نہ کریں۔ نماز عشاء سے پہلے ایک چپاتی کھائیں رات کم ہونے کی وجہ سے زیادہ نہ کھائیں۔ ہوسکے تو اعتکاف بیٹھیں، اللہ کی رحمتوں و نعمتوں کو خوب سمیٹیں۔ عالم اسلام میں مسلمانوں کو آپس میں اتفاق اتحاد کی برکت، ترقی پر گامزن پاک وطن میں پیار و محبت خوشحالی، امن و سکون، دہشت گردی سے نجات اور تمام مسلمانوں پر اللہ کی رحمتوں و نوازشوں کی برسات کی دعائیں ضرور کریں۔ روزہ میں صبر و تحمل سے ہر کام کریں مگر جن میں تسبیح و وظائف کا ورد کرتے رہیں۔ روزہ صرف اللہ کی رضا کیلئے ہوتا ہے، وہی اجر دے گا ممکن ہو تو 6 روزے شوال کے بھی رکھیں، روزہ میں ملنے والے صبر کو مستقل برقرار رکھنے کی سعی کریں۔ اللہ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین!

رمضان المبارک کا اسپیشل چاٹ مصالحہ

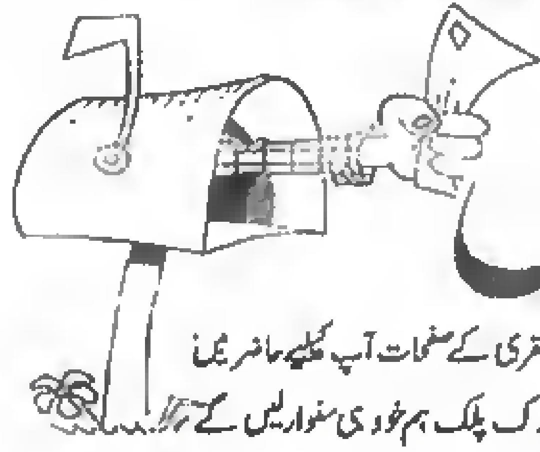
محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے ماہنامہ عبقری کا مستقل 2010ء سے قاری ہوں ماشاء اللہ بہت سے روحانی مسائل حل ہوئے ہیں۔ رمضان المبارک کیلئے قارئین عبقری کیلئے چاٹ مصالحہ کی ترکیب ارسال کررہا ہوں شائع کرکے خدمت کا موقع دیں۔ اشیاء: ھوالشافی: سرخ مرچ ایک پاؤ۔ سفید زیرہ ایک پاؤ۔ سوکھا دھنیا ثابت ایک پاؤ۔ ثابت گرم مصالحہ ایک چھٹانک۔ کھٹائی امچور ن سوگرام۔ کالا نمک سوگرام۔ نانخواہ سوگرام۔ نوشادر اسی گرام۔ تیزپات چار یا پانچ عدد پتے۔ سفید نمک حسب ذائقہ۔ ترکیب: سرخ مرچ، زیرہ، سفید دھنیا علیحدہ علیحدہ علیحدہ توے پر ہلکا ہلکا براؤن کرلیں۔ تمام چیزوں کو مکس کرکے چکی سے پسوالیں۔ مزے دار چاٹ تیار ہے۔ نوٹ: سرخ مرچ، زیرہ، سفید دھنیا کو ہلکا ہلکا براؤن کرنے کے بعد انہیں کسی ٹرے وغیرہ میں رکھ کر ٹھنڈا کرلیں۔ گرم گرم شاپر بیگ میں ڈالنے سے ان میں نمی آجاتی ہے۔ اس وجہ سے پسوائی ٹھیک نہیں ہوتی اور ذائقہ میں بھی فرق آجاتا ہے۔ (احمد جبار گل، لاہور)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

رزق روحانی بھی مقسوم ہے: پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو راہ طریقت ہے اس کے لیے بھی کچھ لوگ پیدا کیے جاتے ہیں۔ جو صرف اسی کام کیلئے مخصوص ہوتے ہیں اگر آپ اس کام پر چل رہے ہیں تو سمجھ لیں کہ اللہ نے آپ کو اس کے لیے پیدا کیا ہے اور اگلی بات سن لیں۔ یہ فقرہ سدا یاد رکھیے گا: ”جس طرح رزق جسمانی مقسوم ہوتا ہے اسی طرح رزق روحانی بھی مقسوم ہوتا ہے۔“ اس کا خلاصہ بھی بیان کرتا ہوں: جس طرح رزق جسمانی مقسوم ہوتا ہے۔ قسمت میں رزق لکھا ہوتا ہے اور پتا نہیں ہوتا کہ یہاں سے رزق ملنا ہے یا نہیں ملنا مگر اللہ دے دیتا ہے۔ مقسوم ہے ناں! جیسے ہم کہتے ہیں اسکی قسمت کا رزق لکھا تھا پتا نہیں کتنی جگہوں سے آیا لیکن کھانا اس نے تھا اس کے منہ میں گیا ہے۔ جس طرح رزق جسمانی مقسوم ہے قسمت کا لکھا ہے اور دیا جاتا ہے اسی طرح یہ رزق روحانی۔ یہ فقیروں سے روحانی رزق جو پا رہے ہیں ناں؟ یہ بھی رزق ہے۔ **زم زم کی دعا کا اہم نکتہ:** میں جب بھی زم زم پیتا ہوں ایک دعا ہے ”اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ“ اس میں دو نیتیں کرتا ہوں۔ نکتہ کی بات ہے ضمناً یاد آئی۔ (۱) ایک رزق جسمانی کی نیت کریں کہ اے اللہ میرا رزق وسیع کردے۔ علم نفع والا ہو ایسا نہ ہو کہ ساری دنیا کی میں نے پی ایچ ڈی کی ہے۔ اللہ کی پہچان ہی نہ ہوسکے۔ وہ علم کوئی نفع والا ہے؟ کتے کو مالک کی پہچان نہ ہوسکے وہ کتا نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح جو علم رب کی اور اسکے حبیب ﷺ کی پہچان نہ کرا سکا وہ علم ہی کیسا ہے! اس کو چاہے دنیا دانش مند کہے یا چاہے اسکالر کہے لیکن یہ علم اس کے لئے نفع بخش ہے جو رب کی پہچان نہیں کرا سکا، وہ علم نفع والا نہیں۔ (۲) رزق روحانی کی نیت کریں۔ مثال کے طور پر بندہ سب جگہ چکر کاٹ کے جب ایک فقیر کے پاس جاکر ٹکتا ہے تو اس کا دل وہاں ٹک جاتا ہے۔ پھر کہتا ہے بس میں نے یہاں آنا ہے۔ اب اسے ستر بندے روکیں وہ نہیں رکتا۔ معلوم ہوا اس کا روحانی رزق مقسوم یہیں ہے۔ (جاری ہے)

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں و انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ حلقہ کشف المحجوب کا آج ہی مطالعہ کریں



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں اپنے معمولی سے تجربے کا بھی ہرگز نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے

اللہ کا نام لو اور داہنے ہاتھ سے کھاؤ

حضور نبی کریم ﷺ نے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہہ کر اور دائیں ہاتھ سے کھانے کے ساتھ ساتھ اپنے سامنے سے کھانے کا بھی حکم فرمایا ہے۔ سیدنا عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ''میں بچہ تھا اور حضور نبی کریم ﷺ کے زیر تربیت تھا کھانے میں ایک دن میرا ہاتھ پلیٹ میں ادھر ادھر جاتا تھا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے لڑکے! اللہ کا نام لو داہنے ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھاؤ'' سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ جب کھانا تناول فرماتے تو اپنی انگلیاں مبارک چاٹ لیا کرتے اور فرماتے جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہیے کہ اٹھالے اور اگر اس میں کچھ لگ جائے تو اسے صاف کرکے کھالے اور شیطان کیلئے اسے نہ چھوڑے۔ سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ جب کھانے سے فارغ ہوتے اور دسترخوان اٹھاتے تو فرماتے: ''تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اے ہمارے پروردگار اس سے کفایت ہے نہ بے نیازی'' سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کھانے کے بعد جو یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور رزق عطا کیا حالانکہ میری اس میں کوئی طاقت و قوت نہیں۔'' تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ (کتاب: مثالی مسلمان ص489) (ک۔ا۔ش، ڈیرہ اسماعیل خان)

رمضان کا فیض

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اور آپ کی قیامت تک کی نسلوں کو خوشیوں کے سہاگ لگانے اور دنیا و آخرت دونوں میں آپ کو سرخرو فرمائے۔ آمین!

جب سے آپ کی نسبت ملی ہے مجھ جیسی حقیر و کمتر بندی بھی ذکر الٰہی کی نام لیوا بن گئی ہے ورنہ آپ سے ملنے سے پہلے ہم اللہ سے اس طرح سے متعارف نہیں تھے اللہ سے اس طرح دعا مانگنا اور منوانا نہ آتا تھا جس طرح کہ آپ نے سکھایا اور سمجھایا۔ اللہ آپ کو دنیا جہاں کی رحمتیں اور برکتیں عطا فرمائے آپ کے صدقے پچھلا رمضان ایسا گزرا کہ بس مزا ہی آگیا۔ شکر کے شربت اور تخم ملنگا (تخم بالنگو) کے استعمال (یعنی ایک گلاس شکر کے شربت میں ایک چمچ تخم ملنگا اچھی طرح مکس کرکے نوش جان فرمائیں) نے مجھے اور سب گھر والوں کو روزے کی حالت میں بھی ہشاش بشاش اور تر و تازہ رکھا یقین رکھیں ہر افطار اور سحری کے وقت میں اللہ کا شکر ادا کرتی اور آپ کے حق میں بے شمار دعائیں کرتی ہوں۔ (عذرا جمال)

پانچ طاق راتوں کے نوافل

اکیسویں رات: چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھتے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص ایک ایک بار پڑھیے بعد سلام کے 70 مرتبہ درود پاک پڑھیے۔ ان شاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے مغفرت کی دعا کریں گے۔ (1) رمضان میں اسی رات کو 21 مرتبہ سورۃ قدر پڑھنے کا ثواب بے شمار ہے۔ **تئیسویں رات:** اس رات نماز عشاء اور تراویح کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یٰسین اور ایک مرتبہ سورۃ رحمٰن پڑھنا باعث برکت فضیلت ہے۔ (2) اس رات 4 رکعت نفل نماز 2،2 رکعت کرکے، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 1 بار سورۃ قدر اور 3،3 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ بفضل تعالیٰ گناہوں کی معافی ہوگی۔ (3) 8 رکعت نفل نماز 2،2 رکعت کرکے اسی طرح کہ سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر اور ایک بار سورۃ اخلاص پڑھیں بعد نماز ستر مرتبہ کلمہ تمجید پڑھیں اور پھر گناہوں کی معافی مانگے۔ **پچیسویں رات:** (1) 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک بار، سورۃ اخلاص 5،5 مرتبہ ہر رکعت میں پڑھیں۔ بعد سلام کے کلمہ طیبہ ایک سو دفعہ پڑھیں۔ رب کریم کی طرف سے بے شمار ثواب ملے گا۔ (2)۔ 4 رکعت نماز نفل دو دو کرکے پڑھیں ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر 3،3 مرتبہ، سورۃ اخلاص 3،3 مرتبہ۔ بعد سلام ستر دفعہ استغفار پڑھیں۔ یہ نماز بخشش کیلئے بہت افضل ہے۔ (3)۔ دو رکعت نماز نفل ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھیں بعد سلام کے ستر دفعہ کلمہ شہادت پڑھیں، یہ قبر کے عذاب سے بچاتی ہے۔ (4) اس رات 7 مرتبہ سورۃ دخان پڑھیں، اس کے پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔ (5) اس رات 7 مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔ **انیتسویں رات:** اس رات 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص 3،3 مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام سورۃ الم نشرح 70 مرتبہ پڑھیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو ان شاء اللہ تعالیٰ مکمل ایمان کے ساتھ دنیا سے اٹھایا جائے گا۔ (2) اس رات 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص 5،5 مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام ایک سو دفعہ درود شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ بخشش و مغفرت عطا کی جائے گی۔ (3) سات مرتبہ سورۃ واقعہ پڑھیں، ترقی رزق کے لئے افضل ہے۔ (4) بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھنا بہت افضل ہے ان شاء اللہ اس کے پڑھنے والے کو ہر مصیبت سے پناہ ملے گی۔ (سنبل ط۔ پنڈ دادنخان)

گرمی کی شدت، رمضان اور انوکھا مشروب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو اور آپ سے جڑی ہوئی ہر شخصیت کو اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! جولائی 2013ء وہ مہینہ ہے جب ماہنامہ عبقری کے ساتھ میرا تعلق قائم ہوا جو اللہ کے کرم سے اب تک قائم ہے۔ جولائی 2013ء کے رسالہ میں میں نے ایک مشروب بنانے کا طریقہ پڑھا جو کہ اس وقت میری اشد ضرورت تھا۔ ہر وقت معدے میں جلن' جسم میں بے قراری' تیزابیت' کھانے کے بعد گلے میں جلن جیسے کار جیسی بہت سی تکالیف تھیں۔ ایک بار اس شربت کو بنایا اور ایک ہفتہ کے استعمال سے ہی وجود میں ایسی تبدیلی آئی کہ میری تمام ادویات جو کہ معدے کی وجہ سے استعمال کررہا تھا آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہوگئیں اور اس کے بعد تو میں گرمی کے موسم میں بلاناغہ یہ شربت استعمال کرتا ہوں اور ساتھ میں اپنے گھر والوں کو

بھی استعمال کرواتا ہوں۔ اپنے بہت سے دوستوں کو بھی یہ نسخہ گفٹ کے طور پر دیا سب نے اس کی بے حد تعریف کی اور اب وہ بھی اس کو استعمال کررہے ہیں۔ چونکہ مجھے یہ نسخہ رمضان المبارک سے پہلے ملا تھا جس کی وجہ سے الحمدللہ وہ اور اب تک کے وہ اور رمضان بہت ہی پرسکون طریقہ سے گزرے اب چونکہ رمضان جون میں آرہا ہے اور گرمی اپنے عروج پر ہوگی۔ اس لیے میں یہ نسخہ اپنے لیے بازار سے لینے جانے لگا تھا کہ اچانک ذہن میں خیال آیا کہ نہ جانے اور کتنے لوگوں کو اس کی ضرورت ہوگی اسی خیال کے پیش نظر سابقہ رسالے سے یہ نسخہ دوبارہ قارئین کیلئے تحریر کررہا ہوں۔ **ھوالشافی:** گل نیلوفر، گلاب کے پھول، آملہ، بہیرہ، ہڑیڑ، گاؤزبان، املی، آلو بخارا کے علاوہ باقی تمام پچاس پچاس گرام اور املی، آلو بخارا ایک ایک پاؤ۔ ان سب کو تقریباً آٹھ کلو پانی میں ہلکا کوٹ کر رات کو نیم گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح اٹھ کر ہلکی آنچ پر ابالیں جب تین کلو پانی جل جائے تو اتار کر رکھیں اور ٹھنڈا ہونے پر پانی نتھار لیں۔ اس میں پانچ کلو چینی ملا کر ہلکی آنچ پر پکاتے رہیں۔ اچھی طرح جوش کھا جائے تو ٹھنڈا کرکے خشک بوتلوں میں محفوظ کرلیں بس شربت تیار ہے۔ چاہے حسب پسند کوئی خوشبو ڈال سکتے ہیں۔ **ترکیب استعمال:** چار بڑے چمچ دن میں چار بار بڑوں کیلئے اور بچوں کیلئے ایک چمچ سے تین چمچ دن میں چار بار حسب طبیعت مقدار میں کمی بھی کرسکتے ہیں۔ کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں اور نہ کوئی برے اثرات ہیں صحت ہی صحت تندرستی ہی تندرستی۔۔۔ (نقاش، ساہیوال)

32 کی عمر میں 26 کی لگتی ہوں؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ماہنامہ عبقری سے دوستی بہت پرانی ہے۔ 2007 سے عبقری کی قاریہ ہوں۔ اس کے جن جن ٹوٹکوں کو میں نے آزمایا لاجواب پایا۔ آج میں چند روحانی وطبی ٹوٹکے بتارہی ہوں جن سے میں نے بہت کچھ پایا۔ پچھلے سال دسمبر میں ایجوکیٹرز کی آسامیاں آئی تھیں اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے گھر سے نکلتے وقت کی دعا کے فوائد بتائے تھے کہ جب کسی اہم کام میں کامیابی پانی ہو تو یہ مسلسل پڑھتے رہیں میں نے بھی اس دعا کو مسلسل پڑھا اور مجھے پیپرز میں 73 فیصد نمبرز ملے۔ الحمدللہ یہ سب محض اللہ پاک کے کام اور مرشد پاک کی محبت سے ملے۔ ٹریفک جام میں سورۂ الم نشرح کا مسلسل ورد کرنے سے حیران کن نتائج ملے۔ الحمدللہ حضرت حکیم صاحب آپ کے بتائے ہوئے اعمال کو یاد کرکے میں سفر میں محفوظ رہتی ہوں۔ سورۂ قریش کو جب بھی سواری پانے کیلئے پڑھا الحمدللہ ملی ہے۔ وضو کے تین گھونٹ پانی پیئے اور چوتھا گھونٹ منہ سے نکال کر ہاتھوں پر ڈال کر آنکھوں پر ملتی ہوں اس نیت سے کہ اللہ پاک میرے حلقے ختم کردے، پابندی سے ہرنماز کے وضو کے ساتھ ایسا کرتی ہوں۔ بہت بہتر ہوں۔ اس کے علاوہ عبقری دواخانہ کی ''وینس کریم'' روزانہ رات کو لگا کر سوتی ہوں۔ 32 سال میری عمر ہے غیرشادی شدہ ہوں لیکن دیکھنے والے مجھے 26 سال کا کہتے ہیں چھوٹی بہنوں کو بڑا کہتے ہیں۔ (ثمن، لیاقت پور)

یرقان کے مریضوں کیلئے تحفہ خاص

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری طرف سے قارئین عبقری خاص کر جو یرقان جیسے موذی مرض میں مبتلا ہیں ان کیلئے ایک تحفہ ہے جو درج ذیل ہے:۔ **ھوالشافی:** سرکہ خالص دس تولہ، گلاب کا پانی تین تولہ، مصری تین پاؤ، دستور کے مطابق شربت تیار کریں۔ کاسنی اور سونف کے عرق میں تھوڑا تھوڑا ملا کر صبح وشام پئیں۔ یرقان کیلئے مجرب ہے۔ 2۔ ''مارموت'' ایک جڑی بوٹی ہے جو پہاڑوں پر ہوتی ہے۔ مارموت کا سفوف چھ ماشہ لے کر کاسنی کے عرق کے ساتھ استعمال کریں تو یرقان کو ختم کردیتی ہے۔ اس کے علاوہ جس کی تلی بڑھ جائے اسے چاہیے کہ پانچ عدد انجیر کے دانے لیں اور اس کو پانچ تولہ سرکہ خالص میں رات کو بھگودیں اور صبح کو انجیروں کو نکال کر کھائیں صرف اکیس دن میں ان شاء اللہ صحت یاب ہوجائیں گے۔ (ڈاکٹر نثار احمد مینگل بروہی، شکارپور) **(قارئین اگر ''مارموت'' بوٹی کے مزید نام کسی کے علم میں ہوں تو ضرور بتائیں۔ ایڈیٹر)**

نسخہ برائے درد گردہ وپتھری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک صاحب میرے دوست ہیں وہ درد گردہ اور گردے کی پتھری کیلئے فی سبیل اللہ دوائی دیتے ہیں انہوں نے بتایا کہ 18 سال قبل ان کے گردے میں بڑی شدید تکلیف شروع ہوگئی۔ ایک ہفتے تک وہ ٹیکے لگواتے رہے جونہی ٹیکے کا اثر ختم ہوتا درد پھر شروع ہوجاتا۔ ڈاکٹر گردے میں پتھری بتاتے تھے۔ ایک دن تکلیف ہی میں ان کو کسی رشتہ دار کے گھر جانا پڑ گیا جہاں ان کی بیٹی کے رشتے کی تاریخ لینے کیلئے کچھ لوگوں نے آنا تھا یہ اپنی تکلیف ضبط کرکے بیٹھے ہوئے تھے۔ مہمانوں میں ایک بزرگ بھی تھے۔ انہوں نے پوچھا بیٹا کیا تکلیف ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مجھے گردے کی تکلیف ہے۔ بزرگ نے جیب سے ایک بوتل نکالی اس میں سے ایک خوراک دوائی (پھکی) دی اور کہا کہ ابھی چائے کے ساتھ کھالو، بزرگ نے یہ بھی کہا کہ میرے پاس پیسے نہیں ہیں ورنہ میں چائے بھی منگوادیتا۔ میرے دوست نے دوائی کھالی بزرگ نے کہا کہ ایک کاغذ اور پنسل بھی پکڑاؤ پھر انہوں نے لکھوایا۔ **ھوالشافی:** نشادر، ریوند چینی، تخم سوداب۔ ان تینوں کو ہم وزن لے کر گرائنڈ کرکے پھکی بنالیں۔ یہ دوائی لوگوں کو بغیر معاوضہ دیں ان شاء اللہ شفاء دے گا۔ **دوائی کی خوراک:** آدھا چائے والا چمچ چائے کے ساتھ صبح دوپہر اور شام کرلیں۔ پہلی خوراک لینے کے صرف پندرہ منٹ بعد ہی آرام آجاتا ہے۔ دو تین دنوں میں گردے سے پتھری بغیر تکلیف کے نکل جاتی ہے۔ میرے دوست کو صرف ایک خوراک سے ہی آرام آگیا اب وہ دوائی فی سبیل اللہ لوگوں کو دیتے ہیں۔ ان کو اس دوائی کے بہت زیادہ رزلٹ مل رہے ہیں۔ میں نے یہ نسخہ ان سے لے کر عبقری کیلئے بھیج دیا ہے تاکہ جہاں سینکڑوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے وہاں لاکھوں کو پہنچے گا اور میرے لیے اور میرے دوست کیلئے صدقہ جاریہ بنے گا۔ قارئین! آپ بھی ضرور آزمائیں اور اس کے فوائد دفتر ماہنامہ عبقری کو ضرور لکھیے تاکہ مزید لوگوں کو اس کے فوائد پتہ چلیں۔ (شفاعت حسین، لاہور)

پیاس وگرمی کی شدت کیلئے نایاب عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے جون کے شمارے کیلئے پیاس وگرمی ختم کرنے کیلئے طبی وروحانی تجربات بھجوانے کی دعوت دی اس حوالے سے دو اعمال بھجوا رہا ہوں جوکہ نہایت ہی مجرب و آزمودہ ہیں اور کئی بہن بھائیوں کو پڑھنے کیلئے بتاچکا ہوں اور بفضل خدا ان اعمال کی برکت سے ضرور کرم ہوا ہے۔ عمل نمبر 1: يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿الانبیاء: ۶۹﴾ یہ آیت مقدسہ سحری کے بعد چالیس مرتبہ، دوپہر کے وقت 20 اور نماز عصر کے وقت 15 مرتبہ معہ اول وآخر درود شریف کے پڑھ لیں گرمی پیاس کی شدت ختم ہوجائے گی۔

گرمی وپیاس کی شدت ختم کرنے والا درود شریف

پیاس وگرمی کی شدت ختم کرنے کیلئے یہ درود شریف بہت مجرب ہے۔ خصوصاً رمضان المبارک میں جن بھائیوں اور بہنوں کو پیاس ستاتی ہو وہ ضرور کریں جب بھی پیاس لگے اس درود شریف کا ورد شروع کردیں۔ پانچ منٹ کے اندر اندر پیاس ختم ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ صبح وشام بھی یعنی بعد نماز فجر وعصر بھی ایک ایک تسبیح پڑھ سکتے ہیں پورا دن آپ پیاس وگرمی کی شدت سے محفوظ رہیں گے۔ درود شریف یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ (جمشید حیات، اٹک)

افطاری کے بعد آدھا کپ پودینہ کا قہوہ استعمال کریں

محمد علی ملتان

بھوک نہ لگنے پیٹ پھولنے، کھٹی ڈکاریں آنے اور متلی و قے کے مریضوں کیلئے فائدہ مند ہے۔ اس میں ایک روغن موجود ہوتا ہے جو ہیضہ کے جراثیم پر اثر انداز ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جن دنوں ہیضہ کی وبا پھیلی ہوئی ہو، پودینہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے

پودینے کی چائے: پودینے سے تیار کی ہوئی چائے بڑی فرحت بخش، ہاضم اور خوشبودار ہوتی ہے۔ اگر افطاری کے بعد آدھا کپ پی لی جائے تو نظام ہاضمہ کی اصلاح ہوتی ہے۔ **پودینہ اور ہاضمہ:** حکماء کی اصطلاح میں پودینہ کا مزاج گرم اور خشک ہے اور پودینہ خاص طور پر نظام ہاضمہ سے متعلق امراض میں مفید ہے۔ غذا کو آسانی کے ساتھ ہضم کر دیتا ہے اور ریاح کے اخراج میں مدد کرتا ہے۔ چنانچہ بھوک نہ لگنے پیٹ پھولنے، کھٹی ڈکاریں آنے اور متلی و قے کے مریضوں کیلئے فائدہ مند ہے۔ اس میں ایک روغن موجود ہوتا ہے جو ہیضہ کے جراثیم پر اثر انداز ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جن دنوں ہیضہ کی وبا پھیلی ہوئی ہو، پودینہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ **پودینہ سے جلد کی خارش:** پودینہ کی ایک بڑی خوبی زود حسیت (الرجی) کے خلاف اس کا موثر ہونا ہے۔ خصوصاً الرجی کی ایک شدید قسم شری (پتی اچھلنا یا چھپاکی) میں پودینہ کے پتوں کی چائے بنا کر پلائی جاتی ہے۔ جو جلد کی جلن اور خارش دور کر دیتی ہے۔ اس غرض سے پودینہ کو دس گرام تازہ پتوں کا رس نصف پیالی عرق گلاب میں ملا کر پلایا جاتا ہے۔ پودینہ میں کیڑوں کو ہلاک کرنے والے اجزاء بھی پائے جاتے ہیں۔ خاص طور پر ناک اور کان میں جو کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں ان پر اگر پودینہ کا تازہ رس ڈالا جائے تو وہ ہلاک ہو جاتے ہیں۔ **نوٹ:** اگر رمضان میں یہ ٹوٹکہ استعمال کریں تو دوران روزہ نہ کیا جائے۔ **پودینہ کیل مہاسوں کیلئے:** پودینہ آپ کے حسن کا محافظ بھی ہے۔ چہرے کے داغ دھبوں، مہاسوں اور زائد تلوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے پودینہ خالص سرکہ کے ساتھ پیس کر چہرے کے متاثرہ مقامات پر لیپ کیا جاتا ہے۔ رمضان کا پورا مہینہ یہ ٹوٹکہ استعمال کریں اور عید پہ پائیں بے داغ نکھری چمکتی جلد۔ جلد کی رنگت صاف کرنے کیلئے پودینے کے پانی میں جوش دے کر اس پانی سے نہانے کا مشورہ بھی دیا جاتا ہے۔ **کیڑوں کے کاٹے کا علاج:** پودینہ مختلف اقسام کے زہر کا تریاق بھی ہے۔ خاص طور پر بچھو، بھڑ، بلی اور چوہے وغیرہ کے کاٹنے پر پودینہ کو پیس کر لیپ کیے جانے سے اس کا زہر ختم ہو جاتا ہے۔

پودینہ حیض کیلئے: حیض کو جاری کرنے میں بھی پودینہ مفید ہے۔ اس لیے وہ خواتین جو ایام کی تنگی یا کمی میں مبتلا ہوں۔ پودینہ کی چائے یا تازہ رس استعمال کر کے اس مشکل سے چھٹکارا حاصل کر سکتی ہیں۔ **پودینہ یرقان کیلئے:** پودینہ کی ایک منفرد خاصیت یہ ہے کہ یہ خون میں موجود فاسد مادوں کو پسینے کے ذریعے جسم سے خارج کر دیتا ہے اسی لیے یرقان کی صورت میں پودینہ کو خاص طور پر استعمال کروایا جاتا ہے۔

پودینہ اور متعدی بیماریاں: پودینہ کو اچھی طرح پانی سے دھو کر اس کے پتے الگ کر لیے جائیں اور انہیں سائے میں خشک کرنے کے بعد ہاتھوں سے مسل کر چورا کر لیا جائے۔ جب بھی کھانا کھائیں اس سفوف کو سالن پر چھڑک لیں معدے کی جلن (بھوک کے وقت یا کھانے کے بعد پیدا ہو جاتی ہو) پیٹ کے پھولنے، بدہضمی اور معدے کے ابتدائی زخموں کی صورت میں یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ خاص طور پر رمضان میں معدے کے امراض کیلئے یہ نسخہ ضرور استعمال کریں۔ پودینہ، جوارش انارین، عرق پودینہ اور قرص پودینہ قابل ذکر ہیں جو نظام ہاضمہ سے متعلق بہت سے امراض میں استعمال کروائی جاتی ہیں خاص طور پر متلی، الٹی، اسہال، بدہضمی، سینے کی جلن، بھوک نہ لگنے، منہ کا ذائقہ کڑوا رہنے، رمضان میں پیٹ کے امراض یرقان اور ورم جگر میں یہ دوائیں بہت فائدہ پہنچاتی ہیں۔ متلی، الٹی خصوصاً خواتین کی قے و متلی، پرانی قبض، پتی اچھلنے، نظام ہضم کے خراب ہونے سے پیدا ہونے والے فشار خون (بلڈ پریشر) کی صورت میں یہ نسخہ آزمائیں۔ مولف ایک چمچ کھانے والا، اتنی قدر پودینہ منقیٰ (بیج دور کیے ہوئے) دو عدد، آلو بخارے پانچ عدد۔ ان اشیاء کو ڈیڑھ پیالی پانی میں رات کے وقت سردی کے موسم میں اس پانی کو گرم کر کے بھی پیا جا سکتا ہے۔ ایک بات کا خیال رہے کہ اگر آپ کو نزلہ زکام یا گلا خراب ہے تو آپ اس نسخہ کو استعمال نہ کیجئے۔ آدھے سر کا اییا درد ہو جائے جس کے ساتھ متلی اور قے بھی محسوس ہو تو بھی یہی نسخہ مفید ہے۔ مزید تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ پودینہ میں اعصاب کو سکون پہنچانے اور نیند لانے والے اجزا بھی موجود ہیں۔

20 سال سے روٹھی بیوی ایک دن میں مان گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کے پانچ سال بعد میری بیوی سے ناراضگی ہوگئی اور میری بیوی میرا گھر چھوڑ کر اپنے گھر چلی گئی۔ اسی طرح عرصہ بیس سال گزر گیا، میں نے کئی بار کوشش کی اس کو واپس لانے کی مگر میں ہر بار ناکام ہوا۔ پھر عبقری کے ایک شمارے (سال مجھے یاد نہیں غالباً جنوری کا شمارہ تھا) اس میں ایک آیت لکھی تھی میاں بیوی میں محبت کیلئے ایک دن میں 165 مرتبہ پڑھنی تھی۔ مجھے لکھتے ہوئے اب بھی حیرت ہو رہی ہے کہ میں نے صرف ایک دن پڑھا اور میرا کام اللہ کے فضل سے بن گیا۔ میری بیوی نے خود مجھے فون کیا اور گھر واپسی کیلئے آمادگی ظاہر کر دی۔ الحمدللہ! اب چھ ماہ ہو چکے ہیں ہم دونوں انتہائی خوشگوار زندگی گزار رہے ہیں اور ہمارے درمیان مثالی محبت قائم ہے۔ آیت یہ ہے: وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (البقرہ 165) **شوگر بھگائیے:** میرے پاس ایک نسخہ شوگر کا ہے الحمدللہ اس کے استعمال سے 600 پہنچی ہوئی شوگر اس ٹوٹکے کے استعمال سے ان شاء اللہ 200 تک پہنچ جائے گی۔ ایک بوتل عرق گلاب، ایک بوتل عرق سونف، دونوں کو مکس کریں اور دو دو گھونٹ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ (عزیز رضا، اسلام آباد)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں شکر گزار ہوں گا۔ **کتاب نمبر 28: توبہ کے کمالات:** یہ کتاب میں نے 2000ء میں تالیف کی۔ اس کتاب کی پیشکش کا مقصد یہی ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آئے اور رب کو اپنا حقیقی مالک مان لے اور سابقہ زندگی سے تائب ہو کر نئی زندگی گزارنے لگ جائے۔ آئیے! ہم اس زندگی کی طرف پلٹ آئیں جس زندگی سے ہمیں ایمان اور ایمان سے چین و سکون اور راحت نصیب ہو۔ یہ راحت صرف اور صرف توبہ میں ہے اور توبہ کا کمال ہی راحت اور سکون ہے۔ جن کتب و رسائل سے استفادہ حاصل کیا گیا: مشکوٰۃ، تفسیر ابن کثیر، غنیۃ الطالبین از پیران پیر عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، احیاء العلوم، کشف المحجوب از علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ، حاشیہ قرآن از مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی، فضائل توبہ استغفار، اللہ میری توبہ از عالم فقری، التوابین ابن قدامۃ المقدسی۔ **نوٹ:** اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

پاک فوج کے جوان کا سیاچن سے قارئین کے نام خط

میں یہ الفاظ سیاچن کی بلند و بالا برف پوش چوٹیوں پر یخ بستہ ٹھنڈی ہواؤں میں بیٹھ کر لکھ رہا ہوں۔ آپ لوگ شاید اس کا تصور بھی نہیں کرسکتے ہیں کہ پاک فوج کے شیر دل جوان ان سنگلاخ پہاڑوں، برف پوش چوٹیوں اور لامحدود ریگستانوں میں دن اور راتیں کیسے بہادری سے گزارتے ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز تین ماہ سے آپ کے ماہنامہ ''عبقری'' کا قاری ہے۔ آپ کا ماہنامہ عام روایت سے ہٹ کر ہے۔ مضامین لمبے چوڑے نہیں باتیں مزین نہیں بلند بانگ دعوے نہیں بات بھی اپنی نہیں بلکہ بات بھی قارئین ہی کی ہے۔ حضرت والا جو مفہوم یا معنی ''عبقری'' کا میرے علم یا سمجھ میں ہے وہ نقش یا نفیس چیزوہ عبقری کہتے ہیں۔ آپ کا ماہنامہ بالکل اسم بامسمیٰ ہے۔ واقعی عبقری زبردست ہے۔ آپ نے آیات مبارکہ، اسمائے باری تعالیٰ، درود شریف، استغفار و دیگر معمولات کو اس پیرائے میں لکھا اور بیان کیا ہے کہ پڑھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ جو آپ نے 'آپ بیتی' 'جگ بیتی' 'کارگزاریاں' 'تجربات' والا راستہ اختیار کیا ہے یہ پڑھنے والے کے دل کو کھینچ کر آپ کے دروازے پر لاتا ہے اور پھر وہ آنے والا خالی نہیں جاتا کچھ نہ کچھ فیض لے کر ہی جاتا ہے محروم نہیں رہتا۔ ماہنامہ کو ایک دفعہ جس نے پڑھا پھر وہ پوچھتا ہے کہ کہاں سے ملے گا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں یہ الفاظ سیاچن کی بلند و بالا برف پوش چوٹیوں پر یخ بستہ ٹھنڈی ہواؤں میں بیٹھ کر لکھ رہا ہوں۔ آپ لوگ شاید اس کا تصور بھی نہیں کرسکتے ہیں کہ پاک فوج کے شیر دل جوان ان سنگلاخ پہاڑوں، برف پوش چوٹیوں اور لامحدود ریگستانوں میں دن اور راتیں کیسے بہادری سے گزارتے ہیں۔ میں اس وقت صرف آپ کو سیاچن و کارگل کے علاقہ جات کی بات عرض کررہا ہوں کہ جب ہم یہاں آتے ہیں تو سردی سے ہمارا جسم پھٹ جاتا ہے خون جم جاتا ہے معدہ خراب ہوجاتا ہے آکسیجن کم ہوتی ہے نیند نہیں آتی سانس کے مریض بن جاتے ہیں بلڈ پریشر ہائی ہوجاتا ہے۔ سر کی تکلیف عام ہوجاتی ہے۔ دانتوں کی تکلیف کسی کام کا نہیں چھوڑتی بعض اوقات جسم بے جان ہوجاتا ہے۔ پانچ پانچ ماہ گھر نہیں جاسکتے اپنے بچوں سے دور والدین سے دور مگر! ایک چیز جو ہمیں ہر وقت تازہ دم اور ہوشیار اور پرجوش رکھتی ہے وہ ہے اس وطن کے ایک ایک ذرے کی حفاظت جس پر ہمیں سب سے زیادہ فخر ہے۔ یہ سب کچھ کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں یہ ہمارا فرض بھی ہے اور ملک کا ہم پر قرض بھی ہے جو ہم اللہ کے حکم سے نبھا رہے ہیں اور جب تک خون کا ایک قطرہ بھی ہمارے جسم میں باقی ہے ہم انشاء اللہ نبھائیں گے۔ اب میں عبقری قارئین سے مخاطب ہوں کہ جب سیاچن کے بلند و بالا پہاڑوں پر ڈیوٹی لگ پہنچتی ہے جو پہلی دفعہ یہاں آتے ہیں ان کو درج بالا جو تکالیف میں نے لکھی ہوجاتی ہیں اگر ان تکالیف سے نجات کیلئے کسی قاری کے پاس کوئی ٹوٹکہ نسخہ یا وظیفہ تو ماہنامہ عبقری میں ضرور لکھیں ہم ضرور آزمائیں گے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

رمضان میں سارا دن پیاس بالکل نہ لگے گی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ عبقری پچھلے دو سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اس میگزین کی تعریف کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ پیاس نہ لگنے کا خاص نسخہ جو پچھلی دفعہ عبقری میگزین سے ملا کہ سحری کے وقت تین گھونٹ پانی کے ساتھ تین کھجوریں ایک ایک کرکے چبائیں اور ایک گھونٹ پانی کے ساتھ نگل لیں۔ سارا دن سکون سے رہیں بہت ہی لاجواب ٹوٹکہ ہے۔

میری کزن کا چھوٹا قد کیسے بڑھا؟ ابھی پڑھیں

میرے پاس ایک قد بڑھانے کا خاص عمل ہے جو میں نے ایک مرتبہ ایک میگزین میں پڑھا تھا۔ میری ایک کزن جس کا قد بہت چھوٹا تھا اس نے عمل کیا اس عمل کی برکت سے اس کا قد بڑھ گیا ہے۔ عمل درج ہے: بعد از نماز فجر گیارہ بار سورۂ طارق اول و آخر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل مدت صرف 90 روز ہے۔ (ام حمزہ، تانگوالی)

روحانی کیفیت

(پوشیدہ)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پہلے مجھے تو نصاب آپ حضرت کی خدمت میں ہدیہ کی نیت سے شروع کیا ہے اللہ قبول فرمالے۔ آپ حضرت نے درس میں فرمایا تھا کہ روزانہ جتنا قرآن تلاوت کریں وہ اپنے والدین کو ہدیہ کردیا کریں۔ الحمدللہ! اللہ نے توفیق دی ہے اب جب قرآن پڑھتی ہوں تو والدین کو ہدیہ کرتی ہوں۔ سورۂ رحمٰن آپ حضرت اور عبقری کے تمام نظام کے خدمت گاروں کو ہدیہ کرتی ہوں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اب قرآن کو میری موجودگی اچھی لگتی ہے۔ مجھے الجھن نہیں ہوتی۔

جب آپ نے درس میں فرمایا تھا کہ اپنے بدترین دشمن کے لئے دعا کریں تو میں نے اپنے لئے ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار والی دعا کا نصاب شروع کیا ہوا تھا وہ اپنی ایک رشتہ دار جو کہ مجھ سے شدید حسد کرتی ہیں کو ہدیہ کردیا اور آگے انہی کی نیت سے پڑھنا شروع کیا ہے کیونکہ وہ مجھے نصیب پر بہت بددعائیں دیتی ہیں اس لئے میں نے اچھے نصیب کی دعا انہیں ہدیہ کردی۔ پہلے مراقبہ کیا تو تصور میں اپنا دل بالکل مردہ دیکھا۔ جیسے بڑا سا گوشت کا ٹکڑا ہو۔ پھر اگلی بار جب مراقبہ کیا پہلے امی کی طبیعت کے لئے اور تصور بالکل ٹھیک ہوا کہ عرش سے اللہ کا نور امی کے دل میں اتر رہا ہے اور اس نور سے سارے زخم بھر رہے ہیں۔ اس کے بعد تصور اپنی طرف کیا تو تصور بننے سے پہلے ہی دیکھا کہ میرا دل غبارے کی طرح پھٹ گیا پھر وہاں اللہ چمکتا ہوا لکھا ہوا تھا میں نے تصور بنانے کی کوشش کی مگر بیچ میں دل نظر ہی نہیں آرہا تھا دل کا تصور ہی نہیں ہورہا تھا۔ اگلے دن دوبارہ ایسا ہوا کہ امی کے لئے تصور ٹھیک سے بن گیا۔ الحمدللہ! ایک کیفیت اور عرض ہے کہ کچھ دن پہلے گھر کے ماحول کی وجہ سے بہت گھبرائی ہوئی تھی تو ظہر کی نماز پڑھ کر مصلے پر لیٹ گئی اللہ سے عرض کیا کہ مجھے اپنی ممتا کی گود میں پناہ دے دے اور رحمت کی چادر میں چھپا دے۔ مجھے بہت ڈر لگتا ہے دنیا کی ان گرم ہواؤں کے تھپیڑوں سے بچالے اور یقین کرلیا کہ اللہ نے اپنی رحمت کی چادر میرے اوپر ڈھانپ دی ہے اور میں اللہ کی رحمت کی گود میں لیٹی ہوئی ہوں۔ پھر تصور بن آیا کہ میرے ہاتھ میں ایک بڑا سا پھول ہے اور میں چمچ کے ساتھ اس میں سے شہد کھا رہی ہوں۔ شعبان کی نوچندی جمعرات کے درس میں ذکر خاص کے دوران اللہ کو اپنی تمام تر پریشانیاں عرض کرتی جارہی تھی کہ یوں محسوس ہوا کسی شخص نے امی اور میری تصویر کے اوپر ایک بونے کا گلا کاٹا اور اس میں سے خون بہتا ہوا تصویروں پر گرنے لگا۔ مجھے سچ میں اپنے اوپر سے خون ٹپکتا محسوس ہوا۔ اس کے بعد مجھے اپنا آپ بہت ہلکا پھلکا محسوس ہوا۔

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 81

جناتِ کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے۔

تذکرہ ایک ظالم عورت کا: میں نے باتوں ہی باتوں میں بزرگ سے ظالم خواتین کا تذکرہ پوچھا ایک تو انہوں نے ظالم ساس کا بتایا جو میں نے آپ قارئین کو گزشتہ چند اقساط پہلے بتا دیا دوسرا ایک ایسی ظالم عورت کا قصہ بتایا جسے سن کر میں خود دہل گیا اور میرا ذہن میری عقل حتیٰ کہ میری پلکیں اور طبیعت میں اتنی زیادہ بے چینی شروع ہوئی کہ میرے گمان سے بالاتر۔ جرأت کرتے ہوئے میں نے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ اس کا تذکرہ کچھ یوں ہے وہ ایسی عورت تھی جو نماز پڑھنے والی تسبیح کرنے والی روزے رکھنے والی تھی لیکن اس کی زبان سے آج تک کوئی شخص محفوظ نہیں رہا تھا اس کی بدزبانی نے کئی گھروں کو آگ لگائی کئی خاندانوں کو اجاڑا اور کئی دلوں کو ویران کیا۔ غیبت کرنا، دوسروں کی نقلیں اتارنا ایک کی بات دوسرے تک پہنچانا بعض اوقات منہ پر بہت تعریف کرتی تھی لیکن پیٹھ پیچھے دوسروں کو ذلیل و رسوا کرتی تھی لوگوں کے پردہ دری کرتی ان کے راز افشا کرتی اور ان کو موقع بے موقع پریشان کرتی رہتی تھی۔ اس عورت کے پاس زیادتی کرنے کا جو ایک طریقہ تھا وہ صرف اور صرف زبان تھی۔ جھوٹ، غیبت اور تیز زبانی ان کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتی تھی وہ اس کو ایک نارمل حیثیت سے لیتی تھی اور اس کا من اس کا دل آج تک اس پر نادم نہیں ہوا تھا۔ اگر کوئی اس سے کہہ دیتا کہ تم یہ کیا کر رہی ہو تو وہ کہتی میں حق بیان کر رہی ہوں۔ **ظالم عورت کی قبر پر عجب وحشت:** بوڑھا بزرگ خود یہ بات کہتے ہوئے ایک دم رک گیا اور اس کے رکتے ہی ایک انوکھا سناٹا چھا گیا اور وہ سناٹا کیا تھا! ایک انوکھا منظر تھا! قبرستان میں ہر طرف جنات ہی جنات زاہدوں کا ایک انوکھا نظام جن میں جنتی روحیں بھی اور رب معاف کرے دوزخی روحیں بھی۔ ایک طرف بوڑھے بزرگ کا اس ظالم عورت کا منظر کھینچنا اور اس کی سچی کیفیت بتانا، اب میں اس کا انتظار کر رہا کہ یہ بول کیوں نہیں رہا؟ تھوڑی ہی دیر ہوئی وہ بوڑھا بزرگ اٹھا اور مجھے کہا میرے ساتھ چلیں آئیں میں آپ کو اس ظالم عورت کی قبر پر لے چلتا ہوں۔ جب میں اس کی قبر پر گیا تو ایک بہت بڑا خوبصورت قیمتی پتھر سے بنا کتبہ اور تمام قبر بھی قیمتی پتھر سے بنی اس کے اوپر پھول رکھے ہوئے تھے جو کہ مرجھا گئے تھے۔ بوڑھے بزرگ نے مجھے اس قبر پر لاکھڑا کیا اور پھر نہایت غمناک آواز سے بولا یہ اس ظالم عورت کی قبر ہے جو روزے بھی رکھتی تھی نمازیں بھی پڑھتی تھی اور بعض اوقات تسبیح بھی کرتی تھی لیکن اس کی زبان نے لوگوں کے کلیجے چیر اور جلا کے رکھ دیئے اس کی طبیعت میں ہر وقت لوگوں کیلئے نفرت اور بغض بھرا ہوا تھا اور یہ عورت ہر کسی کو اپنا دشمن سمجھتی تھی وہ لوگوں کے عیب فاش کرکے مزے لیتی تھی اس کی طبیعت میں ہر کسی کیلئے نفرت اکتاہٹ بے چینی اور بے قراری تھی، نامعلوم اس کے اندر یہ کیفیت کیسے آئی؟

لوگوں کے عیب فاش کرنے والی پر عجیب عذاب: ہم یہی باتیں کر رہے تھے ایک ایسی آواز آئی جیسے کپڑے کو پھاڑتے ہیں میں اس آواز پر چونک پڑا۔ میرے چونکنے پر بوڑھے بزرگ نے کہا یہ ایک خاص آواز ہے جو میت کے اوپر ایک عذاب مسلط ہو تو یہ آواز اس وقت پیدا ہوتی ہے اور یہ آواز ہر اس میت کے اندر ہوتی ہے جس نے لوگوں کو زبان سے تکلیف دی ہو۔ یہ عذاب ہر اس میت پر مسلط رہتا ہے اس عذاب سے مریض کے پورے بدن پر ہلکی ہلکی چنگاریاں نکلتی ہیں پھر اس کے بدن میں جلن ہوتی ہے اور پھر اس کی جلن کے ساتھ ساتھ اس کے جسم سے گرم پسینہ نکلتا ہے اس گرم پسینے سے قبر کی مٹی بھیگ جاتی ہے اور بھیگنے کے بعد وہ گرم پسینہ اتنا ہوتا ہے کہ اس زمین سے بھاپ نکلنا شروع ہو جاتی ہے اور اس بھاپ کے ذریعے اس میت کو اور تکلیف پہنچتی ہے اور اس کا تن بدن آگ میں جلنا شروع ہو جاتا ہے۔ جب یہ عذاب آتا ہے تو اس عذاب کے ذریعے نہایت تکلیف اور بہت زیادہ پریشانی پیدا ہوتی ہے اس تکلیف سے یہ آواز پیدا ہوتی ہے جس کو بظاہر ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے کپڑا پھاڑنے کی آواز۔ **عجب مشغلے نے دنیا و آخرت میں کہیں کا نہ چھوڑا:** بوڑھا بزرگ اپنی بات آگے بڑھاتے ہوئے بولا، اس نے زندگی میں بس ایک مشغلہ اپنایا ہوا تھا اور وہ مشغلہ صرف یہی تھا کہ لوگوں کے پردے کھولنا اگر کسی کے اندر کوئی عیب ہے تو اس عیب کو لوگوں کے سامنے کھولنا اگر کسی کے اندر کوئی تکلیف ہے بجائے اس کے کہ اس کی تکلیف کا ازالہ کرے لوگوں کے سامنے بار بار اس کو بیان کرنا لوگوں کو ذلیل کرنا رسوا کرنا۔ یہ عورت ایک اور تکلیف دیتی تھی کہ کسی کے گھر اگر کوئی میاں بیوی کا جھگڑا ہے تو وہ اس جھگڑے کو زمانے اور معاشرے میں ہوا دیتی تھی۔ **مرنے سے پہلے بھی انوکھے عذاب میں مبتلا:** بوڑھا بزرگ ایک لمبی سانس بھر کے بولا مرنے سے پہلے بھی وہ ایک انوکھے عذاب میں مبتلا رہی اس کے گھر میں غربت، تنگدستی، فقر و فاقہ آیا اور یہ قبر پکی، اس کے گھر والوں نے نہیں بنائی بلکہ اس کا ایک پوتا مالدار تھا لیکن اب وہ بھی اسی کی بھینٹ چڑھ کے غربت کی تنہائیوں میں اور غربت کے کنویں میں گر چکا ہے اس کا گھر ایسا جلا کہ شاید ہی اس کی زبان نے کسی کا گھر ایسے جلایا ہو جس طرح اس کا گھر جلا اور اس کے گھر میں آفتیں بیماریوں کی، مصیبتوں کی، پریشانیوں کی، الجھنوں کی اور ناکامیوں کی آئیں اور ایسی ناکامی آئی کہ اس کا بچہ بچہ اس ناکامی میں ڈوب گیا۔ ان کے ہر کام میں رکاوٹ ہے ان کی زندگی کے ہر کام میں بندش ہے چار قدم آگے اٹھاتے ہیں چالیس قدم پیچھے کرتے ہیں۔ لوگوں سے شکوہ کرتے ہیں ان کی بے وفائی کا جبکہ انہوں نے کتنے لوگوں کا گھر برباد کیا۔

اے کاش وہ خاتون ایسا نہ کرتی: بوڑھے بزرگ کی بات سنتے ہوئے اندر ہی اندر سوچ رہا تھا کہ اے کاش وہ خاتون ایسا نہ کرتی پھر بڑوں کی بات میرے دل میں اچانک آئی کہ کرے کون اور بھرے کون؟ اس عورت نے اپنی ساری زندگی لوگوں کو اپنی زبان سے زخم لگاتے لگاتے گزاری آج اس کے زخم کا انجام یہی ہے کہ ساری انسانیت اور ساری مخلوق شاید سکون میں ہوگی لیکن وہ اور اس کا گھرانہ دکھوں، مصیبتوں اور پریشانیوں میں گھرا ہوا ہے اور یہ دکھ، تکلیف، مصیبتیں اور پریشانیاں اس کا مقدر بن گئیں۔ **37 دن تک نزع کی حالت:** بوڑھا بزرگ کہنے لگا کہ اس کی موت کا لمحہ بہت دردناک اور خطرناک تھا! اس خاتون کو موت بہت دردناک انداز میں آئی پورے 37 دن یہ نزع کی حالت میں رہی حتیٰ کہ گھر والوں نے یہ طے کیا کہ اس کو زہر کا انجکشن لگایا جائے لیکن پھر وہ ایسا نہ کر سکے یہ مرتی نہیں تھی، سانس اٹکی ہوئی تھی، پیشاب پاخانہ نکل رہا تھا پھر کچھ عرصے کے بعد پیشاب پاخانہ نہیں اندر تو جاتا تھا باہر نہیں جا رہا تھا اس کی آنکھیں ابلی ہوئی تھیں، منہ کھلا ہوا تھا، اس کے منہ سے بدبو آ رہی تھی، سانس اور سانسوں کی خرخراہٹ ایک خوفناک شکل اختیار کر گئی تھی خود گھر والے پریشان تھے اس کو نہلاتے تھے لیکن پھر کپڑوں سے بدبو آنا اور جسم سے بدبو آنا اور سانسوں سے بدبو آنا شروع ہو جاتی تھی، اس کا سارا خاندان اس سے بے زار تھا! بس ان 37 دنوں میں ایک دفعہ اس کو تھوڑی دیر کیلئے ہوش آیا اور اس نے پانی مانگا، گھر والے خوش ہو گئے کہ شاید ٹھیک ہو رہی ہے اور پانی کے چند گھونٹ پیے اور کہنے لگی کہ کچھ لوگ ہیں جو میرے جسم کے ہر حصے میں بہت بڑی بڑی سوئیاں چبھو رہے ہیں ان لوگوں سے مجھے چھڑواؤ۔ اس وقت بے شمار

سوئیاں میری زبان میں تھیں یہ اس لیے ہے کہ میں نے ساری زندگی لوگوں کو زبان کے ذریعے بہت تکلیف پہنچائی۔ پھر ہائے ہائے کرتے واپس بے ہوشی میں چلی گئی۔ 37 دن کے بعد اس کو موت آئی۔ **قبر بنتی اور بیٹھ جاتی:** بس فوراً جلدی جلدی اس کو دفن کیا اور جتنے لوگ موجود تھے تھوڑے سے لوگوں نے جنازہ پڑھا اور اس کو قبر میں دفن کیا جب قبر میں دفن کیا تو قبر اندر گر گئی انہوں نے گورکن کو کوسنا شروع کیا کہ تو نے پیسے تو پورے لیے لیکن قبر کمزور بنائی اس نے پھر قبر کھودی میت کو باہر نکالا اور دوسری قبر بنائی لیکن دوسری قبر میں جب یہ جانے لگی تو ایک دم قبر میں دراڑ آئی اور قبر کی سر کی سائیڈ کا پورا حصہ بیٹھ گیا اب یہ سمجھ گئے کہ یہ نظام کوئی اور ہے لہٰذا انہوں نے جس سائیڈ کی قبر بیٹھی تھی اس طرف مٹی ڈال کر قبر کو پھر برابر کر دیا۔ بوڑھا بزرگ اپنی باتیں مسلسل کیے جا رہا تھا' میرے جسم میں سنسناہٹ گھبراہٹ بے چینی اور دکھ اور تکلیف کی انوکھی کیفیت تھی۔ میں مسلسل گھونٹ گھونٹ پانی پی رہا تھا' میرا حلق خشک ہو رہا تھا۔ **قبرستان کا سناٹا' اندھیری رات اور عذاب کی آواز:** قبرستان کا سناٹا' تاریک اندھیری رات اور جس کی قبر پر عذاب ابھی بھی کپڑے کے آواز کے پھاڑنے والا ہو رہا اور پھر اس کا مستقل تذکرہ ہو رہا تھا۔ قارئین! آپ سوچ نہیں سکتے یہ واقعہ کیا ہے اور اس کا تذکرہ کیا ہے میں آپ کو نہیں بتا سکتا۔ میرا جی چاہتا تھا کہ بوڑھا بزرگ اب خاموش ہو جائے اور میں اس کی مزید بات نہ سن سکوں لیکن میں اس کی بات سننے پر مجبور تھا۔ **زبان کی بے احتیاطی سے احتیاط کر:** وہ مجھے مسلسل اپنی بات سننے پر مجبور کر رہا تھا میں اٹھ نہیں سکتا تھا کوئی طاقت تھی جو مجھے روکے ہوئے تھی۔ زمین نے نامعلوم مجھے کیسے پکڑا ہوا تھا اور زمین جیسے اپنے لفظوں میں پکار رہی ہو کہ سن اس کا تذکرہ اور زبان کی بے احتیاطی سے احتیاط کر ورنہ لوگوں میں تیری زبان کی تیزی اور حاضر جوابی کا تذکرہ تو ہو جائے گا شاید بہت سے لوگ تیری حاضر جوابی سے ڈریں گے بھی سہی لیکن سچ یہی ہے حقیقت یہی ہے کہ بری زبان کے تذکرے اور ایسے تذکرے جو لوگوں کے دلوں میں زخم اور گھاؤ لگا دیں اور ایسے تذکرے جس سے گھر ٹوٹ جائیں' دل بکھر جائیں' طبیعتیں بکھر جائیں اور ذہن منتشر ہو جائے۔ آپس میں سلوک ختم ہو جائے صلہ رحمی کے دروازے بند ہو جائیں اور تیرے بولوں سے قطع رحمی رواج میں آ جائے۔ حالات واقعات اور طبیعتوں میں نفرتیں بھر جائیں۔ **بس یہی قیامت ہے:** میں اپنی سوچوں میں ڈوبا ہوا تھا کہ بوڑھے بزرگ کی آواز نے مجھے ایک بار پھر چونکا دیا اور کہنے لگا کہ دراصل قبرستان میں آ کر پچھلے بھول جاتے ہیں ایک وقت آتا ہے وہ تذکرہ بھی نہیں کرتے لیکن حقیقت یہی ہوتی ہے کہ قبرستان ایک حقیقت کا جہان ہے ایک سچا نظام ہے ایک سچی زندگی ہے اور یہ جزا و سزا کا نظام بس قیامت ہے قیامت یہیں سے شروع ہو جاتی ہے بلکہ قیامت تو اس وقت سے شروع ہو جاتی ہے جس وقت انسان کا سانس نکلتا ہے چاہے اس کو جلا دیا جائے یا دبا دیا جائے یا سمندر کی مچھلیوں کی غذا بنا دیا۔ اس کیلئے اسی وقت قیامت شروع ہو جاتی ہے۔ بوڑھا بزرگ اپنی درد بھری باتیں کیے جا رہا تھا۔ میں سن رہا تھا اور میرا دماغ گھومنے لگا' میری طبیعت بے تابی اور پریشانی کی طرف مائل ہونے لگی۔ وہ کہنے لگا: قبر کی پہلی رات اس کی بہت مشکل تھی اور اب قبر کی ہر رات اس کی نہایت کٹھن ہے اس کے رشتے دار اس کو بھول گئے ہیں کیونکہ اس کی کیفیت ایسی تھی کہ اس نے کسی کو معاف نہیں کیا تھا حتیٰ کہ یہ وہ عورت تھی جب یہ اپنی زندگی کی بہاریں دیکھ رہی تھی اس کی بوڑھی ماں زندہ تھی یہ اپنی ماں کو ہر وقت اپنی زبان سے ذلیل کرتی اور رسوا کرتی تھی اور اس کی ماں آہیں بھرتی تھی اس نے ماں کی بہت بددعائیں لیں یہ ماں کو اس کی زندگی کے طعنے دیتی تھی' یہ ماں کے قدموں' سوچوں اور اس کی زندگی کے بیتے لمحات کو یاد دلا دلا کر نفرت کا ماحول پیدا کرتی تھی۔ اے کاش! یہ نہ کرتی۔ **قبر کی ویرانی' دوستوں سے جدائی سہیلیوں سے علیحدہ پن:** اے کاش اس کے دل میں احساس پیدا ہو جاتا اس کی قبر کی ویرانی، دوستوں سے جدائی، سہیلیوں سے علیحدہ پن، زمانے کی بہاریں، یہ ساری چیزیں اس سے لٹ گئیں' آج یہ اپنی تنہائیوں ویرانیوں اور بے تابیوں میں بالکل جدا ہے۔ کوئی اس کا حال پوچھنے نہیں آتا کوئی اس کے دل کی کیفیت سننے نہیں آتا' کوئی اس کا غم بانٹنے نہیں آتا کوئی اس کو درد سے چھڑوانے نہیں آتا۔ اے کاش۔۔۔!!!: اے کاش! یہ صبر کر لیتی یہ لوگوں سے درگزر کرتی یہ لوگوں کی پردہ پوشی کرتی یہ لوگوں کا راز رکھتی یہ لوگوں کا بھرم رکھتی۔ یہ لوگوں کو تسلیاں دیتی' لوگوں کو پریشان نہ کرتی بلکہ مسلمان کو دل سے چاہتی ان سے نفرت نہ کرتی' یہ سب کو اپنا دوست سمجھتی اور کسی کو اپنا دشمن نہ سمجھتی۔ یہ اپنی سوچوں کو مثبت رکھتی منفی نہ رکھتی عیب تو ہر کسی میں ہوتے ہیں یہ لوگوں کو ان کے عیبوں سمیت قبول کر لیتی اور یہ کہہ لیتی کہ آخر یہ بھی تو ہمارے پیارے نبی ﷺ کی امت ہیں' میں نبی ﷺ کی امت سے نفرت کر کے زمانے میں کیوں آگ لگاؤں' میں نبی ﷺ کی امت کے عیب چھپاؤں لوگوں کے سامنے بیان نہ کروں۔ اے کاش یہ ماں بن جاتی اور سچی ماں ہوتی اور سچی ماں اسے کہتے ہیں جو اولاد کے پردے دیتی ہے اولاد کے عیب چھپاتی ہے اور اپنی نسلوں کو سچا پیار دے کر ان کو سچی زندگی کی طرف مائل کرتی ہے نہ کہ ان کے عیبوں پر انہیں عار دلاتی ہے اور انہیں شرمندہ نہیں کرتی۔ میں بزرگ کی باتیں سن رہا تھا اور حسرت بھری نظروں سے اس قبر کو دیکھ رہا تھا جو بہت اچھے پتھر کی بنی ہوئی تھی اور اس پر مرجھائے ہوئے پھول تھے وہ بظاہر بہت خوبصورت قبر تھی اس قبر کو دیکھنے والا ہر بندہ ٹھہر جاتا ہوگا اور اس کی نظروہیں خاموش ہو جاتی ہوگی لیکن دیکھنے والے کو یہ پتہ نہیں کہ اندر اس کے ساتھ کیا بیت رہی۔ میں نے جان بوجھ کر بوڑھے بزرگ سے آج کی نشست کی اجازت چاہی' انہوں نے مجھے روکا' میرے دل کی کیفیت کو وہ بوجھ چکے تھے اور پڑھ چکے تھے۔ مجھ سے کہنے لگے مجھے علم ہے آپ یہ گفتگو اپنے تک نہیں رکھیں گے اس کو عام کریں گے' میرا یہ پیغام لوگوں کو پہنچا دیں مظلوم ہو کر اس قبر کے جہان میں آنا ظالم ہو کر آنا ضروری نہیں سب کو سب کی باتوں کا سو فیصد جواب دیا جائے بس درگزر کرنا، معاف کرنا، پردے ڈالنا، عطا کرنا، بخشش کرنا اور لوگوں کو دینا سیکھیں لوگوں سے لینے کی کوئی توقع نہ رکھیں پھر بھی اگر کوئی شخص تمہیں برا کہتا ہے رسوا ذلیل کرتا ہے اس کے معاملات اس کے رب پر چھوڑ دیں' اس کے ساتھ اچھا اور اچھائی کا معاملہ کرتے رہیں۔ میں بوڑھے بزرگ کی بہشتی روح کو چھوڑ کر بوجھل قدموں سے ساتھ قبرستان سے واپس ہوا میرے پاؤں نہیں اٹھ رہے تھے میرا جسم ساتھ نہیں دے رہا تھا میں ایک جگہ قبرستان کے احاطے کے راستے میں دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا' میرا جی میرا من اور میری طبیعت چاہ رہی تھی کہ بس میں یہیں بیٹھا رہوں یہیں اور اب کہیں نہ جاؤں کیوں؟ میرا جسم میرا ساتھ نہیں دے رہا تھا لیکن میں کیا کرتا؟ میں کیا کرتا آخر مجھے واپس آنا تھا۔ میرے قارئین! میرے لیے دعا کریں اور اپنے لیے دعا کریں۔ بس! آج کا یہ کالم میں بے بسی کے قلم اور ٹوٹے پھوٹے لفظوں کے ساتھ لکھ رہا ہوں۔ (جاری ہے)

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے 40

لو سے بچئے: لو کے حملہ کی تکلیف سے بچنے کیلئے املی پانچ تولے عناب پانچ عدد تخم خربوزہ ایک تولہ تمام ادویہ ایک پانی میں جوش دیں۔ یہ جوشاندہ پانی مریض کو پلائیں فوری آرام ہو جائیگا۔

ایک خط لکھا اور پریشانی' بیماری' تنگدستی ختم

میں آپ کی بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے میری مشکل وقت میں رہنمائی فرمائی۔ میں آپ کی طرف سے دیا گیا وظیفہ وہ انمول خزانہ نمبر دو ہر وقت کھلا پڑھتی ہوں۔ میں نے برکت والی تھیلی بھی لی ہوئی ہے اور اس سے خوب فائدہ حاصل ہو رہا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً 2010ء سے ماہنامہ عبقری کی قاری ہوں میں نے ہر لحاظ سے عبقری کو مکمل اور بہترین رسالہ پایا۔ میرا چھوٹا بیٹا بہت زیادہ بیمار تھا' جس کو بچپن میں ٹائیفائیڈ ہو گیا تھا' ہر جگہ علاج کروایا مگر افاقہ نہ ہوا۔ لاہور کے ایک بڑے ہسپتال میں دو ہفتے داخل رہا' ہر ماہ باقاعدگی سے وہاں جاتے' بچے کو بہت زیادہ تکلیف تھی' چل پھر نہ سکتا تھا حتیٰ کہ بیٹھ بھی نہیں سکتا تھا۔ روحانی طور پر چیک کروایا تو کوئی آسیب کہتا' کوئی کہتا کہ شدید بری نظر لگی ہوئی ہے' کوئی جادو بتاتا۔ غرض جتنے منہ اتنی باتیں۔ میں انٹرنیٹ سے آپ کا درس ڈاؤن لوڈ کر دا کرسنتی ہوں۔ میں نے درس میں سورۂ رحمٰن اور سورۂ تغابن والا عمل سنا تھا وہ یہ تھا کہ ایک ہی نشست میں اول و آخر سات سات بار درود ابراہیمی اکتالیس بار سورۂ رحمٰن اور سورۂ تغابن پڑھ کر پانی پر دم کرنا تھا اور اس کے بعد ہر روز ایک بار سورۂ رحمٰن اور سورۂ تغابن پڑھ کر دم کرنا تھا۔ میں نے اپنے بچے کیلئے یہ عمل کرنا شروع کر دیا اور پچھلے تقریباً ایک ماہ سے ادویات مکمل طور پر بند کر دی ہیں۔ صرف یہی دم والا پانی اسے پلاتی ہوں۔ اس دم والے پانی کی برکت سے اب وہ پہلے سے بہت بہتر ہے۔ میرا بچہ چل بھی نہیں سکتا تھا اب ماشاء اللہ وہ چھوٹی بچوں والی سائیکل بھی خود چلا لیتا ہے اور وہ تین قدم سائیکل کے بغیر بھی چل لیتا ہے۔ (ش،ر)

روحانی عطر اور برکت والی تھیلی کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اکثر و بیشتر ایک ہی طرح کے خواب دیکھتی' زیادہ تر خواب میں بھینسیں دیکھتی تھی کہ میرے پیچھے لگی ہوئی ہیں اور جب بھی میں بیمار ہونے لگتی ایسے خواب ضرور دیکھتی' رات کو گہری نیند سوتے سوتے لگتا کہ چھت یا کوئی بھاری چیز میرے اوپر گر رہی ہے اور پھر اچانک ایسے محسوس ہوتا کہ نامعلوم میں کہاں ہوں' کسی جگہ ہوں اندھیرا ہی اندھیرا ہوتا ہے۔ جب تھوڑی دیر سوچتی ہوں' کہاں ہوں؟ اٹھ کر بیٹھ جاتی ہوں تو پتہ چلتا ہے کہ اپنے بستر پر ہی ہوں۔ میرے سر میں ہر وقت شدید درد رہتا تھا جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھی۔ اس کے علاوہ

ہر وقت گھر میں پریشانی' بیماری' لڑائی جھگڑے رہتے جنہوں نے میری زندگی جہنم بنا کر رکھ دی تھی۔ میں نے دفتر ماہنامہ عبقری میں اپنے مسائل کے حل کیلئے خط لکھا۔ میں آپ کی بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے میری مشکل وقت میں رہنمائی فرمائی۔ میں آپ کی طرف سے دیا گیا وظیفہ وہ انمول خزانہ نمبر دو ہر وقت کھلا پڑھتی ہوں۔ میں نے برکت والی تھیلی بھی لی ہوئی ہے اور اس سے خوب فائدہ حاصل ہو رہا ہے اور روحانی عطر کی تو کیا ہی بات ہے اس عطر کی وجہ سے میرے سر میں جو ہر وقت شدید درد رہتا تھا اسے سونگھنے سے فوراً ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اب میری ہر وقت کی گھٹن پریشانی آہستہ آہستہ ختم ہو رہی ہے۔ میں ہر وقت نامعلوم کیوں پریشان رہتی تھی اس سے بھی اب چھٹکارا مل رہا ہے۔ گھر سے جھگڑوں کی نحوست بھی جا رہی ہے۔ (پوشیدہ)

بندش معلوم کرنے کا بارہا کا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری لاہور 2012ء اگست کے شمارہ میں بندش معلوم کرنے کا آسان طریقہ تھا' میرے تین بھائی ہیں وہ جس کام کو بھی کرنے مثلاً ملازمت کیلئے دکان کیلئے یا کوئی بھی کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو کام ہو جانے کی بالکل امید ہو جاتی ہے اور آخر میں جواب آ جاتا ہے کہ نہیں ہوتا یا کہیں دکان بھی مل جاتی ہے تو ان کا دل نہیں چاہتا۔ گھر کے سب افراد بہت پریشان تھے اس وجہ سے میں نے عبقری میں دیا گیا بندش معلوم کرنے کا طریقہ کیا اور ہر مرتبہ بندش نکلی۔ وہ عمل یہ تھا:۔

استخارہ کا طریقہ: باوضو ہو کر بعد نماز ظہر قبلہ رخ ہو جائیں 6 پرچیاں ایک سائز کی کاٹ لیں اور انہیں ملا لیں۔ تین پر "بندش" لکھیں اور تین پر "کشود" دو رکعت نماز نفل پڑھ کر "اَسْتَخِيْرُاللهَ بِرَحْمَتِهٖ خَيْرَةً فِيْ عَافِيَةٍ" 21 بار پڑھیں اور ہاتھ پر دم کر کے ملی ہوئی پرچیوں میں سے چار پرچیاں اٹھالیں اگر تین پر بندش لکھا ہے تو یقیناً بندش ہے اور نہ لکھا ہو بلکہ کشود لکھا ہو تو آپ کی تقدیر کھلی ہے اگر دو پر بندش یا دو پر کشود لکھا ہے تو ایک پرچی اور اٹھائیں ان کے مطابق عمل کریں۔ (س،نوشہرہ)

جذبہ ہمدردی کا مہینہ

خدمت خلق کا ہر کام چھوٹا ہو یا بڑا اس کے مواقع تلاش کرنے چاہئیں اس سے انسان کی نیکیوں میں بہت اضافہ ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کے کام آنا ہمدردی ہے لیکن ہمدردی کی بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ وہ بے لوث اور بے غرض ہو۔ جذبہ ہمدردی کی چند عظیم مثالیں: ایک دفعہ ایک بھوکا شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا اتفاقاً اس وقت پانی کے سوا کچھ نہ تھا اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص آج کی رات اس کو اپنا مہمان بنائے گا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا۔ آخر یہ سعادت ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوئی۔ وہ اسے اپنے گھر لے گئے اتفاق ان کے گھر میں بھی کچھ نہ تھا چنانچہ بچوں کو بھوکا سلا دیا گیا اور خود میاں بیوی بھوکے رہ گئے اور جو مختصر سا کھانا تھا وہ مسافر کو کھلا دیا۔ صبح کو جب وہ صحابی رضی اللہ عنہ رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی خوشنودی کی بشارت دی۔ دور اول کے اکثر مسلمان ایثار کی ایسی مثال قائم کر گئے کہ اب تک عقل حیران ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت نے کس طرح ان کی کایا پلٹ دی تھی۔ خود تکلیف اٹھاتے دوسروں کو آرام پہنچاتے۔ خود بھوکے رہتے اور مہمانوں اور مسافروں کو کھانا کھلاتے۔ یہ امر مقابلتاً آسان ہے کہ اپنا ہم جنس کے ساتھ ہمدردی ہو لیکن اپنے محدود وسیلے کو دوسروں پر خرچ کر دینا اور خود اللہ پر بھروسہ کرنا اور خالص توکل اختیار کیے رہنا اور لطف یہ کہ پیشانی پر بل نہ آئے نہ کسی سے تذکرہ ہو ایثار ہی کی مثال ہے۔ جنگ بدر کے بعد مکہ والوں کو جب قیدی بنایا گیا اور انہیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حوالے کیا گیا تو ان کے ایثار، فیاضی اور ہمدردی کے ایسے حیرت انگیز مواقع نظر آئے جنہیں ہم انسانیت کا اعلیٰ درجہ کہہ سکتے ہیں۔ ذرا غور کیجئے! دشمن اور وہ بھی کفار، جب ان کی حفاظت میں آئے تو بعض ایسے صحابی جن کی معاشی حالت بہت اچھی نہ تھی خود معمولی کھانا کھاتے اور قیدیوں کو اچھا کھانا کھلاتے گویا قیدیوں کے آرام کا اس طرح خیال رکھتے تھے جیسے ان کے خاص مہمان ہوں۔ آج بیسویں صدی میں بھی جنگی قیدیوں کے ساتھ اس طرح کا سلوک نہیں کیا جاتا۔ ہمدردی اور ایثار کے سلوک کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن تربیت سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں جیسی آمادگی پیدا کر دی تھی اور جس کا مظاہرہ بدر کے معاملے میں ہوا اس پر آج کی ترقی یافتہ دنیا بھی انگشت بدنداں ہے۔ اس سے یہ بات خود بخود عیاں ہو جاتی ہے کہ مسلمان دوسرے مسلمان کو تو اپنا بھائی سمجھتا ہی تھا لیکن عام انسانی ہمدردی میں کفر و اسلام کی تفریق بھی ختم ہو جاتی تھی ورنہ یوں تو مسلمان بھائیوں کے ساتھ ایثار و ہمدردی و غم خواری تو ایمانی شعار بن چکی تھی۔

مکان یادکان کی حفاظت: اگر کسی مکان یادکان میں اسم یاحفیظ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے کونوں میں چھڑک دیں تو انشاء اللہ مکان یادکان ہمیشہ محفوظ رہے گی اور کسی قسم کا ڈر اور خوف نہیں رہے گا۔

120 سال تک زندہ رہیے

متوازن خوراک کھائیں اور کم کھائیں لیکن صاف ستھرا کھائیں۔ زیادہ مرغن غذائیں نقصان دیتی ہیں۔ سبزیوں اور پھل کا استعمال زیادہ کریں اور رمضان المبارک کے علاوہ بھی ہفتے میں ایک بار روزہ رکھیں۔ آپ جتنا کم کھائیں گے امراض سے اتنا ہی بچیں گے

ماہرین نے حالیہ ریسرچ میں یہ انکشاف کیا ہے کہ متوازن خوراک خاص طور پر سادہ غذا اور سبزیاں اور پھل وغیرہ کھا کر طوالت عمر حاصل کی جا سکتی ہے۔ مرغن غذائیں انسان میں بڑھاپا اور چربی پیدا کرتی ہیں جب کہ سبزیاں اور سادہ غذا انسان کو صحت مند رکھتی ہیں انحطاط یا بڑھاپے کا عمل 30 سال کی عمر میں تیز ہونے لگتا ہے اس میں ہمارے جسم کے خلیات میں سینکڑوں قسم کی تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں۔ ان میں سے بعض تبدیلیاں ہمیں نظر آتی ہیں۔ مثلاً جلد پر جھریاں پڑ جاتی ہیں بال سفید ہو جاتے ہیں عضلات نرم ہو جاتے ہیں جبکہ بعض دیگر تبدیلیاں مثلاً دماغ کے خلیات کا خاتمہ اور امراض کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت اور طاقت میں کمی کو نہیں دیکھا جا سکتا۔ اس کے علاوہ ہر شخص میں انحطاط یا بڑھاپے کے سلسلے میں جن چار اہم سمتوں میں کام کر رہا ہے۔ ان میں جین، خلیات کا اندرونی نظام، جسم کے کیمیائی پیغام رساں اور امراض کا مقابلہ کرنے والی ریسرچ کے کچھ اچھے نتائج بھی سامنے آ رہے ہیں۔ امریکی ڈاکٹر والفورڈ نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا عنوان ہے "120 سال تک زندہ رہیے" انسان کی بیماری میں جسم کا قدرتی دفاعی نظام اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ نظام مضبوط ہو تو امراض دور رہتے ہیں۔ ہمارے جسم میں خون کے سفید خلیات امراض کے خلاف جنگ کرتے ہیں سن بلوغت کے بعد اس نظام کا انحطاط شروع ہو جاتا ہے وہ سکڑنے لگتا ہے اور آخر کار ساٹھ سال کی عمر میں غائب ہو جاتا ہے۔ اس طرح ہمارے جسم میں حملہ آور ہونے والے جراثیم کو پہچاننے اور ان سے لڑنے کی صلاحیت بھی ماند پڑ جاتی ہے۔ بوڑھے لوگ بار بار مختلف وائرس کا شکار ہونے لگتے ہیں اور بعض اوقات بڑی آسانی سے سرطان کے شکنجے میں آ جاتے ہیں۔ بوڑھے افراد عموماً زیادہ غصہ کرتے اور غصے کی حالت میں ایڈرینلین زیادہ مقدار میں بنتی ہے، اس میں شامل ایک مخصوص جزو سے قوت یادداشت پر خراب اثر پڑتا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ذہنی ہیجان، فکر و تشویش اور غصے کی کشیدگی سے دماغ کے خلیات کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ بڑھاپے میں اس رطوبت کی وجہ سے دماغ کے یہ خلیات بعض غذائیت بخش اجزاء جذب کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اس سے سائنس دانوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ بڑھاپے کے عمل کو سست کرنے کے لئے ذہنی دباؤ، غصے اور فکر و تشویش سے بچنا ضروری ہے۔ زندگی میں خوش باش رہنے کا اصول ہی بہتر ہے۔ **تجربات** سے یہ معلوم ہوا ہے کہ جسم میں تباہی کا سامان صرف ہارمون ہی تیار نہیں کرتے۔ ہمارے اپنے خلیے بھی اپنے کام کے دوران بعض ایسے سالمے تیار کرتے ہیں جن سے خون کی رگوں کو سخت نقصان پہنچتا ہے اور ان کی وجہ سے سرطان، گنٹھیا اور سوتیا لاحق ہو جاتا ہے، جسم ان کے خلاف بھی لڑتا ہے۔

جوان کیسے رہیں؟: انسانی جسم کے بارے میں ریسرچ ہونے سے قطع نظر بنیادی سوال اپنی جگہ ہے کہ انسان عمر میں اضافہ کیسے کر سکتا ہے یا دوسرے معنوں میں ہمیشہ جوان کیسے رہ سکتا ہے؟ ماہرین اور سائنس دانوں کا خیال ہے کہ حالیہ ریسرچ کی روشنی میں ادویات سے قطع نظر انسانی اپنی زندگی اور خوراک وغیرہ میں رد و بدل کر کے زیادہ دیر تک جوان رہ سکتا ہے۔ اس سلسلے میں ماہرین نے برسوں کی تحقیقات کے بعد درج ذیل اصول وضع کئے ہیں۔ **غذائیت سے بھرپور خوراک:** ماہرین نے کہا ہے کہ آپ زندگی میں متوازن خوراک کھائیں اور کم کھائیں لیکن صاف ستھرا کھائیں۔ زیادہ مرغن غذائیں نقصان دیتی ہیں۔ سبزیوں اور پھل کا استعمال زیادہ کریں اور رمضان المبارک کے علاوہ بھی ہفتے میں ایک بار روزہ رکھیں۔ آپ جتنا کم کھائیں گے امراض سے اتنا ہی بچیں گے لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ جسم کو اہم غذائی اجزاء سے محروم کر دیں بلکہ ان اجزاء کو احسن طور پر پورا کرتے ہوئے جتنا ہو سکے بسیار خوری سے اجتناب کریں۔ **خوب چلیے:** صاف اور کھلی ہوا میں خوب چلنا، سائیکل چلانا، تیرنا اور جاگنگ کرنا چاہیے۔ ان ورزشوں سے دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور آکسیجن جذب ہو جاتی ہے۔ بالخصوص چلنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جسم میں جمع زائد حرارے جل جاتے ہیں، تھکن دور ہوتی ہے، عضلات بنتے ہیں اور دل کے امراض کے خطرات کم ہو جاتے ہیں۔ تیز چلنے سے عضلات کے سکڑنے، ہڈیوں کے بوسیدہ ہونے اور پھیپھڑوں کے سکڑنے کا عمل بھی سست پڑ جاتا ہے۔ **دماغی صحت کا خیال:** مطالعہ، غور و خوض اور دوسری دماغی سرگرمیاں بے حد ضروری ہیں۔ دماغ کی صحت کے لئے کوئی معمہ حل کیجئے۔ کوئی زبان سیکھئے اور دماغی ورزشوں سے شغف رکھئے۔ اپنے کام، اپنی سوچ اور غور و فکر سے کیجئے۔ لوگوں کی عقل پر زیادہ اعتماد نہ کیجئے تاکہ آپ دماغ سے کام لے کر چاق و چوبند اور صحت مند رہ سکیں۔ **کولیسٹرول گھٹائیے:** سبزیاں اور مچھلیاں زیادہ کھائیے اور حیوانی چکنائیوں مکھن، گھی، چربی وغیرہ سے بچئے۔ غذا میں پھل اور ریشہ دار غذائیں زیادہ مقدار میں رکھیں۔ موسمی پھل، مالٹا، کینو، امرود، سیب وغیرہ میں ریشہ اور پیکٹین نامی جز زیادہ ہوتا ہے جو صحت کے لئے ضروری ہے۔ **تمباکو نوشی ترک کیجئے:** تمباکو انسانی صلاحیتوں، صحت اور زندگی کا قاتل ہے۔ اس سے پھیپھڑوں، قلب اور دماغ کو نقصان پہنچتا ہے اس کے علاوہ جلد پر جھریوں کے جال بننے لگتے ہیں اور رنگت ماند پڑنے لگتی ہے اس لئے اس سے پرہیز کیجئے۔ **اپنی کمر اور پیٹھ لچک دار رکھیں:** آپ کی ریڑھ کی ہڈی زندگی کا سب سے اہم ستون ہے اسے سخت نہیں ہونا چاہیے، ہر روز پانچ منٹ تک اسے طاقتور لچک دار بنانے والی ورزش باقاعدگی سے کیجئے۔ اس طرح آپ کی کمر سیدھی اور اعصاب تنے رہیں گے۔ **وزن کم کیجئے:** موٹاپا کئی امراض مثلاً ذیابیطس، امراض قلب اور چھاتیوں کے سرطان کا سبب بنتا ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق موٹاپا بے وقت موت کا ایک اہم سبب ہوتا ہے۔ اگر آپ کا وزن معمول سے 20 پونڈ زیادہ ہے تو پھر اسے کم اور کم مقدار غذا اور ورزش کے ذریعے دو پونڈ فی ہفتہ کے حساب سے گھٹائیے۔ **ہائی بلڈ پریشر:** معدے اور آنتوں کی خرابیاں، ان کے زخم، جلن، سر کے درد، عضلات کی کشیدگی اور گھٹن، ذہنی کشیدگی اور اضمحلال کا سبب بنتی ہیں، اس کے نتیجے میں ہائی بلڈ پریشر لاحق ہو جاتا ہے۔ آپ ہر وقت خوش رہیں، باغ کی سیر کریں، اچھے مناظر دیکھیں، اچھی کتابیں پڑھیں، ذہن کو پرسکون رکھیں۔ یہ تمام احتیاطیں اپنی جگہ لیکن ماہرین کے نزدیک سب سے اہم چیز جوان رہنے کے سلسلے میں متعین کردہ اصولوں پر عمل کرنا ہے اور ان میں سب سے زیادہ ضروری بات بسیار خوری سے دور رہنا ہے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

کر کے گزارتے ہیں۔ پچھلا پورا رمضان آپ کے درس سے جو فیض ملا آج تک تھا۔ اس بار مجھے رمضان المبارک کا شدت سے انتظار ہے انشاء اللہ اس رمضان میں ہر روز آپ کے درس سے مستفیض ہوں گا۔ (کاشف الرموزی)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

فیض پانے والوں کے تاثرات پڑھ کر مجھے محسوس ہوا کہ میرے مسئلے کا حل اسی میں ہے میں نے اپنے مسئلے کو ذہن میں رکھ کر روحانی محفل کرنا شروع کی اور صدق دل سے رو رو کر دعا کی میرے بیٹا دو ماہ سے بیمار تھے۔ میں نے بارہواں روزہ بڑے ذوق سے رکھا مگر میں بہت پریشان تھی کہ سارا دن بے چینی میں رہی۔ مجھے بھوک دستیاب نہیں تھی اور بیٹے کی بیماری کی وجہ سے بہت پریشانی ہوئی۔ افطاری کے وقت میری آنکھوں میں آنسو تھے اور میں اس کریم کا شکر ادا کر رہی تھی۔ میں اس ماہ رمضان میں باقی تمام روزے رکھے اور روحانی محفل میں شامل ہوتی رہی۔ الحمد للہ۔ (سویرا الیاس، جھنگ)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد بحمداللہ اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے۔

دعوتی شعور بیدار کرنے کی ضرورت

مؤذن جو بہار کے رہنے والے تھے، ایک نوجوان کو گھر کے دروازہ پر کلمہ پڑھوانے کیلئے لے کر پہنچے اور گھنٹی دبائی ایک چھوٹا بچہ حسن جس کی عمر چار سال ہے اس نے دروازہ کھولا اور مؤذن صاحب نے بچے سے کہا: ابا سے کہو ایک صاحب کو کلمہ پڑھوانا ہے ننھا بچہ دوڑا: والد کے پاس پہنچا، روز روز کے ذکر و تذکرہ سے جو اللہ کے فضل سے گھر میں رہتا ہے اسے اندازہ تھا کہ یہ کام جلدی کرنے کا ہے، والد اپنے کسی لکھنے پڑھنے کے کام میں لگے ہوئے تھے، بے تابی سے بچے نے والد کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: بابا بابا جلدی چلئے ملاجی ایک لڑکے کو کلمہ پڑھوانے لے کر آئے ہیں، والد جس کام کو کر رہے تھے وہ پورا کر کے عشا کی نماز میں کسی کو دینا تھا اس لیے وہ بچے کی طرف متوجہ نہ ہوئے دو بار بار تقاضا کرتا رہا، بابا بابا کلمہ پڑھوانا ہے۔ اپنی بساط بھر کوشش کے بعد جب اس کو شنوائی ہوتی محسوس نہ ہوئی تو وہ بے تاب ہو کر دروازہ پر پہنچا اور بولا: بابا کچھ لکھ رہے ہیں میں آپ کو کلمہ پڑھواتا ہوں، پڑھو، بابا بھی تو یہی کلمہ پڑھوائیں گے۔ پڑھو: لا الٰہ الا اللہ، مؤذن صاحب نے ہنس کر اس جوان سے کہا، بچہ سچ کہہ رہا ہے اسی طرح وہ بھی پڑھوائیں گے، آپ پڑھ لو، بچے نے کہا: پڑھو میں پڑھواتا ہوں، اس کلمہ کو سچے دل سے پڑھ کر آدمی مسلمان ہو جاتا ہے، پڑھو ملاجی آپ بھی پڑھو سب نے مل کر پڑھا: لا الٰہ الا اللہ، آگے پڑھو محمد رسول اللہ ﷺ۔ سب نے مل کر کلمہ مکمل کیا۔ بچہ بولا: آپ مسلمان ہو گئے آپ اپنا نام بھی رکھو گے؟ مؤذن صاحب بولے ہاں نام بھی رکھیں گے مگر یہ تو تمہارا نام تم سے لے کر رکھیں گے۔ بچہ بولا ہاں میرا نام حسن ہے آپ اپنا نام حسن رکھ لو، بس آج سے آپ کا نام حسن ہے۔ پہلا نام تمہارا کیا ہے؟ اس نے کہا میرا نام رمیش چندر ہے، دیکھو وہ مسلمان نام نہیں ہے۔ حسن بہت اچھا نام ہے اب تمہارا نام حسن ہے، کلمہ پڑھوا کر خوشی خوشی بچہ اپنے والد کے پاس آیا اور بولا: بابا میں نے کلمہ پڑھوا دیا، اس کا نام رمیش تھا میں نے حسن نام رکھ دیا بس اب آپ کو جانے کی ضرورت نہیں، والد بہت خوش ہوئے انہوں نے اپنا کام بند کیا، بچے کو پیار کیا اور باہر جا کر ان سے ملے، ان کے اصرار پر ایمان کی تجدید کرائی اور حسن نام ہی تجویز کیا۔ کاردعوت کو خالق کائنات نے ختم نبوت ﷺ کا فیصلہ فرما کر امت مسلمہ کا فرض منصبی اور اس کا دھندہ و پیشہ بنایا تھا اس کا حق تھا کہ بچے بچے کو دعوتی شعور ہوتا کہ ایک بڑھئی کا، ایک لوہار کا بچہ اپنے گھر میں ماں کا دودھ پیتے پیتے اپنے دھندہ اور پیشہ کی چیزیں سیکھ جاتا ہے جو کہ دوسرے پیشہ والے لوگ بڑے ہو کر سیکھ پاتے ہیں، اسی طرح ہر پیشہ والے کا معاملہ ہوتا ہے، خوش قسمتی سے اس بچے کو اللہ تعالیٰ نے اس گھر میں پیدا کیا جہاں کچھ دعوت کا ذکر و تذکرہ ہوتا ہے۔ مگر روز روز کا تجربہ ہے کہ بعض ذمہ دار علماء اور ائمہ دور دور سے سفر کر کے، لوگوں کو لے کر آتے ہیں کہ فلاں کو کلمہ پڑھوانا ہے، ایک بڑے عالم دین جو ایک بڑے بزرگ کے خلیفہ و مجاز بھی ہیں، اس حقیر کے کرم فرماؤں میں ہیں، ان کا فون آیا کہ فلاں جگہ کے سابق ایم ایل اے مسلمان ہونا چاہتے ہیں ان کو لے کر پھلت آنا چاہتا ہوں، اس حقیر نے عرض کیا کہ آپ کلمہ پڑھوا دیجئے، بولے: میں عام لوگوں کو تو کلمہ پڑھوا دیتا ہوں، اس حقیر نے عرض کیا کہ وی آئی پی کو بھی وہی کلمہ پڑھوایا جاتا ہے، اصل میں وہ عام کلمہ پڑھ کر وی آئی پی بنتا ہے آپ اتنے بڑے عالم ہیں، بتائیے کیا اسلام میں کوئی وی آئی پی کلمہ ہے، عام آدمی کو جو کلمہ پڑھوایا جائے گا وہی وی آئی پی کے لیے بھی ہے، بے تکلفی میں ہم دونوں ہی ہنسے اور ان کو بھی احساس ہوا، سال سال چھ مہینہ لوگ بھٹکتے رہتے ہیں اور کلمہ پڑھوانے والا نہیں ملتا اور بعض ذمہ دار تک کلمہ نہیں پڑھواتے، کہاں کہاں سے سفر کر کے کلمہ پڑھوانے کیلئے خاص لوگوں کے پاس بھیجا جاتا ہے، حالانکہ امت دعوت اور خیر امت ہونے کا حق یہ تھا کہ امت کے بچے بچے کو ماں کے دودھ کے ساتھ گھٹی میں دعوت کے بنیادی نکات سمجھائے جاتے، اس کو شعور ہوتا کہ کلمہ پڑھوانے میں جلدی کروانی چاہیے اس میں تاخیر کی گنجائش نہیں، یہ کلمہ پڑھوانے کا شرف مجھے ملنا چاہیے، یہ میرا خاندانی کام اور دھندہ اور پیشہ دعوت اور اللہ کے بندوں کو کفر و شرک سے نکال کر انہیں اسلام میں لانا ہے، اپنے دھندہ اور پیشہ سے دور امت کے نوے فیصد لوگوں سے زیادہ لوگ اس غلط فہمی میں ہیں کہ کلمہ پڑھوانے کا کام تو بس کچھ خاص لوگوں کا ہے، ابھی چند یوم قبل ایک پس ماندہ آبادی کے تقریباً ڈیڑھ سو افراد جو شاید آبائی مسلمان رہے ہوں مگر نسلوں سے مرتد ہیں، اسلام کی طرف راغب ہوئے بستی کے لوگوں نے ایک عالم دین کو بلایا انہوں نے اسلام کے بارے میں سمجھایا وہ پہلے سے تیار تھے کلمہ کیلئے تیار ہو گئے تو مولانا نے ان کو کلمہ پڑھوانے کیلئے کہا بستی کے لوگوں نے کہا آپ کس طرح کلمہ پڑھوائیں گے، کلمہ فلاں صاحب پڑھواتے ہیں یہ کام تو ان کا ہے۔ مولانا صاحب جو خود بڑے عالم دین تھے وہ بھی بجائے اس کے کہ دیر نہ کرنے کیلئے سمجھاتے خاموش ہو کر واپس آ گئے کہ ہاں بھائی یہ کام تو وہی کرتے ہیں۔ کاش امت اپنے مقصود زندگی اور پیشہ کی لاج رکھتی اور گھروں میں اپنے نونہالوں میں دعوتی شعور بیدار کیا جاتا۔

رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے

سارا سال امن وامان، تنگ دستی سے حفاظت: یہ بہت آزمودہ اور مجرب عمل ہے۔ اللہ والے فرماتے ہیں کہ: جو شخص سورۃ فاتحہ کو رمضان کی پہلی شب میں پڑھ لے وہ سارا سال امن وامان اور حفاظت میں رہتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے پورا سال اس کو تنگدستی پیش نہیں ہوتی۔ سبحان اللہ.....!

رمضان المبارک میں گناہ چھوڑنا: اگر آپ کوئی گناہ چھوڑنا چاہتے ہیں۔ اسکے لیے رمضان بہترین وقت اور بہترین موسم ہے۔ جیسے موسیقی چھوڑنا چاہتے ہوں تو تصور کریں کہ اللہ میں نے رمضان کے مہینے میں موسیقی سننا چھوڑ دی ہے تو اب مجھے باقی کے سارے سال میں اس سے بچا۔

شاہی مرکب سے جون کا رمضان بھی دسمبر جیسا: ھوالشافی: گل نیلوفر، گلاب کے خشک پھول، مغز بادام ایک پاؤ (ایرانی)، دھنیا (خشک)، چاروں مغز آدھا پاؤ، سونف، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی تمام 50.50 گرام لے کر تنکے صاف کر کے بالکل باریک پیس لیں۔ اس میں گل قند ایک کلو مربہ سیب آدھا کلو مربہ آملہ آدھا کلو چاندی کے ورق 10 دفتری۔ **ترکیب تیاری:** مغزیات اور باقی چیزیں باریک پیس لیں مربہ جات باریک پیس کر گٹھلیاں جدا کر لیں ان سب کو ملائیں خوب مکس کریں آخر میں چاندی کے ورق ملا کر اور چند قطرے روح کیوڑا کے ملا کر مکس کر کے فریج میں رکھیں یا کسی ٹھنڈی جگہ رکھیں۔ **ترکیب استعمال:** دو چمچ بڑے ٹھنڈے پاؤ بھر دودھ میں اچھی طرح حل کر پی لیں ورنہ دودھ کے علاوہ کھا کر اوپر سے پانی بھی پی سکتے ہیں لیکن اگر دودھ سے لیں تو تقویت زیادہ ہوگی۔ **ٹھنڈائی شربت:** زیادہ گرمی محسوس ہونے کی صورت میں ٹھنڈائی استعمال کریں۔ پہلوان ورزش کیلئے ٹھنڈائی استعمال کرتے ہیں۔ ٹھنڈائی کا نسخہ حسب ذیل ہے۔ **ھوالشافی:** مغز بادام 7 عدد، مغز تخم خیارین 3 گرام، خشخاش 3 گرام، مغز تخم کدو 3 گرام، سونف 3 گرام، سیاہ مرچ 7 عدد ایک پاؤ دودھ میں گھوٹ کر چھان لیں اور چینی سے میٹھا کر کے استعمال کریں۔ رمضان میں سحری و افطاری میں ضرور استعمال کریں۔

رمضان المبارک کے مزید طبی وروحانی ٹوٹکے جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا ضرور مطالعہ کریں

"رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے"

اور رمضان المبارک کا ہر ہر لمحہ قیمتی بنائیں۔

خرابی ہاضمہ دور: ہاضمہ کی خرابی کی صورت میں انار دانہ چھ ماشہ، پودینہ خشک چھ ماشہ (سبز پودینہ کی صورت میں دو تولے) اور پیاز چھ ماشہ پانی میں رگڑ کر پلانے سے دو خوراکوں ہی سے ہاضمہ درست ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

سفرنامہ

محمد احمد نور مجذوبی لاہور — قسط نمبر 2

حضرت حکیم صاحب کی اندرون سندھ آمد

واضح رہے کہ سائیں عبدالجبار نے حضرت حکیم صاحب کو خلافت و اجازت سے بھی نوازا ہوا ہے 1۔ سائیں عبدالجبار نے طعام کا بھی اہتمام کیا کیونکہ حضرت حکیم صاحب کی اگلی نشست (درس) کا وقت ہو رہا تھا۔ حضرت حکیم صاحب نے ان سے اجازت مانگی تو انہوں نے فرمایا کہ میرا دل نہیں کر رہا کہ آپ یہاں سے تشریف لے جائیں لیکن آپ جو کام کر رہے ہیں وہ سب سے اہم ہے اس لیے میں روکوں گا نہیں۔ سائیں عبدالجبار کے پاس کچھ دیر بیٹھنے کے بعد حضرت حکیم صاحب واپس دارالعلوم سکھر تشریف لے آئے۔ ظہر کی نماز کے بعد درس کی چوتھی نشست شروع ہوئی۔ مجمع مسلسل بڑھتا جا رہا تھا جگہ کی قلت ہونے کی وجہ سے مدرسہ دارالعلوم سکھر کی چھت میں بھی آنے ہونے لوگوں کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا۔ اس نشست میں حضرت حکیم صاحب نے مختصر اعمال اور ان کے لاجواب کمالات کو ایسے آسان انداز میں کھولا کہ سننے والا مجمع اشکبار ہو گیا۔ درس کے بعد مجمع کیلئے کھانے کا انتظام کیا گیا آنے ہوئے مجمع کو حضرت حکیم صاحب کی طرف سے تحفے کے طور پر سندھی زبان میں ماہنامہ رسالہ عبقری بھی دیا گیا جو کہ عبقری پبلشرز کی طرف سے اندرون سندھ والوں کیلئے ایک خوشخبری ہے۔ اس کھانے کے بعد اندرون و بیرون ملک سے آئے ہوئے ساتھیوں کے ساتھ اعمال کا مذاکرہ کیا اور حضرت حکیم صاحب نے لوگوں سے خوشگوار ماحول میں اعمال کے فائدے پوچھے۔

حضرت حکیم صاحب نے اندرون سندھ میں ہندو برادری سے ملاقات کی اور رواداری کی عظیم مثال قائم کی اور انہیں تحفے کے طور یَاهَادِیُ یَارَحِیْمُ کا وظیفہ دیا اور اس کے فضائل بھی بیان کیے۔ جس پر ہندو برادری بہت خوش اور حیران تھی کہ کوئی مسلمان مذہبی سکالر ہمارے پاس چل کر نہایت خوشی سے آیا اور نہایت پیار اور بغیر کسی نفرت کے ہم میں گھل مل گیا اور ہماری پریشانیوں کیلئے ہمیں ایک "جاپ" (وظیفہ) دے کر گیا۔ حضرت حکیم صاحب کے دل میں یہ وظیفہ دیتے ہوئے نیت یہ تھی کہ اللہ تو ہادی ہے تو رحیم ہے۔ مولا ان کے دل تیرے قبضے میں ہیں تو ان کے دلوں کو ایمان، اعمال اور نبی کریم ﷺ کی غلامی پر لے آ۔ اس بات کی وضاحت حضرت حکیم صاحب نے ساتھ جانے والے احباب کو کی تھی کہ چاہے وہ ہندو، سکھ یا کسی بھی مذہب والا ہے حضور نبی کریم ﷺ کے امتی ہیں اور حضور ﷺ کی امت کا فکر ہمارے ذمے ہے اور یہ فکر قیامت تک ہمارے ذمے ہے۔ بعد از نماز مغرب حضرت حکیم صاحب کی پانچویں نشست (درس) شروع ہوئی۔ اس نشست میں حضرت حکیم صاحب نے اپنے گھر والوں، بہن بھائیوں، بیوی بچوں اور عزیز و اقارب کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی اور معاف کرنے کے فضائل اتنے سادہ انداز اور الفاظ سے درس فرمایا کہ ایک عام دیہاتی آدمی بھی اس کو سمجھ گیا۔ جب حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم صلہ رحمی کو بیان فرما رہے تھے تو وہاں بیٹھا ہوا مجمع اشکبار ہو گیا اور ایک بوڑھے آدمی نے مجمع میں کھڑے ہو کر یہ بات کہی کہ میری عمر اتنی زیادہ ہو گئی آج تک میں نے یہ انداز بیان پہلے نہیں سنا اور سمجھا۔ کیونکہ ہم جس خطے میں رہتے ہیں ہمارے ہاں درگزر اور معاف کرنے کا رواج ہی نہیں ہے اور لڑکی کی غلطی پر کاروکاری (یعنی اسے قتل کر دینا) عام بات ہے۔ اتوار کی صبح حضرت حکیم صاحب نے صلہ رحمی کی نیت سے ناشتہ ایک بہت ہی قریبی ساتھی عبدالمعین ؒ (جو کہ حاجی محمد صابر ؒ صاحب کے بیٹے ہیں۔ حاجی محمد صابر ؒ صاحب خانقاہ سینا کے بانی الحاج حاجی محمد فاروق رحمۃ اللہ علیہ کے سگے بھائی ہیں) کے ہاں تناول فرمایا۔ چھٹی نشست صبح 9 بجے ناشتے کے بعد شروع ہوئی ناشتہ مجمع کو پہلے کروا دیا گیا کیونکہ مجمع بہت زیادہ ہو گیا تھا اور اسی وجہ سے نشست دیر سے شروع ہوئی۔ یہ نشست (درس) تقریباً اڑھائی گھنٹے ہوئی کیونکہ گرمی کی شدت بڑھ رہی تھی دھوپ بہت تیز تھی سایہ دان ہونے کے باوجود بھی گرمی زیادہ تھی لیکن اس کے باوجود مجمع کی طلب، یکسوئی اور شوق میں کمی واقع نہ ہوئی۔ مجمع حضرت حکیم صاحب کو پیاسی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا کہ اب دوبارہ حضرت حکیم صاحب کی آمد کب ہوگی؟ دعا، ذکر اور مراقبہ کے بعد حضرت حکیم صاحب نے مجمع سے مصافحہ، بیعت فرمائی۔ ستر وظائف مجمع کو ہدیے کے طور پر دیئے۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب وہاں سے روانہ ہو گئے۔ روانہ کرتے ہوئے مجمع اشکبار تھا اور ہر کسی کی آنکھوں میں ایک ہی سوال تھا کہ حضرت حکیم صاحب دوبارہ کب آئیں گے! اور پیاسی دھرتی کو اپنے فیض سے سیراب کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ بہت سارے لوگ دین کی خدمت کیلئے کوشاں ہیں لیکن جس طرح آپ نے ہمیں سمجھایا اور بتایا ہے آج سے پہلے ہمیں کوئی ہمیں دین کے بارے میں سمجھا نہیں پایا۔ واپسی سفر پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم موہنجوداڑو ضلع لاڑکانہ تشریف لے گئے۔ وہاں جانے سے پہلے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے احباب کو جو ساتھ سفر میں تھے جمع کر کے فرمایا کہ بھائی میرا وہاں جانے کا مقصد کوئی سیر و تفریح نہیں ہے ایک عبرت حاصل کرنا ہے۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کے سفر کے بعد 17 آدمیوں کی جماعت موہنجوداڑو ضلع لاڑکانہ پہنچی۔ تسبیح خانہ کے ایک مخلص نے سیر کروانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ موہنجوداڑو کے سابقہ ڈائریکٹر نے وہاں استقبال کیا اور حضرت حکیم صاحب کو وہاں مختلف مقامات پر لے کر گئے کیونکہ شام پونے آٹھ بجے کی حضرت حکیم صاحب کی کراچی روانگی تھی اس لیے مختصر وزٹ کے بعد وہاں سے واپسی ہو گئی۔ واپسی پر حضرت حکیم صاحب نے وہاں کے عملے کو ماہنامہ عبقری، ستر وظائف ہدیے کے طور پر دیئے اور دعا کروائی۔ حضرت حکیم صاحب جب سکھر ایئرپورٹ پر پہنچے تو وہاں عقیدت مندوں کا ایک وسیع مجمع تھا جنہوں نے کہا: "سائیں جاتے ہوئے دعا کروا دیں" حضرت حکیم صاحب نے وہاں ایئرپورٹ پر دعا فرمائی۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کراچی تشریف لائے وہاں مخلصین سے ملاقاتیں کیں اور 29 فروری بروز پیر صبح 9 بجے لاہور پہنچے۔ اللہ تعالیٰ اس سارے سفر کو اور مسافرین کو اخلاص اپنی رضا اور للّٰہیت نصیب فرمائے۔ آمین!

تسبیح خانہ میں مخلصین کی آمد

جناب ڈاکٹر عزرا یا 9 اپریل بروز ہفتہ دفتر عبقری تشریف لائے۔ دعائیہ کلمات سے نوازا۔ 13 اپریل **2016** بروز بدھ صبح گیارہ بجے احمد پور شرقیہ سے چھ افراد کا وفد تسبیح خانہ لاہور تشریف لایا۔ جن میں رشید احمد صاحب۔ امیر مختار صاحب۔ ملک عامر صاحب۔ رئیس طارق سعیدی صاحب۔ الحاج فدا حسین تبسم صاحب۔ سمیع اللہ غوری صاحب۔ حضرت حکیم صاحب کے ساتھ نہایت خوشگوار لمحات گزارے۔ ان کے ساتھ پرتکلف ناشتے میں حضرت حکیم صاحب خود شریک ہوئے۔ حضرت حکیم صاحب نے انہیں دفتر ماہنامہ عبقری کا وزٹ کروایا اور ایک ایک شعبے کے بارے میں تفصیل سے بریفنگ دی۔ عبقری کی ویب رپورٹ کی تفصیل سن کر مہمان حضرات بہت خوش اور حیران ہوئے اور عبقری کی خدمات کو بہت سراہا۔

"سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس"
جلد پنجم کی تیاری اور قارئین کی توجہ

"سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس" حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی سب سے پہلی کتاب ہے۔ عالم بھر میں مقبول ہوئی لاکھوں کی زندگیاں بدلیں جلد پنجم کی تیاری کیلئے مواد انٹرنیٹ، کتاب، رسالے یا اخبار میں کہیں بھی ہو ضرور بذریعہ ڈاک یا میل بھیجیں۔ قیامت تک کیلئے کتاب کی شکل میں آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔ امید ہے اسے اپنی اولین فرصت میں توجہ دیں گے۔

بے پناہ عزت ورزق: اگر کوئی شخص اسم یَاشَکُوْرُ کو تین ہزار مرتبہ روزانہ تا عمر پڑھتا رہے تو اسے دین و دنیا میں بے پناہ عزت اور دولت حاصل ہوگی۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

قد بڑھانے کا عجیب ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے قد بڑھانے کے نسخہ جات و ٹوٹکے مانگے تو میں نے اپنے بزرگوں سے سنا تھا کہ ٹانگیں سیدھی (یعنی لمبی) کر کے سونے سے قد لمبا ہوتا ہے۔ (ث، بہاولپور)

زندگی کے کچھ تجربات عبقری کے نام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات سے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ میرے بھائی حکمت کا کچھ کچھ علم رکھتے ہیں۔ گھر والوں کو صرف عبقری ادویات استعمال کرواتے ہیں۔ ہر نسخہ کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ آپ کی تصانیف کی ان کے پاس ایک چھوٹی سی لائبریری ہے۔ زندگی کے کچھ تجربات عبقری رسالے کیلئے شیئر کر رہی ہوں۔ قارئین! کھجور جب پرانی ہو جاتی ہے تو اس کے اوپر والا چھلکا اٹھ جاتا ہے اور بعض پرانی کھجوروں کے اندر گھن پیدا ہو جاتا ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض لوگ پوری کھجور کو منہ میں ڈال کر کھاتے ہیں۔ اس طرح گھن کا پیٹ میں چلے جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ کھجور کو کاٹ کر گٹھلی نکال کر دھوئیں۔ اس طرح اوپر کا سخت چھلکا بھی اتر جاتا ہے اور گھن بھی صاف ہو جاتا ہے۔ **رمضان کیلئے نہایت صحت بخش ٹوٹکہ:** عبقری رسالے سے کلونجی، شہد اور ست اسپغول کو ملا کر استعمال کرنے کا نسخہ پڑھا۔ تقریباً 3 ماہ سے یہ نسخہ خود بھی استعمال کر رہی ہوں اور اپنے بچوں کو بھی کروا رہی ہوں۔ میں نے اس نسخے کو خون کی افزائش کیلئے بے مثال پایا ہے۔ بہت ہی مجرب صحت بخش نسخہ ہے جس میں غذا اور دوا دونوں کے فوائد شامل ہیں۔ یہ نسخہ بہت سے لوگوں کو بتایا الحمدللہ تمام ہی تعریف کرتے ہیں۔ چونکہ رمضان المبارک ہے اس لیے اگر اس نسخہ کو سحری و افطاری میں استعمال کیا جائے تو نہایت طاقتور ثابت ہوتا ہے۔ (م، سرائے صالح ہری پور)

قد بڑھانے کی ہومیوپیتھک ادویات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ پچھلے کچھ عرصہ سے عبقری میں قد بڑھانے کے نسخہ جات مانگے جا رہے ہیں۔ میرے پاس ہومیوپیتھک کا ایک آزمودہ نسخہ ہے لکھ رہی ہوں۔ یہ نسخہ بارہا کا آزمودہ ہے۔ درج ذیل ادویات تین سے چھ ماہ استعمال کروانے سے لازمی رزلٹ ملتا ہے۔ میرے اپنے تجربے میں یہ نسخہ بہت ہی کامیاب ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

قد بڑھانے کی ہومیوپیتھک ادویات

کیلشیم فاس (CALCIUM PHOS 6X)

بیسلینم (BACILLINUM 200)

پیچوٹری گلینڈ (PITUITARY GLAND 200)

طریقہ استعمال: کیلشیم فاس 6x کی چار گولیاں دن میں چار مرتبہ چوسنی ہیں یعنی ایک وقت میں چار گولیاں اور پورے دن میں ٹوٹل 16 گولیاں چوسنی ہیں اور باقی دونوں قطرے ہیں۔ پانچ پانچ قطرے دونوں ادویات کے ایک چمچ تازہ پانی میں ملا کر صبح اور رات کو دینے ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! مریض کی ہسٹری میں اگر کوئی بڑی بیماری چلی آ رہی ہو تو اسے کچھ باقی پیچیدہ ہومیو ڈوز دیئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ قد بڑھانے کیلئے کچھ کمپنی کی پیٹنٹ ادویات بھی آتی ہیں لیکن یہ نسخہ بہت کارآمد ہے۔ ان شاء اللہ۔ (ڈاکٹر عائشہ عمران، لاہور)

رمضان المبارک! ہر نعمت پانے کا وظیفہ خاص

یہ عمل سورۃ القدر کے عمل کے نام سے مشہور و معروف ہے یہ عمل رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر شروع کریں۔ یہ عمل سورۃ القدر کا انتہائی جلیل القدر عمل ہے جو کہ تیسویں پارہ میں ہے۔ مغرب اور عشاء کے درمیان 2 رکعت نفل صلوٰۃ الحاجات کے اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ القریش 13 بار اور دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ النصر 13 بار پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد۔ اس کے بعد سورۃ القدر 286 مرتبہ پڑھیں اول و آخر درود ابراہیمی 11 بار پڑھیں۔ یہی عمل (یعنی سورۃ القدر والا عمل) بعد نماز فجر بھی کریں۔ یہ عمل 28 روز بلاناغہ کریں۔ 28 دیں روز بعد نماز عصر زعفران اور عرق گلاب کو ملا کر سیاہی بنالیں اور اس سورہ مبارکہ کو اعراب کی صحت کے ساتھ ایک سفید کاغذ پر لکھ کر محفوظ کر لیں اور مغرب کے وظیفے کے بعد دم کر کے حفاظت سے رکھ لیں اور پھر اللہ تعالیٰ جل شانہ کے رحم و کرم کا انتظار کیجئے۔ بعد اس عمل اس سورہ کو ہمیشہ 16 بار ورد میں رکھیں ان شاء اللہ جملہ مقاصد حل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایسا دست غیب کھلے گا کہ دنیا دیکھے گی۔ اس عمل میں خیال رہے کہ ناغہ نہ ہو جگہ تبدیل نہ ہو اور وقت وظیفہ خوشبو کا استعمال رہے اس وظیفے کی عام اجازت ہے۔ زندگی کے ہر مقاصد کے لئے پڑھا جا سکتا ہے۔ اس عمل کو جس نے خلوص نیت سے کیا اس عمل کی تمام شرائط پوری کیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کے طفیل ان کی حاجات پوری کیں جن لوگوں کو فائدہ پہنچے وہ مجھے میرے والدین، بہن بھائیوں اور میرے اساتذہ کو ضرور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ج۔ز)

رمضان گزارنے کا فیض

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ تین سال سے عبقری کی قاری ہوں، اور آپ کے وظائف سے بہت فیض پایا سب سے پہلا عمل میں نے سورۃ کوثر کا کیا جو کہ رمضان شریف کا خاص عمل تھا۔ اس سے بھی ہم گھر والوں نے بہت فیض پایا پھر آپ نے درس میں سورۃ بقرہ کا عمل بتایا تھا وہ میں نے کیا جب میرے تین بچے تھے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا تھا سورۃ بقرہ کے عمل اللہ نے مجھے بیٹا عطا کیا جس کا نام ہم نے عمر رکھا اور یہ عمل میں نے اپنی دو دوستوں کو بتایا ایک دوست کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور دوسری دوست کے ہاں دعا کریں کہ بیٹا ہو وہ بھی یہ عمل کر رہی ہے۔ عمل یہ ہے کہ جب حمل ٹھہر جائے تو اسلامی ماہ کے پہلے سات دن روزانہ ایک مرتبہ سورۃ بقرہ پڑھنی ہے۔ 2014ء میں میں نے اپنے شوہر کو تسبیح خانہ بھیجا جو کہ تسبیح خانہ میں پورا رمضان گزار کر آئے۔ رمضان شریف میں آپ نے رَبَّنَآ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ‌ۚ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ (مائدہ ۱۱۴) کا عمل دیا جو کہ میرے شوہر نے فون پر مجھے بتایا تھا ہم نے کیا اس سے ہمیں بہت فائدہ ہوا۔ تسبیح خانہ سے واپس آنے کے بعد گھر میں کافی حد تک تبدیلی آئی 20 سال پرانا قرضہ تھا جو کہ ہم نے قسط باندھ رکھی تھی اللہ کے فضل سے 16 جنوری 2015ء کو پورا قرضہ اتر گیا ہے۔ عمل یہ ہے کہ سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 114 اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف درمیان میں گیارہ مرتبہ درج بالا آیت پڑھیں۔ یہ عمل دن میں کئی دفعہ بھی کر سکتے ہیں۔ رمضان المبارک میں افطاری سے پہلے گیارہ بار پڑھ کر اللہ سے مانگیں۔ اس سے اللہ پاک نے بہت کچھ عطا کیا ہے اور مزید کر رہا ہے۔ (مسز عمر فاروق)

میاں بیوی کا جھگڑا اور اس کا حل

20 مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر لیں

ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیریں جب سات جائیں گے تو پتھر دل بھی نرم ہو جائے گا بہت زبردست عمل ہے بہت آسان ہے بار بار کریں۔ 2۔ یَاَرَءُوْفُ مسلسل پڑھیں اور کھانے پینے پر دم کر دیں سامنے دم کریں تصور میں کریں۔ بہت فائدہ ہوگا۔ یَارَءُوْفُ تو بابتا دوں کیلئے ہے یعنی شادی کے دن جب دلہن اپنے کمرہ میں بیٹھی ہو اور خاوند کمرے میں آئے تو صرف سات بار پڑھ کر خاوند پر پھونک ماردیں تمام عمر خاوند مہربان رہے گا اگر کبھی کبھار غصہ آجائے تو مکمل موڈ سات بار پڑھیں اور پھونک ماردیں فوراً غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔ بہت مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔ میں تو جب بھی کسی کی شادی میں جاتی ہوں تو دلہن کو یہ عمل ضرور بتاتی ہوں بہت کام کی چیز ہے پڑھیں اور دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ (نائلہ جاوید)

خاوند آپ کا ہمیشہ کیلئے بہترین دوست! آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کیلئے ڈھیروں دعائیں آپ سب مبارک باد کے مستحق ہیں کہ خیر کا پیغام اللہ کی مخلوق تک پہنچانے کا باعث بن رہے ہیں۔ مخلوق جو بے علمی کی وجہ سے بے حد پریشان ہے جو کنارے لگنا چاہتے ہیں لیکن بے راہ روی میں پھنس کر مزید ڈوبتے جارہے ہیں اور عبقری ان کو پار لگانے کی بھرپور کوشش کررہا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب! میرے پاس میاں بیوی کی محبت کے لیے سو فیصد نتائج والا نہایت آسان عمل ہے۔ ضروری نہیں کہ یہ عمل وہی خواتین کریں جن کے شوہران سے ناراض ہوں یا آپس میں نہ بنتی ہو بلکہ خوش و خرم زندگی گزارنے والی خواتین بھی یہ عمل کرسکتی ہیں پھر دیکھیں کہ ان کی ازدواجی زندگی میں اللہ تعالیٰ کتنی مزید خوشیاں عطا فرماتے ہیں۔

عمل یہ ہے کہ خاتون اول و آخر کوئی سا بھی درود پاک تین مرتبہ پڑھے پھر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ بمعہ تسمیہ پڑھ کر اپنے شوہر کی ریڑھ کی ہڈی کے آخر میں ہلکی سی پھونک ماردے پھونک مارنا ممکن نہ ہو تو تصور کرکے بھی پھونک ماری جاسکتی ہے۔ اس عمل کی برکت سے خاوند آپ کا بہترین دوست بن جائے گا۔ عمل آزمودہ ہے۔ **جلی ہوئی جلد کیلئے آزمودہ کریم:** مزید ایک عمل جلی ہوئی جلد کیلئے ہے عمل بے حد مجرب اور آسان ہے۔ اگر جسم کا کوئی حصہ کسی بھی طرح جل گیا ہو یا ایکسیڈنٹ سے جلد پھٹ کر گوشت باہر آگیا ہو تو دو ادویات۔

1۔ (پیلے رنگ کی ڈبی میں) Neomycin spin ointment۔

2۔ Benzyl pencillin sodium for ing (1000 Lac Units)

مکس کرلیں جلے ہوئے پر لگائیں فوری راحت پائیں۔ مسلسل لگانے سے جلد پر کسی قسم کا نشان بھی باقی نہ رہے گا۔ اس مرہم کو لگانے سے چوٹ پر کسی قسم کا اکڑاؤ یا چبھن نہیں ہوگی بلکہ لگاتے ہی مریض سکون محسوس کرے گا۔ میں یہ دوائی ہروقت بنا کر رکھتی ہوں اور کسی بھی چوٹ پر فوراً لگا دیتی ہوں۔ یہ جن کا نسخہ ہے وہ دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں جن لوگوں کو اس نسخے سے فائدہ پہنچے یقیناً ان کی دعا سے اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے گا۔ (فرحین طارق لاہور)

میرے کچھ آزمودہ نسخہ جات پریشان مخلوق کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو اور آپ کی قیامت تک کی نسلوں کو رحمت، برکت، عافیت، حفاظت، ہر قسم کی بھلائی اتنا اور اپنی شان کے مطابق دنیا و آخرت میں عطا فرمائے اور آپ کے درجات اور علم میں اپنی شان کے مطابق اضافہ فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ میں نے عبقری رسالے سے بہت کچھ پایا ہے۔ اس میں موجود نسخہ جات بنا کر بہت غریب ہوں علاج نہ کرسکتے ہوں ان کو بالکل مفت دیتا ہوں اور مخلصین کی دعائیں لیتا ہوں۔ میں آپ کو چند نسخہ جات بھیج رہا ہوں جو کہ میرے والد صاحب نے بہت سال پہلے کسی بہت موٹی پرانی کتاب سے نوٹ کیے تھے والد صاحب بھی چاہتے تھے یہ نسخہ جات عام ہوں اور میری بھی یہی خواہش ہے کہ یہ نسخہ جات عام ہوجائیں میں نے ان نسخہ جات کو بارہا مرتبہ آزمایا ہے ہر مرتبہ لاجواب رزلٹ ملے ہیں۔ انشاء اللہ جو بھی ان نسخہ جات کو آزمائے گا بہترین رزلٹ پائے گا۔

برائے جریان: ھوالشافی: بیج بند گجراتی، تالمکھانہ، ستاور، مروالی، تخم کونچ، بہوپھلی، تودری، بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ۔ ثعلب مصری، شقاقل مصری، کشتہ قلعی تمام دو دو تولہ۔ مصطگی رومی، دانہ الائچی خورد ہر ایک تین ماشہ، تخم تمر ہندی دو تولہ جملہ ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف کریں اور مصری 22 تولہ ملا کر چھ ماشہ صبح، چھ ماشہ شام پانی، عرق گاؤزبان یا دودھ سے کھایا کریں۔ سخت سے سخت جریان کو دور کردے گا۔ انشاء اللہ۔

نسخہ رقت: ایک عدد بیضہ یعنی انڈا مرغ میں چھ ماشہ قلمی شورہ ملا کر خوب باریک کرکے تین گولیاں بنائیں اور ایک گولی بیس پچیس منٹ کھائیں اور پھر نمک کا ملاحظہ فرمائیں۔ 2۔ تخم ریحان آٹھ گرام، قند سیاہ دو گرام دونوں کو باریک کرکے جنگلی بیر جتنی گولیاں بنائیں ایک گولی دو گھنٹے پہلے کھائیں اور اس روز روٹی کم کھانی چاہیے۔

نسخہ جریان (برائے ہر قسم): ھوالشافی: بیج بند، تالمکھانہ، ستاور، مروالی، مغز تخم کونچ، تودری سفید، ممسدر سوکھ، موصلی سفید، موصلی سیاہ، اونٹکٹارا، اندر جو شیریں، طباشیر سفید، تخم تودری، بہمن سفید، ہر ایک چھ چھ ماشہ، ثعلب مصری، شقاقل، کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ رومی مصطگی، دانہ الائچی ہر ایک چار ماشہ۔ مغز تخم تمر ہندی مقشر ایک تولہ، ان سب کا سفوف کرکے مصری ہم وزن ملا کر ایک تولہ ہر روز صبح عرق گاؤ زبان کے ساتھ کھائیں۔ **ناسور کی دوا:** کن کھجورا اور سانپ کی کینچلی جلا کر راکھ برگد کے دودھ میں تر کرکے ناسور پر رکھیں پرانا ناسور اچھا ہو جائے گا۔ **آنکھوں کے امراض کیلئے بہترین سرمہ:** ھوالشافی: نمک لاہوری ایک تولہ کبابہ چھ ماشہ چاکسو چار ماشہ تخم قلمی چھ ماشہ کشتہ جست پانچ تولہ زعفران ایک تولہ فرفیون یعنی شیریں تین تولہ قلمی شورہ ایک تولہ طوطیا بریاں ایک ماشہ کافور ایک ماشہ سرمہ سیاہ بیس تولہ۔ تمام ادویات کو رگڑ کر مانند سرمہ کرکے شیشی میں محفوظ کرلیں۔ آنکھوں کے تمام امراض مثلاً دھند، جالا، غبار، رونے کی عادت غرض کہ ہر روز استعمال کرنے سے کوئی مرض پیش نہیں آئے گا۔ انشاء اللہ۔ (محمد شعیب، میلسی)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج کل اکثر بچوں میں یہ مسئلہ ہے کہ جب وہ پیدا ہوتے ہیں ان کا پیشاب بند ہو جاتا ہے تو اس کیلئے ڈاکٹروں کے پاس دوڑنے کی ضرورت نہیں ایک آم کی گٹھلی لیں اس کو توڑیں تو اس کے اندر چھوٹی گٹھلی ہوتی ہے اس کو پیس لیں پانی میں بھگو کر بچے کے پیٹ کے نیچے والے حصہ پر لیپ لگا دیں۔ تھوڑی ہی دیر میں بچے کا پیشاب کھل جائے گا۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ (کلیم اللہ شیخ، پہاڑپور)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور معالج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستند بزرگوں کے ٹوٹکے یا آزمائے ہوئے ضرور بھیجیں عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

بخار ختم: ملیریا یا بخار کی صورت میں لیموں کو نمک اور مرچ سیاہ لگا کر چوسنا بخار کی شدت کو کم کرتا ہے۔

چٹ منگنی پٹ بیاہ! آسان آزمودہ عمل

شادی کیلئے زبردست عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو دونوں جہانوں میں سعادت مند کرے آپ کو اور آپ کی ٹیم کو جزائے خیر عطا فرمائے جس طرح سے آپ عبقری رسالے کے ذریعے دکھی انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں اس کی تعریف الفاظ میں بیان نہیں کی جا سکتی۔ میں یہ دعا کر سکتی ہوں کہ آپ کو اللہ پاک رہتی دنیا تک اس عظیم کام میں لگائے رکھے۔ آمین! جب سے میں نے عبقری رسالہ پڑھنا شروع کیا ہے اس کا ہم سب گھر والوں کو شدت سے انتظار رہتا ہے عبقری رسالہ ہے ہی ایسا کہ اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ میں اپنے کچھ تجربات جو مجھے عبقری سے پہنچے تحریر کر رہی ہوں امید ہے کہ قارئین عبقری کو ان سے بہت زیادہ فائدہ حاصل ہوگا۔ سب سے پہلا وظیفہ جو کہ میری بیٹیوں نے عبقری سے پڑھ کر کیا الحمدللہ! اللہ پاک عزوجل کے فضل و کرم سے اتنے اچھے رشتے آئے کہ میری امید سے بڑھ کر میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ اللہ پاک اتنے اچھے لوگوں میں رشتے کروا دیں گے۔ وظیفہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی ایک تسبیح پڑھنی ہے۔ یہ عمل حضرت حکیم صاحب نے درس میں بھی بتایا تھا جس سے لوگوں کو بہت فائدہ پہنچ رہا ہے۔ الحمدللہ! یہ بسم اللہ والا وظیفہ جس جس نے بھی کیا بہت سی بچیوں کے بہت ہی اچھی جگہ رشتے طے ہو گئے ہیں۔ پچھلے رمضان کے خاص شمارہ عبقری میں ایک وظیفہ شادی کیلئے چھپا تھا کہ رمضان المبارک کی گیارہویں اور بارہویں شب کو بارہ نفل حاجت کی نیت سے اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ 12 نفل پڑھ کر 1000 مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر تمام نوافل اور درود شریف کا ثواب حضور ﷺ کو پہنچائیں پھر حضور ﷺ کے وسیلہ سے عاجزی اور گڑگڑا کر خلوص دل سے کم از کم پندرہ منٹ اپنے لیے یا اپنی بہن بیٹی کیلئے اچھے رشتے کی دعا کریں۔ یہ وظیفہ اتنا زبردست ہے کہ اگلے رمضان سے پہلے ہی اللہ پاک نہ صرف اچھا رشتہ کروا دیتے ہیں بلکہ شادی بھی بہت جلد ہو جاتی ہے۔ یہ وظیفہ میں نے خود بھی کیا ہے اور میری ہمسائی جن کی چار بیٹیاں ہیں چار میں سے تین کی شادی ہو گئی تھی۔ میری ایک جاننے والی کی دو بیٹیوں کو طلاق ہو گئی تھی۔ وہ بہت زیادہ پریشان تھیں انہیں میں نے درج بالا بسم اللہ والا اور یہ نفل والا وظیفہ دونوں بتائے انہوں نے رمضان میں نفل پڑھے۔ اب الحمدللہ رمضان کے بعد یعنی عید پر ان کی ایک بیٹی کی شادی ہوئی اور ڈیڑھ مہینہ کے بعد یعنی بقر عید کے بعد دوسری بیٹی کی بھی شادی ہو گئی اور شادی بھی بہت ہی اچھی جگہ پر ہوئی دونوں بیٹیاں اپنے گھروں میں بہت خوش ہیں۔ (ج، ر)

رشتہ کیلئے میرا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں قارئین کے لئے آزمودہ وظائف لکھ رہی ہوں خاص ان لڑکیوں کیلئے جن کی ابھی شادی نہیں ہوئی اور کہیں سے رشتہ بھی نہیں آیا۔ یہ میرا آزمودہ عمل ہے رمضان شریف والا جو گیارہویں روزے کے دن اور بارہویں روزے کی رات کو کرنا ہے میں نے ایک رمضان شریف کیا اور دوسرا رمضان آنے سے پہلے پہلے میری شادی ہو گئی اور شادی کے بعد اللہ کا فضل و کرم ہے سکون بھی ہے میری منگنی کو 6 سال ہو گئے تھے لیکن شادی کا کوئی چانس نہیں تھا۔ امی اور ابو کہہ رہے تھے ابھی لڑکے کا کوئی گھر بار نہیں ہے ابھی شادی نہیں کر سکتے اور ابھی کوئی تیاری بھی نہیں کی۔ 2013ء کے رمضان شریف میں میں نے یہ وظیفہ کیا 2014ء کے فروری میں میری شادی ہو گئی، پوری برادری والے اور خاص طور پر میں خود حیران ہوں کہ یہ کیسے ہو گیا مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آتا کہ اتنی جلدی کیسے ہو گیا میں اس وظیفے کی برکت سے ہوا ہے جو بھی ہوا ہے۔ حضرت جی پہلے زندگی کا پتہ ہی نہیں تھا کہ کیسے گزارنی ہے اب پتہ چلا ہے قدم قدم پر زندگی میں مسنون دعاؤں کی بہت برکت ہے میں کوشش کرتی ہوں مجھے ساری مسنون دعائیں یاد ہو جائیں۔ (ارم زہرہ)

شادی کا خاص عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ پہلے عبقری رسالے میں بہن یا بیٹی کی شادی اور اچھے رشتے کے لئے ایک عمل آیا تھا پھر موبائل پر بھی مجھے عبقری (40404) کی طرف سے یہ عمل ایس ایم ایس کے ذریعے ملا تھا۔ لکھا تھا کہ اس عمل کو کرنے سے اچھا رشتہ مل جائے گا اور ایک سال کے اندر اندر شادی بھی ہو جائے گی۔ واقعی یہ بہت زبردست اور لاجواب عمل ہے میں نے اپنی ہمشیرہ کے لئے یہ عمل رمضان میں کیا تو اگلا رمضان المبارک آنے سے پہلے ہی اچھا رشتہ مل گیا اور شادی ہو گئی۔ اس طرح ایک سال کے اندر اندر شادی والی بات حرف بحرف اور سو فیصد درست ثابت ہوئی۔ ہم اس کے اچھے رشتے اور شادی کے لئے بہت پریشان اور فکر مند تھے۔ شادی کے انتظار میں اس کی عمر بھی کافی زیادہ ہوتی جا رہی تھی لیکن کوئی مناسب رشتہ نہیں مل رہا تھا حالانکہ وہ پڑھی لکھی اور اچھی پوسٹ پر ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم حکیم صاحب، عبقری کی پوری ٹیم اور جنہوں نے رسالے میں یہ عمل ارسال کیا ان سب کو جزائے خیر دے جن کی وجہ سے ہمارے گھر کی بہت بڑی پریشانی حل ہوئی۔ عمل اس طرح ہے: رمضان المبارک کی 11 اور 12 ویں درمیانی رات کو عشاء کی نماز کے بعد 2،2 رکعت کرکے 12 نوافل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ 12 نفل پڑھ کر 100 مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھیں اور پھر اس کا ثواب نبی پاک ﷺ کو پہنچا کر ان کے وسیلے سے اپنے لئے یا اپنی بہن، بیٹی کے اچھے رشتے کی دعا کریں۔ واقعی اس عمل کے کرنے سے بہت اچھا، معیاری اور ہم پلہ رشتہ ملا، جیسا ہم چاہتے تھے ویسا ہی رشتہ ملا۔ جن والدین کی بچیاں شادی کے انتظار میں بوڑھی ہو رہی ہیں وہ ضرور یہ عمل کریں۔ گھر کا کوئی بھی فرد اپنی بہن یا بیٹی کے لئے یہ عمل کر سکتا ہے۔ میری درخواست ہے کہ یہ عمل رمضان المبارک کے خاص نمبر میں شائع کیا جائے تاکہ ضرورت مند اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ (ش۔م، راولپنڈی)

تین نے آزمایا تینوں کی شادی ہوگئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری بہت شوق اور پابندی سے پڑھتا ہوں بندہ کی ہر دم یہ کوشش رہتی ہے کہ مخلوق خدا کو راحت اور سکون کے راستے دکھاؤں اس مشن میں عبقری نے میری مکمل رہنمائی کی ہے اور مجھے عبقری کی صورت میں بہترین دوست اور معاون مل گیا ہے۔ آج کل ایک مسئلہ جو ہمارے ملک میں بہت سر چڑھ کر سامنے آرہا ہے وہ وقت پر شادی نہ ہونے کا ہے حتیٰ کہ جوان لڑکیوں کے سر میں چاندی کی سفیدی چھوٹ پڑتی ہے مگر کوئی رشتہ نہیں آتا۔ 2013ء جولائی صفحہ نمبر 13 پر عبقری رسالہ میں شادی کے لئے ایک عمل چھپا تھا اور اس میں یہ تاکید لکھا تھا کہ اگلے رمضان سے پہلے شادی ضرور ہو جائے گی۔ جب میں نے یہ عمل پڑھا تو میری خوشی کی انتہا نہ رہی کیونکہ میرے قرب و جوار میں یہ مسئلہ بہت عام تھا میں نے فوراً جا کر اس عمل کو لوگوں میں بتانا شروع کر دیا عمل چونکہ توجہ طلب اور رمضان کی تاریخوں کے اعتبار سے خاص تعلق رکھتا تھا اس لئے زبانی سمجھنا مشکل تھا اور میرے پاس رسالہ بھی ایک ہی تھا۔ خیر عمل کے بارے میں جیسا لکھا تھا بالکل ویسا پایا۔ تین خاندانوں نے یہ عمل کیا اور واقعی اگلا رمضان آنے سے پہلے ان کے گھر آباد ہو گئے اللہ پاک قیامت تک اسی طرح عبقری کو خیر کا ذریعہ بنائے رکھے۔ آمین! (محمد شاہد حسین۔ کراچی)

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 25

جس کالج میں چاہیں داخلہ پائیں

میں نے یہی وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ صرف آدھا گھنٹہ ہی میں نے وظیفہ کیا اور دوبارہ جیب چیک کی تو میری جیب میں رقم موجود تھی جس نے مجھے میں حیران و ششدر کر دیا۔ مجھے جب کوئی بھی مسئلہ ہو میں یہی وظیفہ پڑھتا ہوں اور اللہ میری پریشانی دور کر دیتا ہے۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

نامی گرامی کالج میں داخلہ آسانی سے مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک مرتبہ ایک سال سے عبقری خریدا اب میں باقاعدگی سے عبقری خریدتی اور پڑھتی ہوں۔ آپ کے رسالے میں چھپنے والے مختلف وظائف بھی پڑھتی ہوں۔ میں پچھلے دو سال سے اپنی بچی کے میڈیکل کالج میں داخلے کیلئے پریشان تھی۔ ایف ایس سی میں تو بچی کے نمبر اچھے تھے لیکن انٹری ٹیسٹ میں نمبر کم آجاتے تھے۔ بچی ڈیپریشن کا شکار ہوتی جارہی تھی۔ پرائیویٹ کالجز نے تو بس رقم بٹورنے کا سلسلہ شروع کیا ہوا تھا وہاں دل نہیں مانتا تھا۔ کچھ سمجھ نہیں آتا تھا کیا کروں؟ ایسے میں اسلام آباد کے ایک مشہور کالج کا اشتہار آیا بچی ایک طرح سے ذہنی مریض بنتی جارہی تھی۔ اس نے یہ ٹیسٹ دینے سے انکار کر دیا۔ بہرحال ہم دونوں میاں بیوی نے اسے ٹیسٹ کیلئے رضامند کیا میں اتفاقاً یک سال پرانی وہاں عبقری رسالہ ماہ جولائی 2015 پڑا تھا میں نے جلدی سے خرید لیا۔ پریشانی کے عالم میں پڑھ رہی تھی کہ ایک وظیفے پر نظر پڑی۔ یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بس ایک دم میرے ذہن میں آیا کہ میں اب کوئی اور وظیفہ میں پڑھوں گی بس یہی پڑھوں گی۔ میں نے اس کا ورد شروع کر دیا۔ بچی کا انٹری ٹیسٹ پاس ہو گیا اور بچی کا انٹرویو بھی کلیئر ہو گیا۔ میں نے وظیفہ جاری رکھا اور بچی کا داخلہ نامی گرامی میڈیکل کالج اسلام آباد میں ہو گیا۔ الحمدللہ! بچی چار ماہ سے وہاں پڑھ رہی ہے۔

گمشدہ بچی نامعلوم خود گھر چھوڑ گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے نو سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ اس رسالے سے مجھے زیادہ فیض ملا۔ اب میں آتا ہوں اپنے اصل مقصد کی طرف گزشتہ دنوں میری بھانجی جس کی عمر 3 سال ہے دوپہر کے وقت اچانک گم ہو گئی میرا پورا خاندان رات گئے تک ڈھونڈتا رہا مگر بچی کا کوئی اتا پتہ نہ تھا۔ میں گھر آیا اور تمام کو سمجھا کر کہا کہ آپ سب حضرات یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا ورد جاری رکھیں انشاء اللہ بچی مل جائے گی۔ گھر کے تمام افراد نے یہی ورد کرنا شروع کر دیا۔ ابھی پڑھتے ہوئے ایک گھنٹہ ہی ہوا تھا کہ موٹر سائیکل پر دو افراد آئے اور گلی میں آکر لوگوں سے پوچھنا شروع کر دیا کہ یہ بچی کن کی ہے جب بچوں نے دیکھا تو وہ ان دونوں کو گھر لے آئے اور بچی ہمارے حوالے کر دی۔ ہم نے ان کا شکریہ ادا کیا اور وہ واپس روانہ ہو گئے۔ اس ورد کی برکت سے گمشدہ بھانجی نامعلوم خود گھر چھوڑ گئے۔ اس کے علاوہ ایک مرتبہ میں اپنی دکان سے گھر آیا جب میں نے اپنی جیب دیکھی تو اس میں پیسے نہ تھے میں بہت زیادہ پریشان ہوا۔ میں نے یہی وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ صرف آدھا گھنٹہ ہی میں نے وظیفہ کیا اور دوبارہ جیب چیک کی تو میری جیب میں رقم موجود تھی جس نے مجھے میں حیران و ششدر کر دیا۔ مجھے جب کوئی بھی مسئلہ ہو میں یہی وظیفہ پڑھتا ہوں اور اللہ میری پریشانی دور کر دیتا ہے۔

جو چیز گم ہوئی فوراً ملی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے تین سال سے ماہنامہ عبقری باقاعدگی سے پڑھ رہا ہوں۔ رسالہ عبقری کا ہر ٹوٹکہ نسخہ اور وظیفہ لاجواب اور آزمودہ ہوتا ہے۔ ہم اس میں موجود نسخہ جات و وظائف بے دھڑک ہو کر کرتے ہیں۔ جب سے وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا ہے ہماری تو مشکلات ہی آسان ہو گئیں۔ جو چیز بھی گم ہو ہم سب گھر والے اسی وظیفے کو پڑھنا شروع کر دیتے ہیں اور وہ چیز فوراً مل جاتی ہے۔ چند دن پہلے میرا میموری کارڈ گم ہوا لاکھ تلاش کیا مگر نہ ملا میں بہت پریشان ہوا کیونکہ اس میں میری فیملی کی تصاویر اور کچھ ویڈیوز تھیں۔ پھر ہم سب گھر والوں نے مل کر یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کر دیا۔ جو چیز چند گھنٹوں سے تلاش کرنے کے باوجود نہیں مل رہی تھی صرف چند منٹ یہ ورد کرنے سے میموری کارڈ بالکل میرے سامنے ٹیبل پر پڑا تھا۔

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

اس رمضان قبض! ہرگز نہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک کا مبارک مہینہ آرہا ہے ماہ رمضان میں چونکہ پانی کم پیا جاتا ہے اس وجہ سے اکثر لوگوں کو قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ میرے پاس ایک آسان نسخہ ہے جس سے قبض ہرگز نہیں ہوتی۔ یہ نسخہ قبض کے مریضوں کیلئے لاجواب ہے۔

ھوالشافی: اطریفل زمانی ایک تولہ ایک پاؤ دودھ کے ساتھ ہفتہ میں ایک بار تراویح کے بعد جب سونے کیلئے لیٹیں تب کھائیں۔ باقی ہفتہ میں ہر روز آدھا کلو دودھ میں ایک تولہ بادام روغن تراویح کے بعد ملا کر نوش جاں کریں اس دوائی کو پورا مہینہ استعمال کریں اس سے ایک تو قبض نہیں ہوگی دوسرا یہ ایک طاقت ور ٹانک بھی ہے۔ ضرور آزمائیں۔ قبض کے مریض رمضان کے علاوہ بھی یہی نسخہ تین سے چار ماہ استعمال کریں اور ہمیشہ کیلئے قبض سے نجات پائیں۔

نسخہ برائے بواسیر: ھوالشافی: جڑ آک ایک کلو گندم آدھ کلو گندم کپڑے میں باندھ کر جڑ آک کے ساتھ تین میں پانی ڈال کر ابالیں دو گھنٹے تک ابالیں پھر گندم نکال کر چھاؤں میں خشک کریں پھر گندم پسوالیں اس گندم کے آٹا میں چھوٹی اور بڑی الائچی دو تولے ملٹھی دو تولے ملایا ایک تولہ ایک عدد کچور اور آدھا کلو چینی ملا دیں ایک تولہ روزانہ پانی کے ساتھ پھانک لیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

(محمد فاران ارشد بھٹی خان گڑھ)

(بقیہ: میرے آقا کی آزمودہ غذائیں اور جون کا رمضان)

کا بھی استعمال کرو ان میں شفا ہے اور ان کے گوشت سے بچو کیونکہ اس کا گوشت بیماری ہے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 373/1) گائے کا دودھ اور مکھن نہایت ہی مفید اور مقوی ہیں لیکن آپ ﷺ نے اس کا گوشت پسند نہیں فرمایا۔ واضح رہے کہ حدیث میں گائے کے گوشت کی حرمت نہیں بلکہ ناپسندیدگی کا اظہار ہے دیگر احادیث میں آپ ﷺ سے متعلق مروی ہے کہ آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے لئے گائے ذبح فرمائی اور دوسری حدیث میں ہے ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کی طرف سے حج میں گائے ذبح فرمائی۔ مذکورہ احادیث سے جہاں نبی کریم رحمت دو عالم ﷺ کی پسندیدہ غذاؤں کا پتہ چلا وہاں کھانے کے سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعلیمات کا اندازہ بھی کیا جا سکتا ہے کہ اسلام ہر قسم کی حلال اور طیب غذاؤں کے استعمال کی اجازت دیتا ہے چاہے وہ بکری اور مرغی کے گوشت جیسی اعلیٰ اور گراں قدر غذا ہو یا کھجور اور جو کی روٹی جیسی عام غذا ہو۔ بس یہ خیال ضرور رکھنا چاہیے کہ عمدہ کھانا ملنے پر غرور و تکبر نہ کیا جائے بلکہ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور معمولی کھانا نصیب ہونے پر ناشکری نہ کی جائے بلکہ اس پر بھی اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کیونکہ اعلیٰ نعمتوں پر شکر ادا کرنے سے وہ نعمتیں جاری رہتی ہیں اور معمولی نعمتوں پر شکر ادا کرنا ان نعمتوں کے اعلیٰ ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔ (بشکریہ ندائے امت)

عبقری رسالہ ادویات' کتب آپ کے شہر میں

نام شہر اور فون نمبر
احمد پور شرقیہ 0622272196
احمد پور شرقیہ 0302-7768638
اٹک 057-2602020
اٹک 0321-5247893
اسلام آباد 0336-0195366
ایبٹ آباد 0344-9381998
ایبٹ آباد 0992-335842
اوکاڑہ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر 0312-5619980
بوریوالا 0300-7591190
بھکر 0331-2344445
بہاولنگر 0333-6320756
بھیرہ شریف 0301-6799477
بہاولپور 0333-6367755
بوریوالا 0673352712
بنوں 0321-9632838
بنوں 0334-8852912
بھاگٹانوالہ 0322-7836671
پشاور 0314-9007293
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424
پشاور 0333-9161237
پنڈی گھیب 0334-5800786
پاکپتن شریف 0314-3650234
پتوکی 0334-4062698
تونسہ شریف 0331-6464456
تلہ گنگ 0346-5771975
ٹانک 0301-8790927
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870716
جھنگ صدر 0333-6756493
جھنگ صدر 0477-621733
ٹیکسلا 0307-8321040
چانیاں 0321-7359861
جہلم ویڈ 0333-5806101
چکوال 0333-5480393
جام پور 0336-6758452
جتوئی 0301-6956848
جلال پور پیروالا 0300-8985689
چکوال 0333-5783167
چکوال 0333-5778811
چکوال 0306-5785684
چنیوٹ 0332-2544447
چونیاں 0333-4398877
چیچہ وطنی 0315-6905313
چشتیاں 0302-6989035
چوآ سیدن شاہ 051-3580102
حسن ابدال 0306-5601613
حضرو 0314-2192166
حیدرآباد 0300-3790255
حیدرآباد 0300-0936775
حیدرآباد 0300-3215348
حویلیاں ہزارہ 0346-9520528

نام شہر اور فون نمبر
حضرو 0301-5514113
خانیوال 0303-7372281
خان پور 0685-572654
خوشاب 0305-5038040
خیرپور 0336-8603026
راولپنڈی 0333-5648351
راولپنڈی 051-5505194
رائے ونڈ 0300-4719056
رحیم یار خان 068-5872626
راجن پور 0332-2566490
درگاہ پاکپتن 0333-6954044
دیپالپور 0300-4059957
دریا خان 0343-4959350
ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2867447
ڈسکہ 0305-6007845
ڈسکہ 0346-6747112
ڈیرہ غازی خان 064-2017622
ڈیرہ غازی خان 0315-8701970
ڈیرہ بگٹی سوئی 0835-430184
سرگودھا 0301-6762480
سیالکوٹ 0321-7120318
سکھر 0336-9312436
سمندری 0335-7724571
سانگھڑ 0300-5665317
سکھیکی منڈی 0342-6565723
سکھر 0334-8724786
ساہیوال 0300-7160811
سجاول 0332-7816016
ساہیوال 0321-6938847
شیخوپورہ 0341-6616915
شجاع آباد 0300-2539685
شہداد پور 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ 0302-7296211
شاہکوٹ 0312-3710911
شکرگڑھ 0301-6644331
صادق آباد 0333-7452600
ظاہر پیر 0333-6353870
عارف والا 0322-7849580
علی پور 0333-7674684
غذر 0344-5419941
فیصل آباد 0301-7118200
فیصل آباد 0300-6698022
فتح پور 0333-6843333
کنگری ضلع لورالائی 0828-601084
کنڈیارو 0300-3215348
کراچی 0300-3218560
کراچی 0333-3364127
کراچی 0300-2680248
کراچی 0333-3317134
کوٹ ادو 0333-6008515
کوہاٹ 0922-511760
قصور 0322-7616170
کوٹ ادو 0333-6003070

نام شہر اور فون نمبر
کاموکی 0324-6037765
کہروڑ پکا 0336-0312694
کوئٹہ 081-2824617
کلورکوٹ 0300-7780221
کھوڑ 0307-5137855
کسووال 0300-4340914
کوہاٹ 0313-4874544
کوٹ رادھا کشن 0300-4992291
کمالیہ 0334-9630911
کوئٹہ 0333-7812805
کوٹلہ ارب علی 0301-6267600
گجرات 0302-6292132
گجرات 0333-8443093
گوجر خان 0332-5878032
گوجرانوالہ 0300-6453745
گوجرانوالہ 0300-6422516
گلگت 0312-9934607
گیکسل 0307-8321046
قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356615
لیاقت پور 0345-8709947
لیہ 0334-6945606
لاہور 0320-9439889
لاہور 0322-8081142
لاہور 0322-4614031
لاڑکانہ 0345-3228855
لورا 0321-5500221
لودھراں 0300-6348123
لالہ موسیٰ 0322-5884388
مریدکے 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
مظفر گڑھ 0333-6031077
ملتان 0346-6565765
میلسی 0321-7982550
میانوالی 0303-7523280
مانسہرہ 0300-2753463
ملتان 0300-6301461
مری 0321-5521832
مری 051-3410777
مری 0300-5506082
مردان 0300-9175500
میاں چنوں 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
میروانی 0333-5333389
مظفر آباد 0346-9616224
مظفر آباد 0312-4602800
میرپور خاص 0333-3436222
میرپور آزاد کشمیر 0335-1580590
نصیر آباد 0331-7584075
نارووال 0322-4861522
نوشہرہ خیبر پختونخوا 0321-9702005
نارووال 0333-8749464
نواب شاہ 0333-8775548
نوشکی 0332-7846812
وہاڑی 0306-8281075

نام شہر اور فون نمبر
وہاڑی 0301-6061714
وزیر آباد 0345-6892591
واہ کینٹ 0301-5497007
وہاڑی 0301-3232634
ہارون آباد 0321-7584846
ہڑپہ 0315-7390079
ہری پور ہزارہ 0314-9204421
یزمان 0346-4934044
نیویارک یو ایس اے 01-683-1882
شکاگو 630-589-6432
یو کے 0044-7880-9842-16
کوہاٹ 0321-9702005
کوہاٹ 0313-4874544
آمل 0300-2753463
ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
ایبٹ آباد 0346-9770019
اسلام آباد آزاد کشمیر 0345-8537061
کھوئی رٹہ آزاد کشمیر 0345-6783685
غذر 0344-5419941
جتوئی 0313-8078491
تھب آزاد کشمیر 0323-5432252
0300-9097993
دھیرکوٹ 0342-9233590
کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
مانسہرہ 0301-8133822

ایجنسی ہولڈر قیمت زیادہ لیتے ہیں

مسلسل شکایت ہے کہ ایجنسی ہولڈرز فی پرچہ بھی قیمت سے زائد وصول کرتے ہیں۔ عبقری ان کو معقول کمیشن دیتا ہے۔ اگر آپ کے علم میں ایسا ایجنسی ہولڈر ہے تو فوراً دفتر ماہنامہ عبقری میں خط لکھیں یا اس نمبر 0343-8710009 پر بذریعہ میسج اطلاع کریں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مزید عبقری کے علاوہ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلاتے ہیں نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے عبقری دفتر سے ان کی اجازت نہیں۔

ایجنسی ہولڈرز بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف ب سے بھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات ایجنسی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ اولوں دوسروں کا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک اثرات نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے سے نقصان کے ذمہ دار ایجنسی ہولڈروں کے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

عبقری روحانی اجتماع

20-19-18 نومبر 2016

بروز جمعہ ہفتہ اتوار (انشاء اللہ)

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں لنگر اور رہائش کا مکمل انتظام منتظمین نہ ہونے کی وجہ سے خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ بلڈنگ کا انتظام ہے۔ ابھی سے دعائیں شروع کر دیں یا اللہ عافیت سے تمام نظام مکمل فرما اور ہر شر ہر فتنے سے محفوظ فرما۔ آمین ثم آمین نوٹ: اس بار خصوصی انتظامات کیے جا رہے ہیں تاکہ جگہ اور رہائش میں سہولت ہو۔

اصل شناختی کارڈ اور فوٹو کاپی ہمراہ لازمی لائیں

گالیاں' دھمکیاں اور الزامات

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے مخلوق خدا کا رجوع دن بدن بڑھ رہا ہے۔ روزانہ سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں لوگ ملنا چاہتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب کی بے شمار مصروفیات کی وجہ سے سب سے ملنا ممکن نہیں۔ پہلے پہل 6 ماہ کا وقت ایک دن اور دے دیا جاتا تھا لیکن لوگوں کے اصرار پر اسے تین دن کر دیا گیا لیکن اس کے بعد ہر ماہ کا نام دیا جاتا ہے اور اسے ہر بار ترتیب ہوتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سارا دن کال کرنے کے باوجود رابطہ نہیں ہوتا جبکہ فون دینے والا نمبر مسلسل مصروف رہتا ہے خود اندازہ کریں کہ پوری دنیا سے کالز آرہی ہوتی ہیں ایسے میں سب کی کال ایک ساتھ ملنا ممکن نہیں سسٹم پر جب لوڈ زیادہ ہوتا ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نمبر بند ہے جب کہ نمبر مسلسل کھلا ہوتا ہے۔ جن کی کال مل جائے وہ مطمئن ہو جاتے ہیں اور جن کا رابطہ نہ ہو سکے وہ پریشان ہو جاتے ہیں اور گالی گلوچ اور الزامات پر اتر آتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ نمبر صرف نئی فون پر رہنمائی کیلئے جاتے ہیں۔ ہمیں مخلوق خدا کی پریشانی اور تکلیف کا احساس ہے اور ہم ہر ممکن حد تک اس کے ازالے کیلئے فکر مند رہتے ہیں لیکن سب کو مطمئن اور خوش کرنا شاید ہمارے بس میں نہیں ہے۔ امید ہے آپ ہماری مجبوریوں کا احساس کرتے ہوئے حوصلے اور درگزر سے کام لیں گے۔ ایک گزارش یہ بھی ہے کہ جن کو وقت مل جائے وہ دوبارہ کال نہ کیا کریں تاکہ دوسروں کو بھی موقع مل سکے۔ (ادارہ عبقری)

صاحب کشف بننے کیلئے: جو شخص صاحب کشف بننا چاہے وہ ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام کے بعد تصور کیساتھ اللہ اللہ کہتا رہے اگر بجلی کی آواز کیساتھ پڑھے تو زیادہ مناسب ہے۔

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
سر کے بالوں کا گرنا، سفید ہونا، سر کی خشکی، بالوں کا دو منہ پن، گنجا پن، بال چر	طب نبوی ہیئر آئل، طب نبوی ہیئر پاؤڈر، روشن دماغ، خون صفا	ان ادویات کو مستقل مزاجی کے ساتھ کچھ عرصہ استعمال کریں کیونکہ مرض موروثی ہو تب اس کے خفیف ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 2۔ طب نبوی ہیئر آئل کو بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگائیں اس کے لگانے سے ہلکی چبھن کا احساس ہوتا ہے۔ 3۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 4۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دماغ کی کمزوری، یادداشت کی کمی، ذہنی کام کرنے والوں کیلئے، طالب علموں کیلئے	روشن دماغ، اکسیر البدن، ناک شفا۔	1۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
نسیان	روشن دماغ، اکسیر البدن ناک شفا۔	1۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	آٹھ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
آدھے سر کا درد ہونا	سکون افزا سیرپ، روشن دماغ، جوہر شفائے مدینہ، ہاضم خاص	1: جوہر شفائے مدینہ اور ہاضم خاص کو آپس میں مکس کر کے اس میں ان کے وزن کے برابر اسپغول کا چھلکا شامل کر لیں اور ایک چھوٹا چمچ دن میں تین مرتبہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
نظر کی کمزوری، آنکھوں کا دھندلا پن، آنکھوں کی جلن، آنکھوں میں کیچڑ ہونا	آنکھ شفا، اکسیر البدن، جوہر شفائے مدینہ، روشن دماغ	1: آنکھ شفا کے استعمال سے بعض دفعہ آنکھوں میں ہلکی چبھن کا احساس ہوتا ہے یہ پریشانی کی بات نہیں ہے آپ اس کو دن میں ایک مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
آنکھوں کے گرد حلقے پڑنا، آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، سر چکرا جانا	خمیرہ مروارید، سکون افزا سیرپ، عبقری تندرستی ٹانک	1: عبقری تندرستی ٹانک دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
نظر کا پیچھے سے بند ہونا	آنکھ شفا، اکسیر البدن، روشن دماغ	1: آنکھ شفا کے استعمال سے بعض دفعہ آنکھوں میں ہلکی چبھن کا احساس ہوتا ہے یہ پریشانی کی بات نہیں ہے آپ اس کو دن میں ایک مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	آٹھ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
آنکھ پر پھنسی ہونا	دیسی مرہم، خون صفا۔	1: دیسی مرہم کو پھنسی پر بہت تھوڑی مقدار میں دن میں دو مرتبہ لگائیں اور خون صفا دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	مرض کے خاتمے تک
آنکھوں میں موتیا اترنا	آنکھ شفا۔	1: آنکھ شفا کو بروشر میں دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	مرض کے خاتمے تک۔
کان کا بہرہ پن، کان کا درد، کان میں ریشہ، کان کے پردے کا کمزور ہونا	کان شفا، جوہر شفائے مدینہ، قبض کشا گولیاں	1: قبض کشا گولیاں، قبض نہ ہونے کی صورت میں استعمال نہ کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
کان میں پھنسی ہونا، کن پیڑے	کان شفا، جوہر شفائے مدینہ، دیسی مرہم، خون صفا	1: ان ادویات کو مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	مرض کے خاتمے تک
نزلہ، زکام، الرجی، چھینکیں آنا، ناک کی ہڈی کا بڑھنا	الرجی نزلہ کورس	1: اس دوائی کے استعمال سے بعض دفعہ سر درد یا بلڈ پریشر ہائی ہونے کی شکایت محسوس ہوتی ہے اس صورت میں آپ کی دوائی کی مقدار کو کم کر دیں۔ دوائی کے استعمال کو ہرگز مت چھوڑیں۔ 2۔ ان ادویات کو مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ 3۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
نکسیر آنا، چھینکیں آنا، ناک کی ہڈی پر خارش ہونا	ناک شفاء	1: ناک شفاء کو ناک میں ڈال کر کچھ دیر تک لیٹے رہیں اور سانس اندر کھینچیں فوراً تاکہ دوائی اچھی طرح ناک کے اندر چلی جائے۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	مرض کے خاتمے تک
ناک میں پھنسی کا ہونا	بیبی مرہم، ناک شفاء	1۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	مرض کے خاتمے تک
دانتوں کو کیڑا لگنا، دانت کا درد ہونا، دانتوں کا ہلنا، دانتوں کو ٹھنڈا گرم لگنا	سچا منجن، جوہر شفاء مدینہ، توں صفاء	ہدایات 1: سچا منجن کو زیتون یا سرسوں کے تیل میں پیسٹ بنائیں اور کلیوں پر پانچ منٹ تک روزانہ استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	مرض کے خاتمے تک
منہ کی بائیں پھٹنا، منہ کی سوجن	مرہم سکون، ٹھنڈی مراد، سکون افزا سیرپ	1۔ مرہم سکون کو دن میں 3 بار متاثرہ جگہ پر لگائیں 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
منہ میں چھالے، زبان کا سوجنا، تالو کا کٹنا، زبان کا پکنا	ٹھنڈی مراد، جوہر شفاء مدینہ	1۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
منہ سے بدبو آنا، زبان کی لکنت	ستر شفائیں، اکسیر البدن	ہدایات 1:1 رب اشرح لی صدری ویسر لی امری واحلل عقدۃ من لسانی (آیت ۲۵ تا ۲۸ سورۃ طہ) 313 مرتبہ صبح و شام اول آخر درود شریف پڑھ کے اپنے پہ دم کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
ہونٹوں کا پکنا، پیپ یا لیسدار آنا، ہونٹوں کی سوزش، خشکی	مرہم سکون، خون شفاء	1: مرہم سکون کو ہونٹوں پر دن میں دو مرتبہ لگائیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
کھانسی، بلغم، ریشہ، گلے کی سوزش، آواز کا بیٹھ جانا، ٹانسلز	شفائے حیرت، عنبری قہوہ، ستر شفائیں	1: عنبری قہوہ میں شفائے حیرت ملا کر استعمال کریں اور ستر شفائیں دن میں پانچ سے آٹھ مرتبہ منہ میں رکھ کے چوسیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	دو ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دمہ اور سانس کا پھولنا	شفائے حیرت، عنبری قہوہ، ستر شفائیں، جوہر شفائے مدینہ	1: عنبری قہوے میں شفائے حیرت ملا کر استعمال کریں اور ستر شفائیں دن میں پانچ سے آٹھ مرتبہ منہ میں رکھ کے چوسیں اور جوہر شفائے مدینہ آدھا چمچ دن میں تین بار استعمال کریں۔ 2۔ گرم پانی میں شہد مکس کر کے ایک چٹکی جوہر شفائے مدینہ اور ایک چنے کے برابر ستر شفائیں مکس کر کے استعمال کریں۔ 3۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 4۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
چہرے پہ دانے، کیل مہاسے، چھائیاں، داغ دھبے، الرجی اور چہرے کی خوبصورتی کیلئے	خون شفاء، چہرہ شفاء، بیبی کریم خوبصورتی کیلئے چہرہ شفاء اور حسن و جمال کورس استعمال کریں	ہدایات 1: بیبی کریم کی تھوڑی سی مقدار صبح و شام چہرے پر لگائیں۔ 2۔ اس دوائی کے استعمال سے بعض دفعہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مرض بڑھ رہا ہے لیکن یہ پریشانی والی کوئی بات نہیں یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ 3۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 4۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
چنبل، ایگزیما اور سورائسز، گرمی دانے، کھجلی، خارش، پسینے کی جلن پھنسی پھوڑے	مرہم سکون، خون صفا، ٹھنڈی مراد	1: مرہم سکون کو متاثرہ جگہ پر دن میں دو مرتبہ لگائیں اور گرم چیزوں کا پرہیز کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
جلی ہوئی جلد یا پھنسی ہوئی جلد کا علاج، جلد کی انفیکشن، ریشز ہونا	آگ شفاء، مرہم سکون، خون صفا	1: آگ شفاء کو متاثرہ جگہ پر دن میں دو مرتبہ لگائیں۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
برص، پھلبہری	برص پھلبہری اور داغ دھبے کورس	ہدایات 1: داغ دھبے کورس داغوں کے علاوہ برص اور پھلبہری کیلئے بہت کارآمد پایا گیا ہے۔ بہت سارے مریض اس کورس کے مستقل استعمال سے صحت یاب ہوئے ہیں۔ 2۔ مریض گرم چیزوں کا پرہیز کرے اور سبز پتے والی سبزیاں زیادہ استعمال کرے۔ 3۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 4: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک۔

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
گردن میں بل پڑنا، گردن کے پٹھوں کو کھنچاؤ، کندھوں کا درد کرنا	کرامانی تیل، اکسیر البدن، عنبری تندرستی ٹانک	1: گردن پر کرامانی تیل کی دن میں دو مرتبہ مالش کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
حرام مغز کی خرابی	کرامانی تیل، سترشفائیں، معجون شفا یابی	ہدایات 1: کرامانی تیل کو دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	8 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
پھیپھڑوں میں پانی پڑنا، پھیپھڑوں کا سکڑ جانا اور کالے نشان پڑ جانا	بخشش تیرو، جوہر شفا مدینہ، سترشفائیں، حیاتاکسن نجات سیرپ	1۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
سانس کی نالی کا سکڑنا، سانس کی نالی کی سوزش	سترشفائیں، بخشش تیرو، جوہر شفائے تیرت، جوہر شفا مدینہ	1۔ سترشفائیں کو دن میں ہر کھانے کے بعد منہ میں رکھ کر چوسیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ہائی بلڈ پریشر	نشاری، ہائی بلڈ پریشر کورس	1۔ بلڈ پریشر زیادہ ہائی ہونے کی صورت میں بلڈ پریشر کورس کا استعمال کریں۔ درمیان میں نشاری ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے کیلئے کافی ہے۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دل کی شریانوں کا بند ہونا، دل پر دورہ، چبھن، گھٹن اور گھبراہٹ کیلئے	جوہر شفائے مدینہ، سترشفائیں، عنبری افزا سیرپ	1۔ شہد تازہ پانی میں گھول کر ایک چٹکی جوہر شفائے مدینہ اور سترشفائیں اس میں ڈال کر مکس کر کے پانی پی لیں۔ اس عمل کو دن میں 9 بار کریں۔ شوگر کے مریض بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
کولیسٹرول کا بڑھنا	جوہر شفائے مدینہ، ہاضم خاص	جوہر شفائے مدینہ اور ہاضم خاص کو آپس میں مکس کر کے اس میں ان کے وزن کے برابر اسپغول کا چھلکا شامل کر لیں اور ایک چمچ صبح دن میں تین مرتبہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دل میں سوراخ ہونا یا دل کا سائز بڑھنا یا سکڑنا، دل پر چربی کا بڑھنا	سترشفائیں، جوہر شفائے مدینہ، اکسیر البدن	1۔ شہد تازہ پانی میں گھول کر ایک چٹکی جوہر شفائے مدینہ اور سترشفائیں اس میں ڈال کر مکس کر کے پانی پی لیں۔ اس عمل کو دن میں 9 بار کریں۔ شوگر کے مریض بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
چھاتی کو سردی لگنا، پسلیوں کا درد ہونا	کرامانی تیل، اکسیر البدن	1۔ کرامانی تیل کی چھاتی پر دن میں دو مرتبہ مالش کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
بغل میں گلٹی، زخم	مرہم سکون ٹھنڈی مراد	1: مرہم سکون متاثرہ جگہ پر دن میں تین بار لگائیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
معدے کا درد، اپھارہ، بدہضمی، گیس، کھانے کا ہضم نہ ہونا	ہاضم خاص، جوہر شفا مدینہ، ٹھنڈی مراد	1۔ بلڈ پریشر کے مریض ہاضم خاص کی مقدار کم استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
معدے کی تیزابیت، پیٹ میں ہوا کا بھرنا، بادی، گیس، جلن، معدے کی خشکی	بدہضمی گیس تیزابیت کورس	ہدایات 1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
معدے کا ورم، السر	معدے کا السر کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک

بلغمی کھانسی کیلئے بہترین نسخہ: رب السوس اور مرچ سیاہ ہموزن، پان تمر کے کوٹ چھان کر چینی ہموزن ملا کر گولیاں نخودی بنا کر چوستیں۔

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
پیٹ کی جلن، معدے کی تیزابیت، معدہ کی خرابی	ہاضمہ خاص، ٹھنڈی مراد، معدہ کا اکسیر کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
ہچکی، پیچش، مروڑ	ہچکی شفا، ستر شفائیں	1: ستر شفائیں دن میں 5 مرتبہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ 2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
قبض، دائمی قبض	قبض کشا گولیاں، جوہر شفائے معدہ	ہدایات 1: قبض کھل جانے کی صورت میں قبض کشا گولیاں استعمال نہ کریں۔ 2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
تبخیر، بادی بواسیر، بواسیر کے مسے	تبخیر، بادی بواسیر کورس	1: اس مرض میں مریض اپنے آپ کو قبض ہونے سے بچائے۔ 2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
مقعد کے زخم، مقعد پر خارش، سوزش، جلن	جوہر شفائے معدہ، دیسی مرہم	1: دیسی مرہم کو دن میں دو مرتبہ متاثرہ جگہ پر لگائیں اور مرچ مصالحے والی تیز چیزوں کا پرہیز کریں۔ 2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ہیپاٹائٹس، جگر کا ورم، جگر کا سائز کا بڑھنا یا سکڑنا، جگر کا کینسر، پیٹ میں پانی پڑنا	ہیپاٹائٹس کورس، ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	1: ڈاکٹری ادویات زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے بعض اوقات مریض کا معدہ کمزور ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو الرجی اور خارش شروع ہو جاتی ہے ایسی صورت میں معدہ کی جڑی بوٹی بہت فائدہ مند ہے۔ 2: پپیتا، ادرک، لہسن، ہموزن لے کر کوٹ لیں اور دن میں ایک چمچ تین بار کھانے کے ساتھ استعمال کریں۔ 3: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	آٹھ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
جسم میں خون کی کمی، بڑھوتری، وائٹ سیل کی کمی	اکسیر البدن، ہاضمہ خاص، عبقری تندرستی ٹانک	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
جگر، مثانے کی گرمی	ٹھنڈی مراد، جوہر شفائے معدہ، مشروب عبقری افزا	مریض گرم چیزوں سے پرہیز کرے۔ 2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
مثانے کا ورم، سوزش	ٹھنڈی مراد، ستر شفائیں، مشروب عبقری افزا	1: ٹھنڈی مراد دن میں آدھی چمچی ہر دو گھنٹے بعد استعمال کریں۔ 2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
مثانے کی پتھری	پتھری ڈائیلاسز کورس، بیری پتھری شفا، مشروب عبقری افزا	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
گردے کی پتھری، سوزش، بدون ڈائیلاسز	پتھری ڈائیلاسز کورس، مشروب عبقری افزا	1: مریض پانی کا استعمال زیادہ کرے اس دوائی کے ساتھ اگر ستر شفائیں استعمال کر لی جائیں تو بہت فائدے مند ہے۔ 2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
پیشاب کا بار بار آنا یا سوتے وقت پیشاب کا نکل جانا	اکسیر البدن، ستر پیشاب شفا، پیشاب کنٹرول کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	3 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
پیشاب میں خون آنا، پیشاب کی نالی میں زخم، پیشاب میں پیپ آنا، پیشاب کا بند ہونا	ٹھنڈی مراد، مشروب عبقری افزا	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
مردانہ بانجھ پن، جراثیم کی کمی، جراثیم کا نہ ہونا یا کمزور ہونا	عجوبہ مراد، جوہر شفائے معدہ، اکسیر البدن، انوکھی طاقت و توانائی	1: بلڈ پریشر کے مریض طاقت کی ایک گولی ایک دن چھوڑ کے ایک دن استعمال کریں۔ اگر بلڈ پریشر کی شکایت برقرار رہے تو ساتھ فشار کی بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطرتی جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	8 ماہ یا مرض کے خاتمے تک

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
مردانہ کمزوری، سرعت انزال	اکسیر البدن، جوہر شفائے مدینہ، نشاط جدید، معجون مراد	1:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	3 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
جریان، احتلام، پیشاب کے بعد قطرے آنا	نوجوان روشن کورس، نوجوان شفاء	1:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک۔
عضو خاص کی خرابیاں	کرنٹ ماچس، تریاقی، معجون مراد	ہدایات 1:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	
لیکوریا	لیکوریا شفاء	1:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ماہواری کی بندش اور بار بار ہونے کی بے قاعدگی	بار سونز شفا کورس	1:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
زنانہ بانجھ پن	تیل دوا، خورشید کورس	1:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
شوگر، شوگر کے زخم، شوگر سے پیدا ہونے والی کمزوریاں	شوگر کورس	1:۔شوگر کے زخموں پر مرہم سکون دن میں دو مرتبہ لگائیں۔2:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	آٹھ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
رحم کی کمزوری	جوہر شفائے مدینہ، تیل دوا، اکسیر البدن، خورشید کورس	1:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
حمل کا بار بار ضائع ہو جانا	جوہر شفائے مدینہ، اکسیر البدن، خورشید کورس	1:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
کمزور مرد بچہ پیدا ہونا، بچہ پیدا ہو کر فوت ہو جانا	جوہر شفائے مدینہ، اکسیر البدن، خورشید کورس	1:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
رحم کی رسولی	بار سونز شفاء، ستر شفائیں، مکمل رسولی کورس	1:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	
دوران حمل خون کی کمی	اکسیر البدن، جوہر شفائے مدینہ، ٹھنڈی مراد، بخیر تندرستی ٹانک	1:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ہسٹیریا	بار سونز شفاء، جوہر شفائے مدینہ، ٹھنڈی مراد، اکسیر البدن	1:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
لیکوریا	ستر شفائیں، جوہر شفائے مدینہ، ماچس، معجون شفاء یابی	1:۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2:۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک

پرانی کھانسی کیلئے: ریوند چینی لعاب بہیدانہ کے ہمراہ ہموزن لیکر کھرل کرکے چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور چوسیں وزن برابر ہے۔

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
مرگی	ناف شفا، بارہ برج شفا، سحر شفائیں، معجون شفا یابی	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔ 3۔ بارہ برج شفا کا استعمال مرگی کے امراض میں بہت فائدے مند پایا گیا ہے۔ بہت سارے مریض اس کے مستقل استعمال سے صحت یاب ہوئے ہیں۔ یہ صرف خواتین کے بلکہ مرگی کے مرض کیلئے بھی بہت موثر ہے۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ناسور (بھگندر، پھوڑے)	جوہر شفائے مدینہ، ٹھنڈی مراد	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
جوڑوں کے درد، گنٹھیا، جوڑوں کی سوجن، ہڈیوں کا بھربھرا پن، جوڑوں میں پانی پڑنا، کمر درد	کمر درد کورس، معجون شفا یابی	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ٹی بی	شفائے حیرت سیرپ بخشی، قہوہ جوہر شفا مدینہ، سحر شفائیں	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	9 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ڈینگی بخار	جوہر شفائے مدینہ، اکسیر البدن، ٹھنڈی مراد	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔ 3۔ جوہر شفائے مدینہ کا قہوہ بنا کر ہر دو گھنٹے کے بعد ایک کپ استعمال کریں۔	مرض کے خاتمے تک
یورک ایسڈ	یورک ایسڈ کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	3 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
پیشاب میں پروٹین آنا	ٹھنڈی مراد، جوہر شفا مدینہ، بادام خاص	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
نکسیر اور جسم کے کسی بھی حصے سے خون روکنے کیلئے، لیکوریا اور رحم کی تقویت کیلئے	خون روک شفا	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	
سوزاک	سکون افزا، نوجوان شفا	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
آتشک	ٹھنڈی مراد، سکون افزا، بارہ برج شفا، نوجوان شفا	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔ 3۔ بارہ برج شفا اس مرض میں بہت فائدہ دیتی ہے اور اس مرض کو جڑ سے نکالتی ہے۔ یہ نا صرف خواتین کے امراض بلکہ اس مرض میں بہت کارآمد ہے۔	مرض کے خاتمے تک
کینسر	خون شفا، جوہر شفا مدینہ، اکسیر البدن	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
ہرنیا	ٹھنڈی مراد، جوہر شفا مدینہ	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک

کوپن

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

صرف حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم سے مشورہ کرنے والے ہی کوپن پُر کریں۔

نام ________ والدہ کا نام ________

عمر ________ شہر ________ فون/موبائل ________

آپ کا شعبہ/شوہر کا شعبہ ________ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ________

____

____

بقیہ: روحانی الجھنیں، جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کر دیں۔ کوپن اور لفافہ کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا

قارئین کی شکایت عبقری کی ادویات

قارئین شکایت کرتے ہیں کہ سیرپ یا شہد کا رنگ کبھی گہرا کبھی ہلکا' سیرپ کا قوام کبھی پتلا کبھی گاڑھا۔۔۔ ذائقہ کبھی زیادہ کڑوا کبھی کم۔۔۔ ادویات کے پاؤڈر کے رنگوں میں کبھی کمی وبیشی۔۔ روغن لیپ کی رنگت خراب یا اس میں جالا لگا ہوا۔ اس طرح کی بے شمار اور شکایات۔۔۔ دراصل قارئین! ہاتھ سے تیار ہونے والی دوائی اپنی ایک مکمل اور جانچی تاثیر رکھتی ہے۔ مشین سے تیار ہونے والی دوائی کا انداز اور ہوتا ہے۔ یہ کمی بیشی نہ اجزا میں ہے نہ تاثیر میں ہے بلکہ موسم کی سردی گرمی کبھی مواد کو پگھلا دیتی ہے کبھی سکیڑ دیتی ہے۔ اسی طرح عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے' موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھی جائے۔ قارئین! اعتماد سے عبقری کی ادویات استعمال کر رہے ہیں ہم قارئین کے مشکور ہیں۔ (ادارہ عبقری)

دنیا سے مایوس بے اولاد متوجہ ہوں!

آپ دنیا کے تمام علاج کروا کے تھک چکے ہیں تو پھر اعتماد سے ایک علاج کریں' اس روحانی علاج سے اب تک ماشاء اللہ بے شمار انسانیت صاحب اولاد بن چکی ہے۔ لیکن شرائط پر مکمل عمل کرنا ہی آپ کو سو فیصد فائدہ دے گا۔ اگر شرائط پر مکمل عمل نہ کر سکے تو پھر ہم سے شکوہ نہ کریں۔ 1۔ عید کے بعد 14 جولائی 2016ء کی جمعرات سے 21 جمعراتیں بغیر کسی ناغہ کے پوری کریں۔ ایسی جمعرات جس میں آپ مغرب سے پہلے تسبیح خانہ لاہور میں موجود ہوں اور درس میں ہونے والی دعا کے بعد جائیں۔ اگر مغرب کے بعد آئے اور دعا سے پہلے اٹھ کر چلے گئے تو وہ جمعرات شمار نہ ہوگی اور فائدہ ہرگز نہیں ہوگا۔ پہلی جمعرات کو بے اولاد خواتین کو ایک تعویذ دیا جائے گا جو خاتون اکیس جمعرات ہتھیلی میں لے کر صرف دوران درس اور دعا میں بیٹھیں گی۔ دوران درس مٹھی میں تعویذ رکھیں اور زبان سے یَاتَوَّابُ کا ذکر جاری رکھیں۔ واضح رہے کہ یَاتَوَّابُ ان اکیس جمعرات میں میاں بیوی دونوں نے سینکڑوں' ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں پڑھنا ہے۔ اگر آپ کوئی اور وظیفہ پہلے سے پڑھ رہے ہیں تو اس کی بھی اجازت ہے لیکن اس وظیفے کو بہت زیادہ پڑھیں۔ پہلی جمعرات تعویذ کے ساتھ ایک دوا دی جائے گی جس کی قیمت صرف 300 روپے ہوگی اور یہ صرف ایک مرتبہ ہی لینی ہوگی۔ دوا صرف خواتین کیلئے ہے۔ نوٹ: اکیس جمعراتیں تسبیح خانہ لاہور میں حاضری نہایت لازم ہے اس کا ادراک انٹرنیٹ پر نہیں ہوگا۔ جو لوگ بیرون شہر یا بیرون ملک ہیں اور حاضر نہیں ہو سکتے ان کیلئے معذرت ہے۔ اولاد کیلئے اکیس جمعراتیں نہایت باقاعدگی سے یہاں تسبیح خانہ میں آنا میاں بیوی دونوں کیلئے لازم ہے۔ جن بے اولاد خواتین کے شوہر بیرون ملک ہیں وہ نہ آئیں کیونکہ اس کیلئے میاں بیوی دونوں کا آنا لازمی ہے اگر دونوں میں سے ایک آئے تو بھی فائدہ نہ ہوگا۔

عبقری جب نہ ملے تو۔۔۔؟؟؟

کچھ عرصہ سے بعض مقامات سے یہ شکایات مل رہی ہیں کہ قارئین کو عبقری رسالہ دیر سے ملتا ہے یا ملتا ہی نہیں ہے! ایجنسی ہولڈر کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہماری گزارش ہے کہ عبقری نہ ملنے یا دیر سے ملنے کی صورت میں ادارے کو خط یا فون کے ذریعے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں۔ 1۔ بک سٹال جہاں رسالہ دستیاب نہ ہو؟ 2۔ شہر اور علاقے کا نام؟ 3۔ ممکن ہو تو بک سٹال کا فون یا موبائل نمبر۔ ہمیں درج بالا معلومات درج ذیل نمبرز پر فوری دیں تاکہ آپ کو ماہنامہ عبقری بروقت اور مسلسل ملتا رہے۔

042-37552384، 042-37425801-3

یا اس پتہ پر خط لکھیں: دفتر ماہنامہ عبقری نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔ مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں الجھنیں حد سے زیادہ ہوں یا کوئی بھی ہوں فری بالکل فری بس اپنے موبائل پر Follow لکھ کر سپیس دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے بالکل فری پائیں۔ نوٹ: 40404 نوٹیفکیشن ایک فری SMS سروس ہے کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کر سکتا ہے۔ 40404 سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے

رمضان الکریم کی مبارک ساعتیں۔۔۔نور کی بارشیں۔۔۔اعمال صالحہ کی بہاریں اور سعادت کے دن رحمتوں کی راتیں۔۔۔!سب سے بڑھ کر رحمانی وروحانی زنجیروں میں جکڑے سرکش شیاطین وجنات کی چیختی چنگھاڑتی آہیں۔۔۔!جی ہاں!ایک ایسے ہی موقعے پر عبقری کی نئی شاندار پیش کش ''رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے''اس کتاب میں بیک وقت مؤلف دامت برکاتہم نے کئی نئے اہم موضوعات کو یکجا کیا ہے۔اس ماہ مبارک کے فضائل بھی بیان کئے ہیں تاکہ روزہ دار مکمل اخلاص قلبی کے ساتھ اس ماہ مبارک سے بھرپور فائدہ اٹھاسکے اور صرف یہی نہیں بلکہ مقام ولایت کے متلاشی اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی خواہش رکھنے والوں کیلئے اولیاء کرام اور رجال و الغیب سے منقول ایسے اعمال اور ایسی عبادات کا بھی تذکرہ ہے۔ جس کے ذریعے آپ روح کی دنیا کے سکندر اعظم بن جائیں۔ چند اہم عنوانات ملاحظہ ہوں۔ ☆ سعادت کے دن عبادت کی راتیں ☆ رمضان کی مشقت اور انعام ☆ ہر حاجت کیلئے آزمودہ لیلۃ القدر کا عمل ☆ اولیاء اللہ کا رمضان ☆ برکت والی تھیلی کا عمل ☆ تین سکینڈ میں 14 کروڑ نیکیاں ☆ روزے کے فضائل اور مزدوری ☆ جادو بندش کا توڑ۔ اگر آپ چاہتے ہیں رمضان المبارک کا ایک ایک پل اور ہر ہر لمحہ کو قیمتی بنالیں تو یہ کتاب آپ کیلئے مددگار ثابت ہوگی۔ انشاء اللہ۔ قیمت-/200روپے علاوہ ڈاک خرچ۔

تندرستی ٹانک

(جسم وجان کیلئے شاہی ٹانک)

مغلیہ دور کے شاہی طبیبوں کا شہنشاہ اکبر اعظم کی فٹنس کیلئے قیمتی اجزاء سے تیار کردہ اکسیر نسخہ جو عبقری نے عوام کیلئے عام کردیا۔ امور سلطنت طے کرتے کرتے جب بادشاہ یا شہزادے تھک جاتے تو سردار جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ یہ نسخہ استعمال کرتے۔ اسی دوا کے استعمال سے ان کی فٹنس' ذہنی وجسمانی توانائیاں' صحت' نظر برقرار رہتی۔ عبقری نے اس مایہ ناز نسخہ کو مشروب کی شکل میں تیار کیا ہے۔ ایک بار کے استعمال سے ہی آدمی ''تندرستی ٹانک'' کا گرویدہ ہوجاتا ہے۔''تندرستی ٹانک'' امراء اور رئیسوں کیلئے خاص تحفہ ہے۔ عبقری نے اس قیمتی نسخہ کو ''تندرستی ٹانک'' کی شکل میں غریبوں تک بھی آسانی سے پہنچا دیا ہے۔ ایک بار کے استعمال سے دل کو فرحت اور طاقت ملنا شروع ہوجاتی ہے۔ کچھ عرصہ کے استعمال سے ہی جسم طاقتور ہوجاتا ہے۔''تندرستی ٹانک'' یقیناً تمام اعضاء کیلئے آب حیات ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' دل کی گھبراہٹ، بے چینی، بخار، قے، دست، پیچش، دل دھڑکنا، زیادہ پسینہ آنا، سر کا چکرانا۔ کھڑے ہوتے ہوئے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا، بدن کی کمزوری، نبض کا تیز چلنا، معدہ کی کمزوری کیلئے اکسیر اعظم ہے۔''تندرستی ٹانک'' گھر گھر کی ضرورت ہے۔ اس مشینی دور میں جسمانی وذہنی مشقت سے کئی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ مثلاً ضعف قلب' کمزوری دماغ' کمی خون' تندرستی ٹانک' قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے اور بیماریوں کا مقابلہ کرنے کیلئے انسان کو اندر سے مضبوط بناتا ہے۔''تندرستی ٹانک'' کے استعمال سے جلد ہی صحت قابل رشک ہوجاتی ہے۔''تندرستی ٹانک'' قوت فیصلہ اور دماغ کیلئے ایسا زبردست شربت ہے جس کے چند روز کے استعمال سے برسوں کی بھولی باتیں یاد آنا شروع ہوجاتی ہیں۔''تندرستی ٹانک'' دماغی محنت کرنے والوں کیلئے کسی نعمت سے کم نہیں' دل دماغ اور دیگر جسمانی قوتوں میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔''تندرستی ٹانک'' جسم میں نئی امنگ اور تازگی پیدا کرتا ہے۔ اپنے کام سرانجام دینے کیلئے آدمی میں نیا ولولہ اور جذبہ پیدا کرتا ہے۔''تندرستی ٹانک'' آپ کو رکھے ہر دم صحت منداور توانا۔ طلباء، اساتذہ، وکلاء، علماء، صحافی، کلرک اور ذہنی وجسمانی کام کرنے والوں کیلئے بہترین تحفہ ہے۔''تندرستی ٹانک'' گرمیوں میں بطور شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پئیں یا لیموں ملا کر سکنجبین بنالیں۔ دودھ کی لسی یا ٹھنڈے دودھ میں ملا کر بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ ملک شیک میں ملا کر بھی پی سکتے ہیں۔''تندرستی ٹانک'' بچوں بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ ہائی بلڈ پریشر والے بے دھڑک استعمال کریں۔ ہر موسم اور ہر عمر کے لیے یکساں مفید ہے۔ (قیمت صرف-/440روپے)

نوجوان شفاء!

قیمت صرف-/120روپے علاوہ ڈاک خرچ

- قیمتی نایاب جڑی بوٹیوں کے قدرتی کیلشیم کا انمول خزانہ
- کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس دلائے
- شادی شدہ اور غیر شادی شدہ کیلئے فائدہ مند
- خواتین کے امراض کا بھی بہترین علاج
- نوجوانوں کے تمام روگوں کا آزمودہ شفائی علاج
- منہ چھپاتے نوجوانوں کیلئے امید کی کرن

آئیے رمضان میں دکھی انسانیت کے دکھ بانٹیں

عبقری رمضان کیلنڈر 2016ء نئے وظائف نئے آزمودہ ٹوٹکوں کے ساتھ

☆ رمضان میں گھریلو الجھنوں سے نجات پانے کے انوکھے آسان اور آزمودہ بھید ☆ ایک رمضان جو سارے سال کے دکھ لے گیا ☆ ایک ایسا رمضان جو ساری زندگی کے دکھوں کا مداوا بن گیا ☆ ایک ایسا عمل جس کے کرنے سے موت کے وقت کلمہ نصیب ہو۔ ☆ تین سیکنڈ کا عمل اور چودہ کروڑ نیکیاں ☆ ایک ایسا آسان عمل جو اللہ سے پہاڑ سے بڑی حاجات پوری کروادے۔ ☆ شادی کی بندش فوری ختم' انوکھا عمل جو سالہا سال سے گھر بیٹھی بیٹیوں کے لمحوں میں رشتے کروادے کیلنڈر میں پڑھیں ☆ ایک ایسا شربت جو بنانے میں بالکل آسان لیکن روزے کی کمزوری اور نڈھالی ختم ☆ آسان ٹوٹکے سے روزہ میں پیاس کا احساس بالکل ختم ☆ مختصر روحانی وظیفہ پانچ منٹ پڑھیں اور سات نسلوں کے رزق اور مالداری کے فیصلے کرائیں ☆ رزق کے دروازے کھلوانے کا تیر بہدف عمل ☆ معرفت الٰہی پانے کا مراقبہ ☆ بروز قیامت نبی کریم ﷺ کی یقینی شفاعت اور ساتھ پایئے (انشاء اللہ) آسان درود شریف سے ☆ کچن کی چند چیزیں اور سارا دن بھوک پیاس بالکل ختم ☆ آگ برستی دھوپ' جسم جھلساتی لو اور آپ رہیں فریش ایسے جیسے دسمبر کی ہو دھوپ' بارہا کا آزمودہ آسان گھریلو ٹوٹکہ! ☆ کھجور سے روزہ افطار کرنا سنت ہے مگر طریقہ ایسا آسان کہ سارا دن نہ بھوک لگے نہ پیاس اور نہ ہوں آپ نڈھال ☆ صدقہ فطر ادا کرنا سنت ہے' مگر کیسے؟ جانیے عبقری کیلنڈر میں۔ ☆ روزے کے دوران ایک وظیفہ اور دل کی ساری مرادیں پوری ☆ اس کے علاوہ کیلنڈر میں اور بہت کچھ۔۔۔! بہترین صدقہ جاریہ یا گفٹ کریں۔ پبلسٹی اور مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے خصوصی جگہ (تعارفی قیمت صرف **25** روپے) (زیادہ تعداد میں لینے والوں کیلئے خصوصی رعایت)

عبقری کا انٹرنیشنل تحریری مقابلہ

عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری

اول انعام: 30 ہزار

دوئم انعام: 20 ہزار

سوئم انعام: 10 ہزار

اسلاف اور اکابرین کے کم از کم تیس یا پچاس واقعات جس میں عدم برداشت کا خاتمہ برداشت کا ثبوت اور مختلف طبقات فرقوں زبانوں قوموں نسلوں اور مسالک اور مذاہب کے ساتھ رواداری سے متعلق لکھ بھیجیں۔ آپ کے علاقے میں کوئی عالم کسی بھی مسلک کے کوئی پیر کوئی وڈیرا یا کوئی بڑا آدمی یا کسی چھوٹے آدمی نے برداشت کا مظاہرہ کیا ہو اور مسلک یا گروہ کے نام پر آپ بھیج سکتے ہو آپ نے کتابوں میں رسائل میں جرائد میں اخبارات میں کوئی واقعہ پڑھا ہو وہ بھی لکھ سکتے ہیں۔ کم از کم تیس زیادہ سے زیادہ پچاس واقعات ہوں۔ ہمیں تمام تحریریں 29 جولائی 2016ء تک مل جائیں۔ واقعات تفصیلی ہوں مختصر نہ ہوں۔ مختصر واقعات قابل قبول نہ ہوں گے۔ نوٹ: موضوع کا خیال رہے صرف موضوع "عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری" ہو اس سے متعلق واقعات ہوں اور صرف واقعات ہی بھیجیں کوئی اصلاحی تحریر اور تقریر نہ ہو۔ منتخبین کی ایک ٹیم ایمانداری کے ساتھ اول دوئم اور سوئم کا فیصلہ بذریعہ قرعہ اندازی کرے گی اور ان کو گفٹ نقدی کی شکل میں بھیجے جائیں گے۔ تحریر اردو اور کاغذ کی ایک سائیڈ پر ہو واقعات مکمل حوالے یا سند کے ساتھ لکھیں۔ تحریریں بذریعہ ڈاک اور ای میل بھیجیں۔ ای میل: contact@ubqari.org

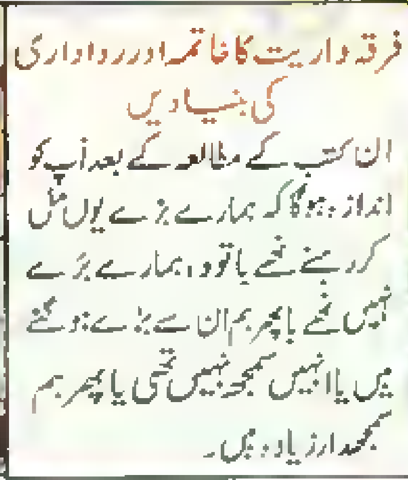
30 روزے 30 عبادتیں

رمضان المبارک کے ہر لمحہ کو کارآمد بنانے کا انوکھا مستند فارمولا

تیس روزے تیس عبادتیں کتاب میں ہر روز کی ایک عبادت جس میں حیرت انگیز اعمال جو مستند کتابوں سے چن چن کر پیش کیے ہیں کرنے والا کبھی نامراد نہیں ہوا۔ آپ کی نسلیں۔ رزق۔ عزت۔ برکت۔ روحانیت۔ دولت مالدار ہوں اور دکھوں' مصائب' مصیبتوں اور دنیاوی الجھنوں سے ہر دم محفوظ رہیں اور عبادات ایسی آسان جو ہر آدمی بخوشی کر سکے۔ اپنے رمضان کو بہترین اور شاندار رمضان بنانے کیلئے یہ کتاب ہر گھر اور ہر ادارے میں موجود ہو۔ اس رمضان کا بہترین گفٹ ابھی خرید لیں اور بانٹیں بلکہ ضرور دلیں ضرور تقسیم کریں۔

مہنگی ادویات سے چھٹکارا چاہتے ہیں یہ کتاب پڑھیں!

خدا تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہیں لاکھوں انسانوں کو فائدے حاصل ہوئے ہیں ان کی شفایابی کے حالات اور لوگوں کی تصدیق ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارے نے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے بازار اور قریبی سٹال سے ابھی خرید کر پڑھیں۔ یہ کتاب ... اصل تحفہ دوائی اور ... سے ایذا یافتہ انسانوں کی پکار ... کتاب ہے۔



فرقہ واریت کا خاتمہ اور رواداری کی بنیادیں

ان کتب کے مطالعہ کے بعد آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارے بڑے یوں مل کر رہتے تھے یا تو ہمارے بڑے نہیں تھے یا پھر ہم ان سے بڑے ہو گئے ہیں یا انہیں سمجھ نہیں تھی یا پھر ہم سمجھدار زیادہ ہیں۔

جھلستی گرمی اور سخت لُو کیلئے — بہترین مشروب ٹانک اور زندگی کا ساتھ

مشروب عبقری افزا®

فطری اور نبوی جڑی بوٹیوں کا سو فیصد خالص کشید شدہ عرقیات سے تیار شدہ

گرمی کا دشمن مشروب ٹھنڈک کا انوکھا انداز

کمزوری خون کی کمی گرمی کا برداشت نہ ہونا روزے میں بے تاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پُراعتماد مشروب ہر عمر ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ۔ ترپاتی اور بے چین کر دینے والی گرمی میں ٹھنڈک کا دلفریب احساس

عبقری افزا کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور رواں رواں میں شامل ہو کر جسم کو تسکین اور راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ یہی وہ مشروب ہے جو اعصابی تناؤ پٹھوں کا کھچاؤ اور غیر متوازن غذاؤں کی وجہ سے جسم کی نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں ایسا فطری شفا بخش مرکب نہیں۔

چہرے کا حسن ایسا کہ چاند داغ دھبے کیل مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج۔ نوجوان اور خواتین کی جملہ گرمی کی بیماریوں کا آخری علاج

ذہنی ٹینشن ڈیپریشن اور دباؤ کیلئے بہترین مشروب

گرمیوں کی بیماریاں جیسے گرمی کی جلن سوزش سانس کا پھولنا ہاتھ پاؤں میں جلن پیاس کی شدت کا احساس پسینے کی زیادتی تپش پسینے کی وجہ سے جسم سے سخت بدبو کا آنا منہ کی خشکی گھبراہٹ بے چینی بخار تیز دل کا دھڑکنا دل گِھٹنا ضعف قلب اور معدہ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا دل ڈوب جانا بھوک کا احساس ختم گرمی سے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا سونے کے بعد جسم ٹوٹنا ٹوٹنا رہنا ان سب بیماریوں کیلئے

مشروب عبقری انوکھا تیر بہدف علاج

جھلستی گرمی سلگتی پیاس اور شدت کی دھوپ کا مقابلہ صرف یہی مشروب کر سکتا ہے۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تروتازہ رکھتا ہے۔ (قیمت: 180/- روپے)

ایجنسی ہولڈرز کیلئے خصوصی پیکیج

جو ایجنسی ہولڈرز اپریل 2016 کے پیکیج کسی مجبوری کی وجہ سے نہیں لے سکے ان کیلئے ادارہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ان کو خصوصی پیکیج دیا جائے۔ تمام ایجنسی اور سب ایجنسی ہولڈرز اپنی ڈیمانڈ رقم کے ساتھ 15 جولائی 2016 تک دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچا دیں۔ سامان 15 سے 20 دن کے اندر ارسال کر دیا جائے گا۔ ایسے سب ایجنسی ہولڈرز جو شہر کی بڑی ایجنسی سے مال لے رہے ہیں وہ بھی اس پیکیج سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اپنے آرڈر کے ساتھ اپنا مکمل پتہ اور فون نمبر ضرور ارسال کریں۔

(ادارہ عبقری)

حضرت حکیم صاحب کی آمد: ایبٹ آباد مانسہرہ کاغان جھنگ ملتان ڈی جی خان پشاور کوہاٹ — صرف مرد — تفصیلات ٹائٹل کی بیک



